"ہر انسان کے ساتھ اس کا ہمزاد پیدا ہوتا ہے"

تسخیراتِ ہمزاد

نجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی ماہر عملیات

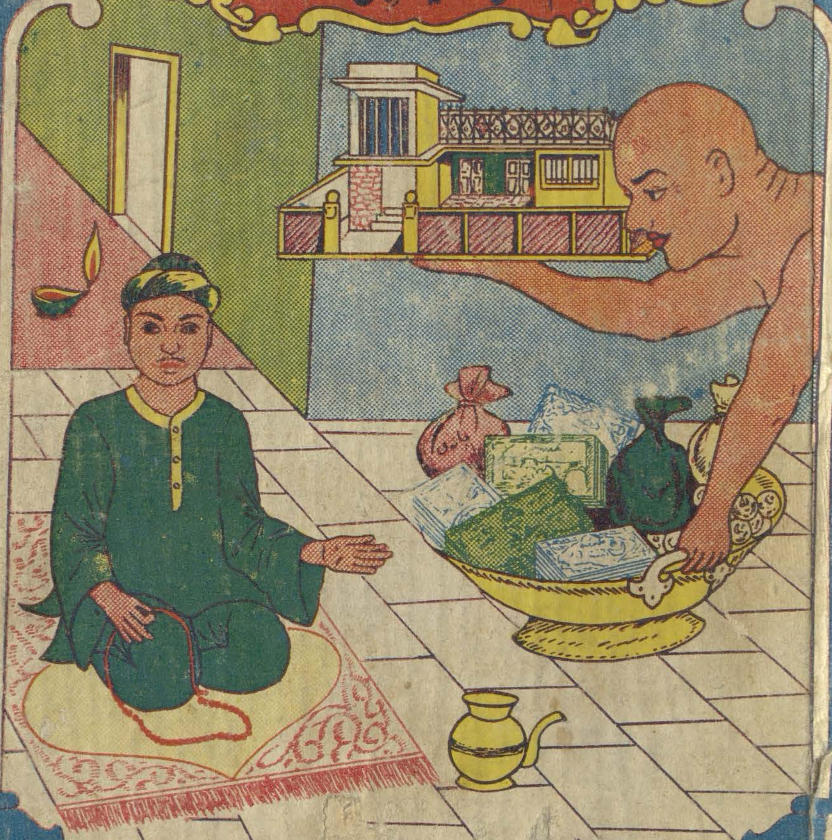

"ہر انسان کے ساتھ اس کا ہمزاد پیدا ہوتا ہے"
(حدیث)

تسخیراتِ ہمزاد

مصنفہ
منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی!
ماہر عملیات و تعویذات

قیمت مجلد

یکے از مطبوعات ادارہ آئینہ قسمت

انتساب

اپنی قدروں کو فراموش نہ کر دینا کہیں
آپ تسخیر بڑے شوق سے ہمزاد کریں،

(عامل شاہ زنجانی)

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	اجازت	۴
۲	پیش لفظ	۵
۳	انتساب	۷
۴	شرف انسانیت	۱۱
۵	ہمزاد کیا ہے؟	۱۳
۶	عاملین کی ذمہ داریاں	۱۷
۷	توضیحاتِ ہمزاد	۲۰
۸	کیا تسخیرِ ہمزاد گناہ ہے	۲۲
۹	کشش و جاذبیت	۲۶
۱۰	اعتماد و خود آگہی	۲۸
۱۱	پُر زور فکر	۳۰
۱۲	قوت فیصلہ اور عامل	۳۲
۱۳	تحکیمہ	۳۴
۱۴	عملیات کی تعریف	۳۶
۱۵	نفس کا دھوکا	۳۸
۱۶	معاہدات اور حماقتیں	۴۰
۱۷	ضروری امور کا اعادہ	۴۳
۱۸	ہمزاد کی حاضری	۴۶
۱۹	ہمزاد کی دعوتیں	۴۸
۲۰	عاملین سے استدعا	۵۱
۲۱	نورانی عملیات	۵۳
۲۲	اعمال تسخیرات ہمزاد (نورانی)	۵۴
	اعمال تسخیرات ہمزاد (سفلی)	۶۳
	اعمال تسخیرات ہمزاد (علوی)	۷۵
	اعمال تسخیرات ہمزاد (ہنود)	۱۰۹
	اعمال تسخیرات ہمزاد (مستورات)	۱۲۱

اجازت نامہ

آپ عمل ہمزاد نورانی یا سفلی جو بھی اپنی پسند کا "تسخیرات ہمزاد" سے کرنا چاہیں بصد شوق انتخاب کر کے حسب شرائط مندرجہ عمل کر سکتے ہیں لیکن عملیات کا مسلمہ اصول ہے۔ عمل جلالی ہو یا جمالی اگر اس کو کسی عامل کامل سے اجازت لے کر کیا جاتے۔ تو اس میں یقینی طور سے کامیابی حاصل ہو جاتی ہے محنت اکارت اور ضائع جانے کا احتمال ختم ہو جاتا ہے۔

آپ بھی عمل "ہمزاد" کرنے سے پہلے عامل شاہ زنجانی صاحب قبلہ سے اجازت نامہ معہ دیگر ہدایات حاصل کر لیں تو یہ آپ کے لئے کلید کامیابی اور تحفظ "عمل ہمزاد" کا ضامن ہوگا

مینیجر شعبۂ روحانیات

ادارہ آئینۂ قسمت لاہور / کراچی

پیش لفظ

قارئین آئینہ قسمت کراچی! اور قدر دانانِ علوم روحانیات و فلکیات!

"تسخیر ہمزاد" شائع کر کے آج ہم آپ سے مدتوں کا کیا ہوا وعدہ پورا کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں، اور ہمیں مسرت ہے کہ ہمارے دفتر میں ایک اور قابلِ قدر علمی کتاب کا اضافہ ہوا ہے،

ہمارے دفتر نشر و اشاعت میں جو گراں مایہ اضافے آئے دن ہوتے رہتے ہیں اُن کا سہرا ہمارے ان لاکھوں قارئین کے سر ہے جو نہ صرف تحریر و تقریر کے ذریعے ہی ہماری عزت افزائی فرماتے ہیں بلکہ عملی طور پر بھی ثبوت دیتے ہیں کہ انہیں واقعی ہماری خدمات سے فیض رسانی ہو رہی ہے،

"تسخیرات ہمزاد" کے لئے اب تک بے شمار خطوط موصول ہوئے ہیں لیکن افسوس کہ ہم اس "عوامی فرمائش" کو قدرے تاخیر سے پورا کر رہے ہیں جس کی وجہ کاغذ کی قابلِ لحاظ کمیابی اور عصرِ حاضر کی ہوشربا گرانی کے سوا اور کچھ نہیں -!

ادارہ "آئینہ قسمت" ایک خدمت گذار ادارہ ہونے کے علاوہ علوم روحانیات و فلکیات کا ایک ایسا مرکز بھی ہے جس میں "ادب برائے ادب" "علم برائے علم" اور فن برائے فن کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہماری جملہ مطبوعات سرچشمۂ فیوض و برکات بن بن کر قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہوتی رہیں اور ——

اللہ کے فضل وکرم سے قارئین نے کبھی ہمیں شکوہ سنجی کا موقع نہیں دیا جس کے لئے ہم اور ہمارا ادارہ شکریہ ادا کرتا ہے۔!

"تسخیرات ہمزاد" ہماری روایات کے مطابق ہے اور ہمیں اطمینان ہے کہ انشاء اللہ یہ کتاب بھی ہماری دیگر پیش کردہ کتب کی طرح شہرت وقبولیت حاصل کرے گی۔ اس اظہار حقیقت کے ساتھ ہی ہم یہ اعلان کرنے میں مسرت محسوس کرتے ہیں کہ انشاء اللہ عنقریب ہی ایک اشاعتی منصوبے پر عملدرآمد شروع کیا جانے والا ہے کہ جس کے تحت ہر تین ماہ بعد ایک نہ ایک بیش قیمت کتاب پیش کی جایا کرے گی۔ کتابوں کا یہ طوفانی سلسلہ جملہ ادبی، اخلاقی، تاریخی، فنی معلوماتی، روحانی اور فلکیاتی کتب پر مشتمل ہوگا۔ ہر ذہنی قارئین کی تشنگی دور کی جاسکے، چناں چہ ہمارے اس خیال کی تائید یا تردید کے سلسلے میں قارئین بذریعہ اطلاع ہمیں احسانمند فرما سکتے ہیں،

یکم جنوری ۱۹۷۱ء　　　　دعاگو:۔

عامل شاہ زنجانی

نذر

میں اپنی تازہ ترین تصنیف "تسخیراتِ ہمزاد"
کے جملہ عملیات کو جو میری تمام تر زندگی کا ایک بیش قیمت
اور نایاب سرمایہ ہے ان ہزارہا مشتاقان عملیات ہمزاد
کی نذر کرتا ہوں جن کو ہمزاد کے مسخر کرنے کا شوق ہے!

؎ گر قبول افتد زہے عز و شرف

عامل شاہ زنجانی
یکم جون
۱۹۷۱ء

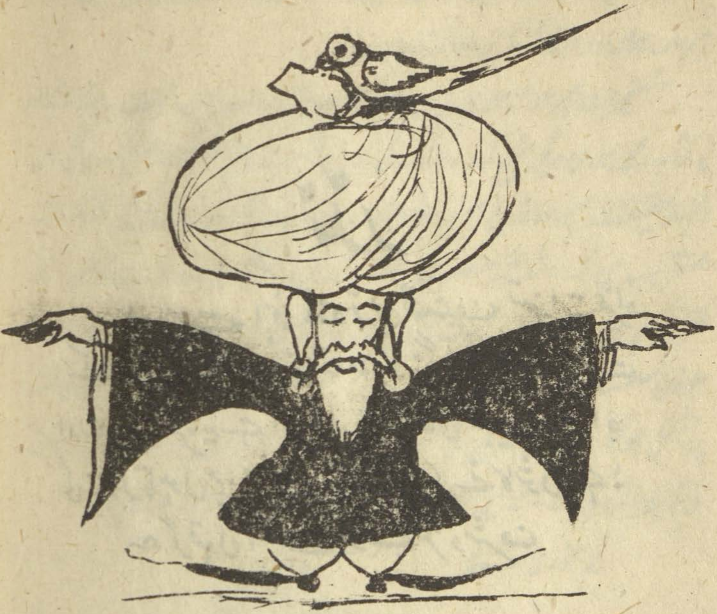

طلسمات سامری

حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب قبلہ کی تازہ تصنیف جس کا
ایک ایک طلسم اپنی اپنی جگہ محیر العقول اور عجوبۂ روزگار ہوگا۔ کالے جادو پر
اس سے بہتر کوئی کتاب نظروں سے نہیں گزری قیمت مجلد۔ تین روپے

یکے از مطبوعات آئینہ قسمت

لاہور / کراچی

آپ کا ہمزاد

حصہ اوّل

علاج بالنجوم

نئے موضوع پر انوکھی تصنیف

حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب مدظلہ العالی
نے تشخیص و علاج کے مراحل کو نہایت مختصر کر دیا ہے۔
جس سے معالج و مریض دونوں بخوبی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں
طبیبوں کے لئے نادر تحفہ ہے

دیباچہ نباض الملک حکیم نیر واسطی صاحب قبلہ نے
تحریر فرمایا ہے۔

قیمت مجلد صرف دو روپے ۲

یکے از مطبوعات ادارہ آئینہ قسمت، لاہور

★

شرفِ انسانیت

ہمزاد ـــــ تسخیر ہمزاد ـــــ یا عملیاتِ تسخیرِ ہمزاد کے سلسلے میں تاریخی حیثیت کا حامل تمہیدی مضمون لکھ کر میں قارئین کرام یا آج کی مصروف ترین نسل دَوم کا وقت ضائع نہیں کروں گا بلکہ کوشش کروں گا کہ مضمون مختصر، سادہ، سہل قابلِ فہم اور لائقِ عمل ہو ـــ لیکن اس کے ساتھ اس کی جامعیت اور ہمہ گیر افادیت کا برقرار رکھنا بھی میری ذمہ داری ہے۔

"ضرورت ایجاد کی ماں ہے" یہ ایک مقولہ ہے جو ہمیں ورثہ میں ملتا چلا آرہا ہے اور ہر شخص اس مقولے کا دل سے قائل ہے۔ یہ مقولہ اگر حقیقت پر مبنی نہ ہوتا تو یقین کیجئے آج ہماری زمین پر رونقوں کا دُور دُور بھی پتہ نہ ہوتا ـــ اگر پیٹ کے دوزخ کو بھرنا نہ ہوتا تو نہ اجناس کی پیداوار کے لیے زمین کا سینہ چھلنی کرنے کی ضرورت پیش آتی، نہ ہل بنانے یا ٹریکٹر ایجاد کرنے کی زحمت برداشت کرنا پڑتی ـــ یہ ہزاروں میل لانبی صاف شفاف، ہموار اور ناگن کی طرح لہراتی ہوئی چمکدار سڑکیں کسی بے غرض فرشتے کی بنائی ہوئی نہیں ہیں ـــ انہیں غرض مند انسان نے اپنی ضروریات کے تحت تعمیر کیا ہے اور ان کی تعمیر میں جو مشینری درکار ہوئی اسے بھی انسان ہی نے اپنی خداداد قابلیت و صلاحیت سے کام لے کر بنایا ہے۔ ـــ یہ سربفلک عمارتیں بھی اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ اگر ان کی انسان کو ضرورت نہ ہوتی تو آج ان کا تصور بھی ممکن نہیں تھا ـــ ہوا

سکے دوش پر ہوائی قلعے، راکٹ اور خلائی جہاز بڑی آسانی سے حرکت زن نظر آتے ہیں۔ پانی کا سینہ چیرتے ہوئے جہاز اور کشتیاں کیا کیا آرام پہنچانے میں شب و روز معروف ہیں کیا آپ کا خیال ہے کہ ہوا اور پانی کی یہ تسخیر بلا ضرورت ہی عمل میں آگئی؟ غرضکہ انسانی ضرورت نے آج دنیا کی حالت کو بدل کر رکھ دیا ہے۔۔۔!

"ضرورت اور ایجاد" کا دائرہ بہت وسیع ہے اور چونکہ انسان اشرف المخلوقات ہے اس وجہ سے اس کی دلچسپیاں اپنی ذات سے بڑھ کر نہ صرف اپنی جنس کے افراد، بلکہ کائنات کے ذرے ذرے سے وابستہ ہیں۔ چنانچہ یہ انسان ہی ہے جو دوسروں کے عدم و وجود کے لئے جیتا اور مرتا ہے اور ایسا کرنا اس کے لئے عین شرافت ہے، کیونکہ بلا شرکتِ غیرے اس نے یہ اعزاز حاصل کیا ہے۔ اور جو لوگ اس نکتے کو آج تک سمجھنے میں ناکام رہے ہیں، ان کو دشمن انسانیت قرار دیا گیا ہے ـــــ! یہی وہ بنیادی اصول ہے جس کے پیشِ نظر آج کا شاعرِ انسانیت **صفدرؔ** گنوری کہتا ہے، ؎

اپنی قدروں کو فراموش نہ کر دینا کہیں
آپ تسخیر بڑے شوق سے ہمزاد کریں!

یعنی ہمزاد کو تسخیر کر کے کوئی ایسا فعل نہ کرنا جو انسانی ضمیر و خمیر کی طہارت و عظمت کو حرفِ غلط کی مانند مٹا ڈالے!

(عامل شاہ زنجانی)

عمل ہمزاد کیا ہے؟

"ہمزاد" کیا ہے؟ ہمزاد آپ ہی کا لطیف جسم ہے جس کی تخلیق آپ کے مادی اور کثیف جسم کے ساتھ ساتھ ہی ہوئی ہے یا یوں کہہ لیجئے کہ آپ کے حقیقی جسم کو بدن کی مادی کثافت میں قید کر دیا ہے۔ اگر آپ کوشش کریں تو اس زندان سے باہر لاکر اپنے اس لطیف جسم اور اس کی ماورائی قوتوں سے کام لے سکتے ہیں۔ مثلاً:-

• ایک شخص سخت بیمار ہے اس کی حالت نازک ہو گئی ہے مرض تشخیص میں نہیں آتا ـــــ آپ نے ہمزاد کو تسخیر کر لیا ہے۔ آپ کو مریض کے بارے میں علم ہوا ـــــ اب آپ اس مریض کی مدد کر سکتے ہیں۔! آپ بیمار کے متعلقین کو اپنے ہمزاد سے معلوم کر کے مشورہ دے سکتے ہیں کہ فلاں دوا سے افاقہ ہو گا۔ یا فلاں طبیب کی خدمات حاصل کرنے سے بیمار اچھا ہو سکتا ہے،

• کسی مریض کو ایک ایسے پھل کی ضرورت ہے جس کی بہار اس وقت یہاں ختم ہو چکی ہے یا کسی دور دراز مقام پر پیدا ہوتا ہے۔ تو آپ اپنے ہمزاد سے منگوا سکتے ہیں!

• کوئی قانونی الجھن یا دقیق ترین مسئلہ درپیش ہے ـــــ آپ اس کا حل ہمزاد سے معلوم کر سکتے ہیں۔

• ہمزاد کی استمداد آپ کو مشکل سے مشکل امتحان سے بہ آسانی عہدہ برآ کرا سکتی ہے!

- گم شدہ اشیاء یا حیوانات کا سراغ ھمزاد کے ذریعہ مل سکتا ہے،
- دفینوں کا پتہ ہمزاد سے پوچھیئے، وہ حاصل بھی کرا سکتا ہے!
- پیشگوئیوں میں ہمزاد کا مشورہ طلب کریں،
- فضا کے حالات ہمزاد سے معلوم کر لیجیئے۔
- ہزاروں میل کی خبریں، چیزیں اور انسانوں تک کو ہمزاد آنِ واحد میں ادھر سے اُدھر پہنچا سکتا ہے!
- لوگوں کے دلوں میں آپ کے حکم کے مطابق دوستی یا دشمنی کے جذبات پیدا کرنے میں ہمزاد اعلیٰ خصوصیات کا حامل ہے،

اور بھی بے شمار کام ہیں جنہیں آپ کے ایک اشارے پر ہمزاد آنِ واحد میں پایۂ تکمیل کو پہنچاتا ہے،

ظاہر ہے کہ جس چیز سے آپ بے شمار فوائد حاصل کر سکتے ہیں وہ کسی نہ کسی طور پر نقصان دہ اور ضرر رساں بھی ہو سکتی ہے،

- اول تو حصولِ ہمزاد کے سلسلے میں جن اعمال کی ضرورت ہوتی ہے اگر ان کو نظر انداز کر کے اپنی طرف سے ترمیم یا تنسیخ روا رکھی جائے تو کامیابی کا تصوّر بھی نہ کیا جائے،
- دوسرے یہ کہ اگر عملیات ہدایت کے مطابق ہوں اور بتائی ہوئی احتیاط سے کام نہ لیا جائے تو خللِ اعصاب یا جان جانے کا اندیشہ ہوتا ہے،
- تیسرے یہ کہ تسخیر ہمزاد کی تکمیل تو کر لی۔ لیکن ہمزاد سے جو معاہدہ ہوا، وہ خود آپ کے لئے پریشان کن ثابت ہوا۔ ان حالات میں معاہدے کی خلاف ورزی پر ہمزاد آپ کو خاطر خواہ سزا دے سکتا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں اب تک بے شمار لوگ

اپنی جان کھو چکے ہیں!

• چوتھے یہ کہ آپ ہمزاد سے مناسب کام نہیں لے سکے بلکہ اسے ایسے کام دیتے رہے جو آپ کا ہمزاد پسند نہیں کرتا ہو۔ ایسی صورت میں ہمزاد آپ کا حکم تو پورا کر دے گا لیکن موقع کی تلاش میں رہے گا اور جیسے ہی آپ اس کی زد میں آ گئے جان کھو بیٹھے یا پاگل یا مجنوں ہو گئے!

• پانچویں یہ کہ دورانِ عمل جب ہمزاد سامنے آئے تو اس سے ہرگز کلام نہ کریں! اور نہ ہی اس کے اشاروں کا جواب دیں۔ اس کی ہدایت پہ عمل بھی نہ کریں۔ اس سے خوفزدہ بھی نہ ہوں، کیونکہ اس کی حقیقت اُس وقت بے ضرر سائے سے زیادہ اور کچھ نہیں ہوتی!

• وہ حضرات جو اعصابی کمزوریوں، شدتِ امراض اور توہمات وغیرہ میں مبتلا رہتے ہوں عمل تسخیر ہمزاد سے گریز کریں!

• کمزور بصارت اور شہوانیت سے مغلوب حضرات بھی تسخیر ہمزاد کا خیال دل میں نہ لائیں، کیونکہ دورانِ عمل مباشرت ممنوع ہے!

• حاملہ یا حائضہ خواتین کے علاوہ وہ مرد بھی تسخیر ہمزاد کا کوئی عمل نہ کریں جن کے کسی بھی حصۂ جسم سے خون رواں ہو،

• ختنہ بریدہ ہونا حرج واقعہ نہیں کرتا ویسے عامل کا کوئی عضو کٹا ہوا، یا معطل نہ ہونا چاہیئے!

گویا عامل کو تندرست، صحت مند اور صحیح الاعضا ہونا ضروری ہے،

• عمل ہمزاد شروع کرنے سے قبل اپنے مزاج اور طبعی کیفیت کے مطابق ہی یہ طے کر لینا چاہیئے کہ مجھے کونسا ہمزاد تسخیر کرنا ہے؟

- آتشی ہمزاد!
- بادی ہمزاد!!
- آبی ہمزاد!!! ——— یا
- خاکی ہمزاد!

(عامل شاہ زنجانی)

عاملین کی ذمّہ داریاں

اللہ عزہ اسمہ، نے اگر آپ کو کسی عہدہ جلیلہ پہ فائز کیا اور طرح طرح کی برکتوں سے نوازا ہے تو آپ کو اس کا شکر ادا کرنا چاہیئے ——— شکر صرف اس طرح ہی ادا نہیں ہوتا کہ آپ ایک لمبے چوڑے سجدے میں گر گئے اور محض زبانی طور پہ اللہ کا شکر ادا کر لیا اور بس!

شکر ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ انسان اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے نیک دلی کے ساتھ رفاہِ عام کا طریقہ اختیار کرے اور اُن فیوض و برکات میں اپنے حلقہ احباب کو بھی شریک متصوّر کرے۔ جو من جانب اللہ اُسے حاصل ہوں،

چنانچہ تسخیر ہمزاد کے بعد عامل کی یہ ذمّہ داری ہے کہ وہ اس نعمتِ خداوندی سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی سعی نامسعود نہ کرے اور جہاں تک ہو سکے اپنے ساتھ دوسروں کو بھی فیض پہنچائے۔ ہم نے ہمزاد کے فوائد کی چند مثالیں پہلے لکھ دی ہیں، یہ جانا ہو گا، اگر یہ حقیقت ایک بار پھر ذہن نشین کرا دی جائے کہ عامل کا ہمزاد خود اس کا اپنا ہی جسم لطیف ہے جو اپنے عامل کے گناہ آلود مطالبہ سے خوش نہیں ہو سکتا۔ اس کی خوشی اس میں ہے کہ اُسے وہ کام بتائے جائیں جن سے عامل اور ہمزاد دونوں کا بھلا ہو ———

یہی وجہ ہے کہ بعض عاملین جو معاہدے کے وقت ہمزاد سے یہ عہد لینا بھول گئے کہ وہ ہمیشہ عامل کے حکم پر ہی حاضر ہوا کرے اور بلا وجہ اگر پریشان نہ کرے، انہوں نے ہمزاد کو اسم باری تعالیٰ ورد کرنے میں مصروف رکھا تاکہ دونوں کو ثواب ملتا رہے۔

بعض عاملین ہمزاد سے خلاف شریع، ناجائز اور گناہوں سے معمور امور کی انجام دہی چاہتے ہیں جو اس سلسلے میں عاقبت نا اندیش فعل ہے۔ اور دنیا ہی میں ایک نہ ایک دن ان کو اپنی مکمل تباہی و بدبختی نصیب ہوتی ہے۔

ہم بیان کر چکے ہیں کہ عناصر کے اعتبار سے ہمزاد چار قسم کے ہوتے ہیں

● آتشی —— ● بادی —— ● آبی اور —— ● خاکی

اب ان میں سے ہر ہمزاد اعلیٰ، میانہ اور ادنیٰ یعنی تین درجوں کا ہوتا ہے۔ یہ تقسیم انہی طاقتوں کی وجہ سے ہے۔ عامل کو ان کے درجوں کا پورا پورا خیال رکھنا چاہئے۔

● اوّل درجے کا ہمزاد (آتشی ہو یا بادی۔ آبی ہو یا خاکی) ہر مشکل سے مشکل حکم فوراً پورا کرنا چاہتا ہے، دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک فوراً پہنچ جاتا ہے اور وہاں کی مکمل خبریں بہم پہنچا دیتا ہے۔ اسے ناجائز کام سے صدمہ پہنچتا ہے خیالات پر اثر انداز ہوتا ہے اور دور دور سے بھاری سے بھاری اشیاء اور بغیر موسم پھل پھول وغیرہ لا حاضر کرتا ہے،

● دوسرے درجے کا ہمزاد بھی خبریں، اشیاء وغیرہ سب لا دیتا ہے بالکل اسی طرح جس طرح اوّل درجے کا ہمزاد!

● تیسرے درجے کا ہمزاد خبریں اور کشوئے فراہم کرتا ہے۔ سبق ذہن نشین کراتا ہے۔ اور خود بھی سناتا ہے۔ گم شدہ اشیاء کا سراغ لگاتا ہے۔ دفینہ بتانا، امراض کی تشخیص، ادویہ کی فراہمی اور طبیب کے انتخاب میں مدد دیتا ہے۔ احکام کی بجا آوری پرانے زمانے اور ماضی کی حقیقتیں بیان کرتا ہے،

کسی ہمزاد کی طاقت سے متجاوز امور کا حکم دینے سے ہمزاد بدمزاج ہو سکتا ہے

پھر اس کی سرکشی اس حد تک پہنچ جاتی ہے کہ وہ ہر جائز و ناجائز کام کے کرنے سے انکار کر دیتا ہے!

عامل شاہ آیۃ زنجانی

مصباح ریمیا

پاک و ہند میں بعض شعبدہ باز اپنے عجیب و غریب کرتب دکھا کر عوام و خواص کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے ہیں اور پھر اس کے عوض میں بھاری رقوم جمع کر لیتے ہیں۔ حضرت شاہ زنجانی کی نادر روزگار تصنیف ہے ۔ قیمت دو روپیہ

منیجر مکتبہ آئینہ مسرت لاہور / کراچی

توضیحات ہمزاد

"ہمزاد" کے بارے میں کچھ عاملین کا قول ہے کہ یہ انسان کے ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے۔ اور ساتھ ہی مر جاتا ہے لیکن بعض کہتے ہیں کہ یہ پیدا تو انسان کے ساتھ ہوتا ہے لیکن مرتا کبھی نہیں۔ انسان کی موت کے بعد آزاد رہتا ہے،

"ہمزاد" انسان کی موت کے بعد فنا ہو جائے یا زندہ رہے ہمیں اس سے کوئی بحث نہیں۔ اور نہ ہی اس بحث کا کوئی فائدہ ہے،

دُنیا کا معمولی سے معمولی کام بھی بغیر طاقت صرف کئے نہیں ہو سکتا۔ اب غور کیجئے تو طاقتیں بے شمار طریقوں سے حاصل ہوتی ہیں لیکن ان تمام طریقوں کو دو اُصولوں پر تقسیم کیا جاتا ہے ایک قسم قدرتی اور دوسری غیر قدرتی یا اکتسابی ہوتی ہے،

تسخیر ہمزاد اکتسابی نوعیت سے متعلق ہے ——— اور عامل کو اس کے اکتساب کیلئے بڑی بڑی مشکل اور دشوار ترین راہوں سے گزرنا پڑتا ہے بالخصوص وہ لوگ تو خطرات کے عین قریب ہوتے ہیں جو عدم واقفیت کی بنا پر غلط طریقوں پر عمل کرتے یا عمل کے طریقوں میں من مانی کارروائی کا تجربہ کرتے ہیں،

علومِ روحانیات ہوں یا محض ہپناٹزم سب میں گہرے انہماک، مستحکم توجہ، فکر، یکسوئی قلب، مستقل مزاجی، تصوّر آفرینی، یقین کامل، اور اجتماع قوت کی سخت ضرورت ہے، اس کے برعکس سطحی غور و فکر، بے یقینی، منتشر اور پراگندہ خیالات، اور عارضی کارروائیوں کا حامل ہونا کسی طرح بھی کامیابی کے قریب نہیں لاتا۔

طہارتِ نفس اور پاکیزگی بدن اعمالِ روحانیات میں لازمی شرائط ہیں جو لوگ ظاہری اور باطنی طہارت سے بے نیاز ہو کر اس قسم کے اعمال کرتے رہتے ہیں انہیں کسی نہ کسی دن اس کی بھاری قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔ گو کہ بعض عملیات کئے ہی اُس وقت جاتے ہیں کہ جب انسان پوری طرح بحالتِ نجس ہو جنہیں سفلی عملیات سے موسوم کیا جاتا ہے،

"سفلی عملیات" کا درجہ کیا ہے؟ یہ معلوم کرنے کے لئے آپ صاحبِ ضمیر اور باشعور لوگوں کی رائے دریافت فرمائیں ـــــ بہرحال! سفلی سفلی ہے اور نوری نوری۔ ہم ہر نکتہ فکر کے عامل کی سہولت کے پیشِ نظر ہر قسم کے عملیات پیش کریں گے۔ جو آئندہ صفحات میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ ہر شخص کی پسند جدا ہوتی ہے اس لئے ہم اس بحث کو طول دینا خلافِ اصول سمجھتے ہیں!

"تسخیرِ ہمزاد" کے ماہر عاملین خال خال ہیں جو عوام الناس سے علیحدہ اپنی ایک دنیا بسائے ہوئے ہیں۔ نیز انہوں نے مصلحتاً اپنے تجربات کو اخفائے راز کے طور پر عام نہیں کیا۔ اس لئے اس ضمن میں کافی مواد موجود نہیں ہے!

گزشتہ ربع صدی سے ہم نے انتہائی فراخدلی کے ساتھ بزرگانِ دین، ماہرینِ علوم و فنون، عاملین فلکیات و روحانیات، غوّاصانِ بحرِ حکمت و کیمیا و لیمیا اور شیدایانِ استدراک کے رازہائے سینہ کو عام کرنے کی سعیٔ مسعود کی ہے، چنانچہ زیرِ نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، ہماری اس محنتِ شاقہ کا اجر صرف اسی وقت مل سکتا ہے جس وقت قارئین کرام کماحقہٗ مستفید ہو کر ہمیں دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے،

کیا تسخیرِ ہمزاد گناہ ہے؟

ہم اور آپ اس زمانے میں پیدا ہوئے ہیں جسے ماڈرن زمانہ کہتے ہیں۔ نئی روشنی کے لوگ اچانک ہی کسی واقعے کے پیش آجانے پر جدید الجدید علوم و فنون کی مدد لیتے ہیں اور آسمانی سحر، اجنہ، ہمزاد، روحانیات اور موکلین و عملیات وغیرہ کے قائل نہیں ہوتے اور ان سب کو توہمات گردانتے ہیں۔ آپ نے اکثر دیکھا ہے کہ جہاں کہیں دور از فہم یا بعید از قیاس روایات بیان کی جاتی ہیں لوگ طنزیہ مسکراتے اور عجیب عجیب نظروں سے دیکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ کسی جن کے کارنامے بیان کر رہے ہیں۔ اور تمام واقعات حقائق پر مبنی ہیں لیکن سننے والے کسی حالت میں بھی اس وقت تک آپ کی باتوں کو صحیح نہیں تسلیم کریں گے کہ جب تک کوئی نہ کوئی واقعہ وہ خود اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ لیتے —— یہی حال معجزات، کرامات، سحر اور جادو وغیرہ کا ہے —— لیکن ایک دن آتا ہے جب معترض حضرات بچشم خود کوئی نہ کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھتے ہیں اور پھر انہیں اس کا اعتراف کرنا ہی پڑتا ہے کہ دنیا میں ماورائی طاقتوں کا وجود ناقابلِ انکار ہے۔

"الف لیلہ" "طلسم ہوشربا" اور "داستانِ امیر حمزہ" قسم کی کتابوں میں جابجا اُن حیرت انگیز چیزوں کا ذکر موجود ہے جو آج موجود ہیں، اور دیکھی جاسکتی ہیں۔ مثلاً ہوائی جہاز، آپ کے سامنے اڑتے ہیں اور ایک دن میں آپ کو کہیں سے کہیں پہنچا دیتے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ اڑن کھٹولا۔ لکڑی کا گھوڑا، اور اسی قسم کی دوسری چیزیں (لاکھ مفروضہ سہی) توہمات گردانی جائیں۔!

آج کل کی ریل گاڑی جو کل تک شیطانی شعبدہ تھا کس قدر کام آرہی ہے؟ آج اگر یہ ریل گاڑی ناپید ہو جائے تو غور فرمائیے کہ آپ کی زندگی کس حد تک بے کیف اور معطل نظر آئے؟

تقریباً ڈیڑھ دو صدی پہلے اگر ٹیلیفون ٹیلیویژن، ریڈیو۔ بجلی کے بلب اور ان کے علاوہ جدید ترین ایجادات پر مشتمل کوئی ناول لکھا جاتا تو اس کی حیثیت الف لیلیٰ، طلسم ہوشربا، اور چہار درویشوں کے قصوں کی سی ہوتی، حالانکہ آج یہی چیزیں ہماری زندگی کا لازمی جزو بن گئی ہیں۔ اور بغیر ان کے ہم زندگی کے ہر میدان میں محتاج اور غیر مسلح نظر آتے ہیں۔

ہمارے شعبہ روحانیات و فلکیات کے ایک سرگرم اور نہایت ہی مذہب پرست رکن صفدر گنگوری ہیں آپ میں سے اکثر حضرات نے ان کے مضامین شعروشاعری نجوم جفر، ہندسہ اور رمل وغیرہ ماہنامہ آئینہ قسمت، لاہور میں ملاحظہ فرمائے ہوں گے، یہ حضرت بھی عام لوگوں کی طرح شعروشاعری، نجوم جفر اور ہندسہ و رمل وغیرہ کی بات کرنا گناہ میں شامل سمجھتے تھے اور اپنی سمجھ کے مطابق اس سلسلے میں انتہا پسندی کا ثبوت بھی دیتے تھے لیکن جب سے ان کے خیالات میں حقیقت پسندی اپنی ارتقائی منازل طے کرتی ہوئی نقطۂ معراج کو پہنچی تو تمام علوم سے اس قدر محبت پیدا ہو گئی کہ گناہ اور ثواب کی پستیاں اور بلندیاں ہیچ ہو کر رہ گئیں، وہ خود اس کا اظہار کرتے ہیں کہ "۱۹۴۰ء میں جب میں میٹرک میں تھا تو شاعری سے نفرت (بخیال گناہ) ہونے کی وجہ سے امتحانات میں حصہ نظم کو چھوتا بھی نہیں تھا۔ وہ، وہ وقت تھا کہ جب میں ظاہر اور باطن دونوں اعتبار سے کٹر مسلمان نظر آتا

تھا لیکن ایک ایسا دن بھی آیا کہ جب میں نے اس کے (شاعری کے) علاوہ بھی دیگر علوم کے منفی و مثبت پہلوؤں پر غور کیا اور آخر اس نتیجے پر پہنچا کہ :-

"علم ایک تلوار ہے ——— و آپ اگر تلوار لے کر میدانِ جنگ میں کود جائیں اور کُشتوں کے پشتے لگا دیں تو آپ کا نام مجاہدوں کی فہرست میں شامل ہو گا آپ کو ثواب بھی ملے گا۔ آپ غازی بھی کہلائے جائیں گے۔ اگر قتل ہو گئے تو شہیدوں کا رتبہ بھی پائیں گے ——— ! لیکن اگر یہی تلوار لے کر آپ اپنے شہر کے محلہ کے گھر کے آدمی کو قتل کر دیں گے، تو قاتل، ظالم، جابر اور انسانیت کُش کہلائے جائیں گے۔ دنیا ملامت کرے گی اور آپ پر مقدمہ بھی قائم ہو گا۔ آپ کو پھانسی بھی ہو سکتی ہے اور گناہ بھی لازم آئے گا۔ دیکھا آپ نے تلوار ایک ہے، کام بھی ایک ہی ہے۔ لیکن نوعیت کے اعتبار سے اور تلوار سے کام غلط یا صحیح لینے کی وجہ سے دونوں کے انجام میں کتنا بڑا فرق ہے یہی وجہ ہے کہ میں نے نہ صرف شاعری کو اپنایا بلکہ ان علوم سے بھی دلچسپی لی، جنہیں عام طور پر ناواقفیت کی بنا پر گناہ متصور کیا جاتا ہے، حالانکہ ان علوم سے فیض رسانی ہو سکتی ہے، اور ثواب کمایا جا سکتا ہے۔ مذہب نے علم حاصل کرنے کی ضرورت پر زیادہ سے زیادہ زور دیا ہے۔ اور علم ہی وہ شئے ہے جس نے ہمیں ہر مخلوق پر شرف بخشا ہے ——— !

اس حقیقت کے پیشِ نظر کسی علم یا فن پر "گناہ کا ٹھپہ" لگا دینا مناسب نہیں، کائنات کی ہر شئے ہمارے ہی فائدے کے لئے ہے۔ یہ چاند، سورج، ستارے، بروج، ٹھنڈی اور گرم ہوائیں، خشکی اور تری سب ہمیں اپنی تسخیر کی دعوت دیتی ہیں۔ اور ہمیں ان کی خدمات سے استفادہ کرنا

ہی چاہیئے۔ ان کی تسخیر کے لئے خالقِ ارض وسما نے ہمیں حکمت واستدراک سے بہرہ ور کیا ہے ، ان سے فائدہ نہ اٹھانا اللہ کی نعمتوں سے مُفر ہے۔ شکرانِ نعمت کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ جب انسان اپنی دانائی سے کسی علم یا فن سے متمتع ہو ، تو رفاہِ عام کے طریقے بھی مہیا کرے ، ورنہ اسے خود کو اشرف المخلوقات کے زُمرے سے باہر سمجھنا چاہیئے ——!"

خادم شاہ زنجانی کے اس اظہارِ حقیقت کے بعد قارئین کرام اپنے لئے مقام تلاش کر سکتے ہیں کہ وہ **تسخیر ہمزاد** سے کیا فائدہ اٹھا سکتے ہیں! کشتیاں وہی پار کرتی ہیں جو بہ بنائے خلوص تیار کی جاتی ہیں اور جن سے عام مفادات کا تحفظ وابستہ ہو۔!

کشش و جاذبیت

کشش و جاذبیت سے مراد طاقت ہے۔ یہ طاقت روحانیت کی ہو ــــ بجلی کی ہو ــــ مقناطیس کی ہو یا کسی دباؤ کے نتیجہ میں پیدا ہوئی ہو، بہر حال تحریک پیدا کرنے میں ممد و معاون ہوتی ہے،

انسان میں جو کشش ہوتی ہے اس کی بھی بہت سی صورتیں ہیں۔ بہت سے لوگ اپنے بلند اخلاق و کردار کی وجہ سے اپنے اندر وہ کشش و جاذبیت رکھتے ہیں جو دوسرے ذرائع سے ممکن ہی نہیں کسی شخص میں غیر معمولی علوم و فنون کی مقبولیت حاصل کرنے کے لئے صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ کوئی شخص اتنا حسین و جمیل ہوتا ہے کہ بس جادو کا گمان ہوتا ہے اسی طرح سینکڑوں مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔ جو انسان میں جذب و کشش کے موضوع پر دال ہیں روحانی طور پر بھی انسان جذب و کشش حاصل کرسکتا ہے۔ ایسے لوگوں کی مثال میں اولیاء اللہ اور قطب و ابدال وغیرہ شامل ہیں۔

روحانی طور پر جو کشش و جاذبیت حاصل کی جاتی ہے اکتسابی ہوتی ہے۔ اور اس کے لئے روزانہ مشق کے طور پر وظائف اور اوراد وغیرہ سے تمتع ہوتا ہے،

کسی شئے سے فائدہ اٹھانے سے قبل انسان کو بڑی بڑی مہمات سے گزرنا پڑتا ہے، اور جب تک انسان اپنے نفس پر قابو نہیں پاتا وہ کسی دیو، پری، جن

یا ہمزاد وغیرہ کو اپنے بس میں نہیں کر سکتا ہے ——! چنانچہ عمل روحانیات کی اولین شرائط میں سے ضبطِ نفس پہلی مشق ہے، جس پر پوری مساعی کے ساتھ عمل پیرا ہونا چاہیئے۔ اس کے بغیر ذرا سی بھی کشش یا جاذبیت کا پیدا ہو جانا ممکن نہیں "ضبطِ نفس" شعائر انسانیت میں سے ایک ہے۔ اگر نفس پاک و طاہر نہ ہو تو انسان ایک دو پایہ جانور ہے کیونکہ ضبطِ نفس سے ہی طہارتِ ضمیر اور صفائی قلب وابستہ ہے!

جس انسان میں ضبطِ نفس، طہارتِ ضمیر اور صفائی قلب کا فقدان ہو وہ مردہ ہے اور ظاہر ہے کہ مُردہ کچھ نہیں کر سکتا۔ اس لئے انسان کو ہمیشہ اپنی زندگی کا ثبوت دینا چاہیئے ——!

ہمزاد کا جہاں تک تعلق ہے وہ خود آپ ہی آپ ہیں۔ آپ کا جسم صرف مادی شے ہے جو آج نہیں تو کل مٹی ہو جائے گا۔ لیکن آپ کی روح یا لطیف جسم کو ہمیشہ زندہ رہنا ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ جسم میں رہتے ہوئے اس کی نشو و نما ہو جائے اور اُسے سکون و طمانت بخشنے کے لیے صحت مند خیالات کی دولت سے مالا مال کیا جائے، اس کے برعکس جو لوگ اپنی زندگی ہی میں خبیث اور بدروح بن جاتے ہیں نہ دُنیا والے ان سے خوش رہتے ہیں اور نہ وہ خود کسی بھی جہان میں مطمئن رہتے ہیں، غرضکہ ساری خدائی ان سے بیزار رہتی ہے۔ اور ان میں کسی قسم کی جاذبیت یا کشش پیدا نہیں ہوتی——!

اعتماد و خود آگہی

دنیا کی جملہ مہمات اسی وقت سر کی جا سکتی ہیں جب کسی شخص کو اپنی مہم کے سر کر لینے کی توقع یا امید ہو ــــ اور توقع یا امید کو پورا کرنے کے سلسلے میں خود اعتمادی کا بڑا دخل ہے۔ اگر خود اعتمادی ہی نہ ہوگی تو کوئی شخص منزل مقصود کی طرف روانہ کیسے ہوگا؟ ــــــ خدا اور اپنی ذات پر بھروسہ کرنا اور یقین کو انتہائی مستحکم اور پختہ کر کے آتشِ نمرود میں کود جانا بھی سنتِ ابراہیمی ہے۔ اور جو لوگ سنتِ ابراہیمی ادا کرتے ہیں۔ ان کی شان آپ کے سامنے ہے ایسے لوگ اپنے اندر وہ کشش و جاذبیت رکھتے ہیں جو ہر جہت اپنی کامیابیوں کا پرچم گاڑ دیتے ہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔ اور آنے والی نسلوں کے لیے ان کے کارنامے مشعلِ راہ ثابت ہوتے ہیں، اور ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جو روحانیات کے بحرِ بے پایاں میں مثلِ نہنگ مچلتے اور انگڑائیاں لیتے ہیں ــــ ہمزاد کا اپنے بس میں کر لینا ایسے لوگوں کے لئے ایک کھیل ہے۔ اور جب وہ بہادر انسان ہمزاد کو اپنے قابو میں کر لیتے ہیں تو وہ عام فائدے پہنچانے کے لئے خود کو وقف کر دیتے ہیں ــــ اس کے برعکس خود غرض اور دوسروں کو نقصان پہنچا کر خود فائدہ اٹھانے والے ہمیشہ خسارے میں رہتے ہیں۔ اگرچہ بسا اوقات انہیں ظاہری طور پر فائدہ ہو بھی جاتا ہے لیکن وہ فائدہ ایک عارضی اور ناقابلِ ذکر فائدہ ہی ہوتا ہے،

"خود اعتمادی" خود آگہی سے پیدا ہوتی ہے یعنی جس شخص کو اپنی ظاہری اور باطنی قوتوں کا اندازہ ہی نہ ہوگا وہ خود میں کام کرنے کی صلاحیتوں سے روشناس کیسے ہوگا۔ اور جہاں خود آگہی اور خود اعتمادی جیسے جوہر موجود نہ ہوں گے وہاں کسی قسم کی تحریک یا قوتِ جاذبیہ کا ہونا کیسے تسلیم کیا جا سکتا ہے؟

خود آگہی کے لئے اسلامی نظریہ یہ ہے کہ "جس نے خود کو نہیں پہچانا وہ خدا کو بھی نہیں پہچانتا"۔!

ظاہر ہے کہ جو شخص نہ خود کو پہچانتا ہو، وہ خدا کو بھی نہیں پہچانتا —— اس کا دین و دنیا میں کیا مقام رہ جاتا ہے ——! اور کیا ایسا شخص کسی کامیابی کا مستحق ہے؟ لہٰذا معلوم ہوا کہ انسان کو خود اپنی ذات میں گہری دلچسپی لینی چاہیئے ؎

جب نہ ہو ذات سے اپنی کچھ رابطہ
دُور کر دل سے ہمزاد کا واہمہ

اگر انسان اپنی ذات میں گہری دلچسپی نہیں لے سکتا تو سمجھنا چاہیئے کہ تسخیر ہمزاد کا تصوّر محض واہمہ ہی تو ہے ——!

پُرزور فکر — اور تصوّر آفرینی

اعتماد اور خود آگہی کے سلسلے میں یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ یہ چیزیں ہمیں غور و فکر اور تصوّر آفرینی کی عمیق ترین گہرائیوں میں مل سکتی ہیں غور و فکر اور تصوّر آفرینی کی دعوت قبول کرنے والے جب اپنے وظیفے یا مشق میں منہمک ہوتے ہیں، تو وہ تحت الثریٰ سے لے کر بامِ ثریا تک ہر دیدہ و نادیدہ جوہر کو اپنی نظر کے سامنے پاتے ہیں اور ان کی یہ رسائی قوت ارادی کے تحت شش جہت ہو جاتی ہے،

قوت ارادی ایک ایسی شئے ہے کہ جس سے کام لے کر انسان مافوق الفطرت ہونے کی حیثیت میں آجاتا ہے اور ایسے ایسے کارہائے نمایاں سرانجام دیتا ہے کہ دنیا اُس کے افسانے سُن سُن کر محوِ حیرت ہو جاتی ہے اور صرف قوتِ ارادی ہی وہ طاقت ہے جو آپ کے ہمزاد کو سرِ تسلیم خم کرنے پر مجبور کرتی ہے

ماہرینِ علم الانفاس کا خیال ہے کہ صبح کے وقت مشرق کی طرف منہ کرکے کھڑا ہونے اور اندر کی طرف گہری سانس لیتے ہوئے دونوں ہاتھوں کا اوپر نیچے لے جانا مقناطیسیت پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے — اس عمل کے ساتھ جیسا کہ ہم اُوپر لکھ آئے ہیں کہ گہرے اور مجتمع اندازِ فکر اور بہترین تصوّر آفرینی کو شامل کرنا اعتماد و خود آگہی کو مزید تقویت بخشتا ہے. یہی مشق روز افزوں کرنے سے تسخیرِ ہمزاد قریب سے قریب تر ہوتی ہے، —

اور ایک مضبوط و مستحکم ارادی قوت کا مالک جب یہ عمل کرتا ہے تو اُسے

اپنی محنت کے ثمرات توقع سے پہلے سامنے دیکھ کر حیرت ہو جاتی ہے،
"تسخیر ہمزاد" کے عاملین کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے قوی جسم، صحت مند دل و دماغ اور چاق و چوبند اعصاب کی ضرورت محسوس کرے کیونکہ ان اوصاف کے بغیر اس میدان میں اسے کسی طور پر کامیابی کی توقع نہ رکھنی چاہیئے پورے بدن میں کسی عضو کا معطل ہونا عامل کو اس فائدہ عمل میں حرج و ضیاع کا موجب بن جاتا ہے ——— البتہ ختنہ بریدہ ہونا حرج واقع نہیں کرتا صحت مند اعصاب سے مراد باطنی اور ظاہری تنومندی ہی نہیں، بلکہ سیرت و کردار کا مضبوط ہونا بھی ہے، لہٰذا ہر عامل کو لازم ہے، کہ وہ اپنے ظاہر و باطن میں یکسانیت اور استحکام پیدا کرے ———!

قوتِ فیصلہ اور عامل

ایک عام آدمی کی اگر قوتِ فیصلہ کمزور ہو تو اس کی زندگی چیستان ہو کر رہ جائے۔ چہ جائیکہ ہمزاد کا عامل ؟ کہ جس کی منزل تک دشوار گذار راہیں اور سینکڑوں خطرات ہیں،

اول تو تسخیر ہمزاد کے لیے آمادگی ہی اپنی جگہ ایک اہم ذمہ داری سنبھالنے کے مترادف ہے۔ ثانیاً خود کو عامل ہونے کے قابل بنانا۔ کیونکہ کسی شئے کے حصول سے قبل خود کو اس کا اہل ثابت کرنا بھی ہر ایک کے بس کا کام نہیں ہے،!

مذکورہ بالا دونوں مراحل سے گذرنے کے بعد اپنی سہولت اور نوعِ طبع کی بنا پر یہ انتخاب کرنا کہ عمل کونسے ہمزاد (آتشی، بادی، آبی یا خاکی) کا شروع کیا جائے۔ اور وہ عمل منتخب کرنا ہے سر انجام دینے میں عامل تمام ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہو سکیں گے،

عامل کی دشواریوں اور اُس کے متعلقہ فرائض پر مشتمل تفصیلی مضامین گزشتہ اسباق میں آچکے ہیں۔ جو ان تیرہ و تار گھاٹیوں میں مشعلِ راہ ثابت ہو سکتے ہیں تاہم بطور اعادہ دوران مضامین آئندہ صفحات میں بھی رہنمائی کرتے ہوئے پائے جائیں گے۔ عمل شروع کر کے چھوڑ دینا بھی خطرے سے خالی نہیں ہوتا۔ بزرگوں کا قول ہے کہ کسی کام کی ابتداء کر دینے کے معنی ہیں کہ کام نصف ختم کر لیا۔ لیکن ایک کام کو اس کے انجام تک پہنچانے سے ذرا پہلے ترک کر دینا کام

شروع نہ کرنے کے برابر ہے لہٰذا عاملینِ تسخیرِ ہمزاد اپنی قوتِ فیصلہ سے کام لیتے ہوئے پہلے باقاعدہ منصوبہ بنائیں۔ پھر اپنے بنائے ہوئے منصوبے پر انہیں خطوط پر قدم رنجہ ہوں۔ جو بہ آسانی اور بلا تکلف منزلِ مقصود پر پہنچا سکتے ہوں۔!

دورانِ عمل عامل کو اعلیٰ انسانی قدروں کا تحفظ کرنا لازم ہے۔ رحمدلی، مستقل مزاجی، مسلسل جد و جہد، خود اعتمادی، خوش اعتقادی، خود آگہی، اور تصور آفرینی وغیرہ سبھی ہتھیاروں سے مسلح رہنا چاہیئے۔ پاکیزگی بدن اور طہارتِ نفس کو شرط اولیٰ کی حیثیت دینی چاہیئے۔ عام مفادات کا خیال اور عمومی رفاہ ہمیشہ پیشِ نظر رہے انضباطِ نفس سے عامل بہت جلد منزلِ مقصود تک پہنچ جانے کے قابل ہوتا ہے۔ یہ ہتھیار بھی اپنی جگہ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ لہٰذا ان تمام پرہیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ جن کے لئے متقدمین نے پورا پورا زور دیا ہے۔ ذرا سی کوتاہی عامل کو آلام و مصائب کے بھیانک غاروں میں دھکیل دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج دنیا میں ہمزاد کو تسخیر کرنے والوں کی ایک بہت بڑی تعداد پاگلوں اور مجنونوں کی صورت میں پائی جاتی ہے۔ اور بہت سے تو اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔!

تخلیہ ــــ یکسوئی اور رازداری

تخلیہ اور مکمل رازداری ہر قسم کے رُوحانی عملیات میں مرکزی حیثیت میں ہیں، وہ عاملین جو شب کو عمل کرتے اور صبح کو کسی نہ کسی طرح لوگوں پر ظاہر کر دیتے ہیں، ذرہ برابر بھی فائدہ نہیں اُٹھاتے بلکہ بعض اوقات تو یہ دیکھا گیا ہے کہ جن حضرات نے اوراد و وظائف کے ذریعہ اپنی منزل مقصود کو پالیا۔ اور بعد میں اتفاق سے ان کے کسی عمل یا قول سے راز منکشف ہو گیا۔ ان کی محنت پر پانی پھر گیا۔ اور انہوں نے وہ سب کچھ تلف کر دیا جو محنتِ شاقہ، عرقریزی اور جان کو خطرے میں ڈال کر حاصل کیا تھا۔!

عاملین کے لئے بعض عملیات میں لازمی طور پر آبادی سے باہر چلہ کشی کا حکم اسی لئے ہے، کہ مکمل تخلیہ ہو ــــ کسی غیر شخص کی مداخلت کا احساس تک نہ ہو، اور عامل کی ہر کارگزاری اخفائے راز میں رہے۔ــ! دُنیا اور دُنیا والوں سے الگ تھلگ رہتے ہوئے مکمل یکسوئی کے ساتھ عامل اپنی منزل کی جانب رواں، دواں رہے۔ــ!

"یکسوئی" ایک ایسا موضوع ہے کہ جس کے لئے ایک عظیم الشان باب لکھا جانا چاہیئے۔ لیکن ہم یہاں ایسا کر کے قارئین کا وقت ضائع نہیں کریں گے۔! بس اتنا ہی کہنے پر اکتفا کریں گے، کہ یکسوئی ہر عمل کے لئے پہلی شرط ہے۔ اس کے بغیر نہ صرف رُوحانی عملیات ہی میں ناکامی ہوتی ہے بلکہ زندگی میں پیش آمدہ روزانہ

کے کاموں میں بھی خلل واقع ہو جاتا ہے، یکسوئی اپنی جگہ خود ایک زبردست عمل ہے۔ جو انبیائے کرام، اولیائے عظام، صوفیا، عاملین، ساحرین اور عاملین مسمریزم وغیرہ سب کے کام آیا ہے۔ اور ہمیشہ آتا رہے گا۔ جہاں یکسوئی نہیں وہاں کشش و جاذبیت نہیں۔ اور جہاں جاذبیت اور کشش نہیں وہاں محرکات نہیں۔ لہٰذا عمل ہمزاد کی تیاری میں بھی یکسوئی پیدا کرنا بنیادی شرط ہے،

عمل ہمزاد کے سلسلہ میں ہم نے اب تک جن لوازمات کا نام لیا ہے مثلاً کشش و جاذبیت کا حصول، خود اعتمادی و خود آگاہی، قوتِ ارادی مجہ زور فکر اور تصور آفرینی، قوتِ فیصلہ اور یکسوئی اور راز داری وغیرہ، ان سب کا تعلق ایک ایسی مشق سے ہے جو بطور وظیفہ پابندی مقام اور آغاز وقت کے ساتھ معینہ مدت تک جاری رکھی جاتی ہے،

دورانِ مشق جو خلل انداز ہونے والے آندھی اور طوفان اٹھیں ان سے عامل کو خوفزدہ ہونے کی ضرورت ہرگز نہیں ہے۔ اس لئے کہ ان کی اصلیت کچھ نہیں ہوتی محض ہیولی ہوتے ہیں۔ اسی طرح وہ خوفناک سائے اور چہرے بھی بے ضرر ہوتے ہیں جو عامل کو ڈرا دھمکا کر ترک عمل پر اکساتے ہیں،

عملیات کی تعریف

"عمل" چاہے تسخیر ہمزاد کے لئے کیا جائے یا نقوش وغیرہ کی زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے یا کسی جن، بھوت اور پری وغیرہ کو قابو میں لانے کے لئے کیا جائے، بہرحال یہ ایک طریقہ ہوتا ہے جس کے ذریعہ ہم کوئی وظیفہ یا جنتر منتر پڑھ کر یا محض اعصابی مشق کر کے قوتِ جاذبیہ سے فتوحات حاصل کرتے ہیں ـــ!

"عملیات" نورانی بھی ہوتے ہیں اور سفلی بھی! فائدے اور نقصانات کے اعتبار سے ان میں سے کوئی بھی ساقط الاعتبار نہیں ہوتا۔ بشرطیکہ ان سے ذمہ دارانہ طور پر کام لیا جائے اور ان کے حصول میں وہ مراحل طے کئے جائیں، جو اس سلسلے میں قدما کے فرمانے کے بموجب پیش آتے ہیں -!

عاملین ہمزاد کو ایک ضروری نکتہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے. وہ یہ کہ بعض اوقات عامل کی ذہنی کمزور صلاحیتوں کی بنا پر ہمزاد کی حاضری میں غیر معمولی تاخیر ہو جاتی ہے اس لئے بعض لوگ جی چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ اور ترکِ عمل کر کے عمل کو جھوٹا کہنا شروع کر دیتے ہیں -- یہ ایک بھاری غلطی ہے۔ اگر عمل کے معینہ دن پورے ہو جائیں۔ تو بارِ دگر عمل کریں اور مسلسل اس وقت تک جاری رکھیں، جب تک کہ کامیابی نہ ہو جائے -!

دوسری ایک اور صورت اس کے برعکس یہ ہے کہ بعض حضرات کی روحانی صلاحیتیں ان کے علم و یقین کی پختگی کی بنا پر جلد از جلد کامیابی کے قریب لے آتی ہیں۔ ایسی صورت میں ہمزاد کو قریب اور سامنے پا کر عمل ترک نہیں کر دینا چاہیئے ورنہ عامل فریب کھا جائے گا۔ اور اس کی حالت اس پریشان پیاسے کی ہوگی، جو دور سے سراب کو دیکھ کر اس کی طرف لپکتا ہے، اور پاس آنے پر پتہ چلتا ہے کہ کہ اسے ریت نے دھوکا دے دیا ہے ۔!

عمل صرف اُس وقت پورا سمجھنا چاہیئے جب سامنے آکر ہمزاد ہم کلام ہو اور دریافت کرے کہ اسے کیوں بلایا گیا ہے ۔!

اس وقت عامل کو اُس سے کہنا چاہیئے کہ تجھے اپنے قابو میں کرنا مقصود ہے۔ تاکہ تجھ سے اپنے مشکل کاموں میں مدد اور مشورے حاصل کروں ۔!

اس کے بعد وہ ایک معاہدے کے تحت خود کو عامل کی سپردگی میں دے دے گا اور پھر عامل اس سے بے شمار کام لے سکے گا۔ جن میں سے بعض کا ذکر ہماری اس کتاب میں پہلے آچکا ہے ۔۔!

نفس کا دھوکا

نہ کسی عامل ہمزاد کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی موت کب واقع ہو گی اور نہ یہ ضروری ہے کہ ہر شخص اپنی عمر طبعی کو پورا کر کے ہی مرے گا۔ موت آنے سے پہلے آثار پیدا ہو بھی سکتے ہیں اور نہیں بھی — ! اس کا حقیقی وقت تو باری تعالیٰ کو ہی معلوم ہے، اس لئے عامل کا یہ قیاس کر لینا کہ میں ہمزاد کو مرتے وقت آزاد کروں گا اور تمام عمر اس سے اپنا کام لیتا رہوں گا" نفس کا ایک دھوکا ہے "!

مرنے سے پہلے پہلے ہمزاد کا آزاد کر دینا بڑا ضروری ہے، ورنہ دیکھا گیا ہے کہ ہمزاد اپنی تمام عمر کی زحمتوں کا انتقام لینے کی غرض سے عامل کی لاش کی بے حرمتی کرنے سے بھی نہیں چوکتا۔ وہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے بکھیر سکتا ہے، — ! یا صورت مسخ کر سکتا ہے، اس کے علاوہ اور کوئی ناروا سلوک بھی کر سکتا ہے — ! اس لئے عامل کو چاہیئے کہ اس سے اپنے تمام رشتے مرنے سے پہلے پہلے منقطع کر لے، موت قدرتی طور پر آنے کی بجائے حادثاتی طور پر بھی پیش آ سکتی ہے۔ اس لئے اس کے آنے کا انتظار نہ کرے، بلکہ جب بھی مناسب وقت دیکھے آزاد کر دے۔

ہم نے اپنی اس کتاب میں اخلاقیات پر زیادہ سے زیادہ زور دیا ہے اگر کوئی عامل ان نصیحتوں پر عمل پیرا ہو تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ مرتے وقت سکون و

اطمینان حاصل نہ کر سکے، خود اس کا ہمزاد بھی اس کے حق میں مہربان ہو سکتا ہے اور عامل کی موت کے بعد اس کے لئے باری تعالےٰ کے اسماء کا ورد کر سکتا ہے، جو عامل کی نجات کے لئے بڑا مناسب فعل ہے ـــ بخود عامل بھی اپنے ہمزاد سے استدعا کر سکتا ہے کہ "میرے لئے ہمیشہ ورد درودِ پاک اور ورد اسمائے حسنیٰ ذات باری تعالےٰ کیا کرے۔" ہاں اگر اسے آزاد کرنا مقصود ہو تو اسے بلائے۔ اخلاق سے پیش آئے۔ اپنا اس سے قصور معاف کرائے۔ اور خود بھی اس کا قصور معاف کر دے۔ اس کی آخری دعوت کرے، اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اُسے آزاد کر دے۔ ہمزاد ہمیشہ کے لئے چلا جائے گا۔ اور پھر کبھی اور کسی حالت میں عامل سے واسطہ نہیں رکھے گا۔ اس طرح عامل ان تمام آفات سے محفوظ ہو جائے گا جن کا اس کی موت کے وقت خطرہ یا اندیشہ ہوتا ہے،

ہمزاد سے جہاں اور خطرات ہیں ایک خطرہ یہ بھی ہے کہ اس سے صرف وہی کام لئے جائیں جو اس سے متعلق ہوں اگر اس کے خلاف کیا گیا تو ہمزاد کے ناراض ہو جانے کا خطرہ ہے۔ دوسری بات یہ ذہن نشین کر لی جائے کہ اس سے خود اسی کا کوئی راز نہ دریافت کیا جائے جس کے ظاہر کرنے سے وہ کتراتا ہو یا منع کرتا ہو۔ ـــ بہتر یہی ہے کہ ہر کام میں پہلے نہایت ہی خلوص کے ساتھ اس سے مشورہ طلب کر لیا جائے۔ اگر وہ کسی کام کے نہ کرنے کا مشورہ دے، تو ہرگز ضد نہ کرنی چاہئیے۔ ورنہ بہت بڑے ضیاع کا اندیشہ ہے،

معاہدات اور حماقتیں

بعض اوقات عامل سے حماقتوں کا ہو جانا بڑی بات نہیں۔ اس جگہ لفظ حماقت اس لیئے ادا کیا گیا کہ عامل جانتے بوجھتے ہوئے بھی تسخیر ہمزاد کے وقت کیئے جانے والے معاہدے میں اپنا پہلو کمزور کر بیٹھتے ہیں۔ مثلاً ہمزاد حاضر ہو کر کہتا ہے

"مجھے تو نے کیوں حاضر کیا ہے؟"

"اس لیئے کہ تجھے اپنے بس میں کر لوں!"

"مجھے اپنے بس میں کر کے تو کیا کرے گا؟"

"اپنے مشکل کاموں میں تجھ سے مشورے بھی لوں گا اور عملی مدد بھی حاصل کروں گا۔"

"مجھے منظور ہے مگر تو مجھے پیٹ بھر کر کھانا بھی دے سکے گا؟"

اس موقع پہ اگر عامل چوک گیا اور اس نے اقرار کر لیا تو سمجھ لینا چاہیئے کہ اس نے اپنی تمام محنتوں پہ پانی پھیر لیا — کیونکہ ہمزاد کا پیٹ بھرنا کسی انسان کا کام نہیں ہے، لہٰذا اس سے اس معاہدے کی خلاف ورزی ہونی لازمی ہے۔ جس کی سزا بڑی بھیانک ہے اس لیئے عامل کو چاہیئے فوراً کہے:۔

"ہرگز نہیں! — میں تو صرف اس حالت میں دو روٹیاں دے سکتا ہوں جب مجھے میسّر آئیں۔ ورنہ تمہیں بھی صبر کرنا پڑے گا:

"بہت اچھا — : کیا تو ہمیشہ سچ بولے گا —؟"

"نہیں، میں ہمیشہ سچ نہیں بول سکتا۔"

"ہمیشہ پاک، صاف رہے گا؟"

"میرے لئے یہ بھی ناممکن ہے"

"اچھا کوئی حرام یا نشہ لانے والی شے تو نہیں کھائے گا؟"

"ممکن ہے کسی وقت مجبوراً استعمال کرنی پڑ جائے۔!"

"اچھا، تو مجھے کتنے عرصہ کے لیئے اپنے بس میں کرنا چاہتا ہے؟"

اس موقع پر عامل کو اچھی طرح سوچ سمجھ لینا چاہیئے اور جتنے عرصہ کے لئے اسے قابو میں رکھنا منظور ہو اُسے بتا دے، اگر تمام عمر کے لئے اس کی تسخیر منظور ہو تو بھی بتا دے، مثلاً عامل جواب دیتا ہے:۔

"پانچ سال کے لئے"

"کیا میں ہر وقت تیری خدمت میں حاضر رہوں؟"

عامل کو چاہیئے کہ فوراً منع کر دے اور کہے:۔

"نہیں!۔۔۔ میں جس وقت مقررہ اشارہ کروں حاضر ہوا کر۔ تیرا ہر وقت آکر ستانا مجھے پسند نہیں! خبردار! میرے آرام میں کبھی خلل نہ ڈالنا۔"

اگر عامل نے اس معاہدے میں غلطی سے اس کی یہ شرط منظور کر لی، کہ وہ ہمہ وقت عامل کے سامنے رہے اور ہر وقت کوئی نہ کوئی کام طلب کرتا رہے، تو سمجھ لیجیئے کہ اس کی شامت آگئی۔ وہ اسے کبھی سونے نہیں دے گا۔ اور پریشان کرتا رہے گا۔ اس صورت میں اس سے تھوڑی دیر کیلئے نجات پانے کے دو چار طریقے یہ ہیں کہ اسے مختلف اجناس ملا جلا کر دے دی جائیں اور حکم دے دیا جائے کہ انہیں الگ الگ کرتا رہے، کوئی

وظیفہ پڑھنے پر مامور کر دیا جائے، کوئی ایسا کام دے دیا جائے جو مسلسل ہوتا رہے اور اس کا انجام ممکن نہ ہو۔ ضخیم کتب پڑھنے کے لئے دے دی جائیں کوئی بانس یا سیڑھی وغیرہ عموداً نصب کرا دیں، اور اس پر اسے چڑھنے اور اترتے رہنے کا حکم دے دیں ——!

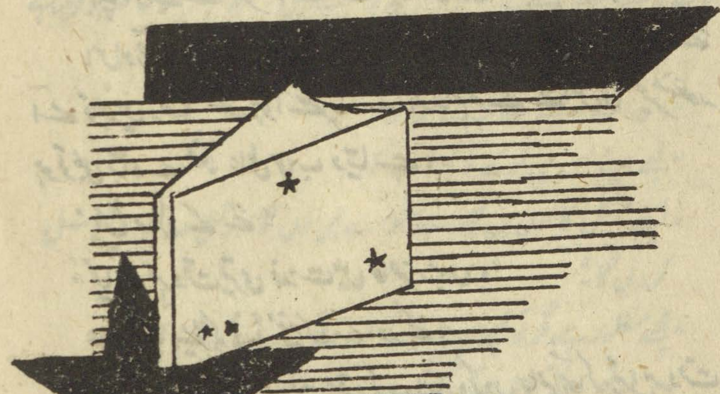

مصباح النجوم حصہ دوم

حضرت منجم اعظم قبلہ نے اپنے اب وجد کے وسیع تجربات اور سالہا سال کے ذاتی مشاہدات سے مرتب کیا ہے اس کے مطالعہ سے نظام کائنات میں نجوم و رفتار کی گردش کا عمل دخل ہے۔ دلکش سرورق اور عمدہ چھپائی۔ قیمت تین روپے

ضروری اُمور کا اِعادہ

عامل کے عمل کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ جن میں سے مشہور طریقوں کے علاوہ قابلِ اعتبار اور سہل طریقے پیش کر کے ہم آپ کی اس اہم ضرورت کو پورا کریں گے جس کے لئے آپ مدتوں سے حیران و سرگرداں ہیں۔ لیکن ان طریقوں کے بیان کرنے سے قبل چند مضامین اور بھی پیش کریں گے۔ جن کا پڑھنا اور اُن پر عمل کرنا انتہائی اہم اور ضروری ہے۔

۱:۔ سب سے پہلے عامل کو یہ ارادہ کرنا چاہیئے کہ تسخیر ہمزاد کی راہ میں جو بھی مشکلات پیش آئیں گی اُن کا مقابلہ انتہائی پامردی کے ساتھ کرے گا۔

۲:۔ عمل شروع کرنے سے قبل عامل کو اپنے مزاج و طبع کی مناسبت سے عمل کا انتخاب کرنا ہوگا۔

۳:۔ عمل کی ابتدا اس وقت تک نہ کرے، جب تک کل انتظامات مکمل نہ کرلے۔

۴:۔ عمل سفلی ہو یا نورانی قدماء کے بتائے ہوئے طریقوں اور ہدایات کے مطابق کیا جائے۔

۵:۔ وہ تمام پرہیز سختی کے ساتھ کئے جائیں جو منتخب عمل کے لئے ضروری قرار دیئے گئے ہوں۔

۶:۔ دورانِ عمل جن جن عجائب و غرائب سے دو چار ہو، ان سے نپٹنے

کے لیے جو اصول و ہدایات پہلے سے معلوم ہوں بروئے کار لائیں۔

۷:۔ اگر عامل کا دل قوی، ارادہ پختہ اور قوتِ ارادی مستحکم نہ ہو، تصور آفرینی بھی سطحی ہو۔ خیالات منتشر اور پراگندہ ہوں، یکسوئی قلب کا فقدان اور مستقل مزاجی ناپید ہو، تو عملِ تسخیر ہمزاد کا تصور بھی نہ کرے۔ وہ روحانیات کی دنیا میں اپنے لئے کوئی مقام نہیں رکھتا۔ اور نہ ہی اس کے الوانِ نعمت میں اس کا کوئی حصہ ہے۔

۸۔ عامل ہر لحاظ سے تندرست اور صحیح الاعضاء ہو۔ اس کے بدن کا کوئی حصہ مفلوج، کمزور، ناتواں یا عیب دار نہ ہو، بالکل اس طرح جیسا کہ قربانی کا جانور!

۹:۔ پاک باز۔ پاک طینت اور سیرت و کردار میں عامل کا مضبوط ہونا ضروری ہے۔ اس میں ہمدردی اور رفاہ کا جذبہ بدرجہ اتم ہونا چاہیئے۔

۱۰:۔ طہارتِ باطنی کے علاوہ طہارتِ ظاہری کا بھی خیال رکھنا عامل کے لئے ضروری ہے، اور یہ شرط صرف ان اعمال کے ساتھ ہے جن میں ناپاکی اور غلاظت کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔

۱۱:۔ خواتین عملِ ہمزاد سے محتاط رہیں۔ ان کے لئے منع تو نہیں ہے۔ لیکن حیض و نفاس اور حمل کے دوران نہ کریں۔ کیونکہ ان حالتوں میں عملِ ہمزاد کرنا ممنوع اور ضرر رساں ہوتا ہے۔

۱۲:۔ زخمی حالت میں ہونا اور کسی حصہ جسم سے خون نکلنا، عملِ ہمزاد میں حارج ہوتا ہے۔

۱۳:۔ ساقط الاعتبار عمل بھی نہ کیئے جائیں!

۱۴:- تلفظات بہ اعتبار مخرج بالکل صحیح ہوں۔ غلط سلط پڑھنے سے حرج واقع ہوگا بلکہ عمل کامیاب نہ ہوگا۔

۱۵:- عمل چھت پر یا کسی ایسی اونچی جگہ بیٹھ کر نہیں پڑھنا چاہیئے، جہاں سے گر پڑنے کا اندیشہ ہو۔

شریعت و طریقت کا عمدہ امتزاج

مصباح العملیات

سلسلہ عالیہ روحانیت کے عملیات کا گلدستہ

حضرت منجم اعظم قبلہ شاہ زنجانی نے اولیاء اللہ کے مجربات اور اپنے ذاتی تجربات کو زیور طبع سے آراستہ کر دیا ہے۔ اوقات عملیات بھی لکھ دیتے ہیں۔ جن کی روشنی میں اگر تعویذات لکھے جائیں تو بڑے موثر ہوتے ہیں۔ اعلیٰ درجہ کا چار رنگا سرورق۔

قیمت: صرف پانچ روپے ۵/-

منیجر ادارہ مطبوعات آئینہ قسمت

ھمزاد کی حاضری

ہر قسم کا عمل ہمزاد شروع کرنے سے کچھ عرصہ بعد عامل کی محنت رنگ لاتی ہے۔ اور ایک مبہم سا سایہ نظر آنے لگتا ہے، یہ سایہ چونکا دینے والی حرکات بھی کرتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ اس سے متاثر ہوئے بغیر اپنا عمل جاری رکھے، ہرگز نہ ڈرے، نہ ترکِ عمل کا ارادہ کرے ۔۔۔! یہ سایہ بالکل بے جان اور بے حقیقت ہوتا ہے، اس وقت وہ کسی کا کچھ بنا، یا بگاڑ نہیں سکتا۔ البتہ عامل کا خوفزدہ ہو کر اپنے ہوش و حواس کھو دینا اس کی بدقسمتی پر مبنی ہو سکتا ہے،

جوں جوں دن گزرتے جائیں گے سائے کی ماہیت میں تبدیلی پیدا ہوتی چلی جائے گی! یہ نیلے دھوئیں جیسا سایہ کناروں سے متشکل ہوتا چلا جائے گا۔ اور ایک وہ دن آئے گا جب کہ پردۂ سیمیں کی ایک تصویر کی مانند عامل کی نگاہوں کے سامنے آموجود ہو گا۔ اُس وقت عامل کو محتاط رہنا چاہیئے ۔۔۔! نہ اس سے کلام کرے اور نہ ہی اُس کی دی ہوئی کوئی چیز لے ۔۔۔!

عامل کو اس کے عمل سے باز رکھنے کے لیئے جو آندھی، طوفان، بارش، وسوسے، سانپ، بچھو، شیر، بھیڑیئے، وغیرہ نظر آئیں یا بھیانک اور جانی پہچانی آوازیں سنائی دیں عامل کو اُن کی طرف ذرا بھی التفات نہ کرنا چاہیئے۔ اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنا عمل جاری رکھتے ہوئے منزل مقصود کی طرف رواں دواں رہنا چاہیئے۔ یہ سب علامتیں عامل کو اس کے کام سے روکنے کی

کوششیں ہوتی ہیں، حقیقت میں ان کا کوئی وجود ہوتا ہی نہیں: عامل کی کامیابی اسی میں ہے کہ وہ اپنے کام سے کام رکھے۔ اور اپنی راہ میں آنے والی ہر مزاحمت کو اپنی مستقل مزاجی اور گہری توجہ سے نیست و نابود کر دے،

سایہ متشکل ہو کر سامنے آتا رہے گا۔ اور ایک دن ہم کلام بھی ہو گا۔ عمل پورا کر کے عامل کو اس سے گفتگو کرنا چاہیئے، اور مذکورہ معاہدہ کرے۔ اس معاہدے کی رو سے کئے ہوئے وعدے پر سختی سے عمل پیرا رہنا چاہیئے۔ معاہدے کی خلاف ورزی سے نہ صرف تمام محنت اور اس کے ثمرات پر پانی پھر جائے گا، بلکہ تعطلِ ہوش و حواس یا جان جانے کا خطرہ ہوتا ہے، ۔۔۔!

اس بات کو ایک بار پھر سمجھ لیں کہ ہمزاد حاضر ہو کر دورانِ عمل خواہ کتنا ہی ہم کلام ہو، اشارہ کرے، یا کوئی چیز دے، عامل کو اس پر قطعی التفات نہ کرنا چاہیئے۔ عمل مسلسل جاری رکھے، اور چلّہ پورا ہونے پر ہی گفتگو کرے، اور اسی نشست میں متذکرہ بالا معاہدہ عمل میں لائے،

ہمزاد کی دعوتیں

بعض ہمزاد پھل کھاتے ہیں اور بعض گوشت! چنانچہ عامل کو معاہدہ کرتے وقت یہ معاملہ بھی طے کر لینا چاہیئے۔ اس سے کام لینے سے پہلے جب وہ کچھ کھانے کو مانگے تو دے دینا چاہیئے۔ اور اس کا انتظام پہلے ہی سے کر رکھنا چاہیئے۔!

دوران عمل جب ہمزاد کا وجود تک نہ ہو، عامل کو چاہیئے کہ کھانا کھاتے وقت پہلے تھوڑا سا کھانا ہمزاد کے لئے ایک طرف زمین پر ڈال دے۔ اور یہ خیال کرے کہ یہ ہمزاد کھائے گا۔ بعد میں اس کا حصہ محفوظ نہیں کیا جا سکتا۔

ہمزاد کو دن میں دو بار بلانا کافی ہو گا۔ وہ اپنے عامل کے تمام جائز کام بڑی خوشی کے ساتھ سرانجام دے گا۔ ویسے اکثر جمالیات کی وجہ سے عامل کی آنکھ میں انشاء اللہ تو ہمہ وقت موجود رہے گا ہی کہ اس سے معمولی معمولی اور چھوٹے کام خود نکال لے، بلا وجہ ہمزاد کو بار بار بلانے کی کوئی ضرورت نہیں، ورنہ ہو سکتا ہے کہ وہ کسی دن ایک سرے سے تمام کام کرنے ہی سے انکار کر دے آزاد کرتے وقت جو دعوت ہمزاد کو دی جائے اس کے دو طریقے درج ذیل ہیں۔ دعوت کے یہ طریقے صرف آسان ہونے کی وجہ سے یہاں لکھے جا رہے ہیں۔۔

● جو ہمزاد محدود میعاد کے لئے تسخیر کیے جاتے ہیں وہ مدت کے خاتمے پر

خود بخود ہی آزاد ہو جاتے ہیں۔ لیکن جو ہمزاد دائمی طور پر بس میں کئے جاتے ہیں، اُن سے بھی بچنے کا یہ آسان طریقہ ہے کہ جب عامل کو اپنی موت کا یقین ہو جائے اور چاہے کہ اُسے آزاد کر دے، تو اُسے حاضر کرے، اُس سے نہایت اخلاق اور محبت سے پیش آئے، اپنے قصور کی معافی کا خواستگار ہو، اسے بھی معاف کر دے، اور اس سے درخواست کرے کہ اب آئندہ حاضر نہ ہوا کرے، اور آج سے اسے آزاد کیا جاتا ہے ــــ! نیز اُس سے عہد لے لے کہ وہ میری موت کے بعد میری لاش کی بے حرمتی بھی نہ کرے، اور نہ ہی کسی دوسرے طریقے سے مجھے ستائے۔

● دوسرا عمل یہ ہے کہ ہمزاد کے علم میں کہ اب وہ عنقریب ہی اسے آزاد کر دے گا، اور گیارہ روز بعد نماز عشاء ایک سو ایک مرتبہ "اللّٰہ الصّمد" پڑھے۔ آخری دن کچھ چاول ہمزاد کی دعوت کے لئے کسی بالکل صاف اور غیر استعمال شدہ برتن میں پکا کر تیار کرے، اور اس پر "اللّٰہ الصّمد" ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کر دے۔ پھر ہمزاد کو حاضر کر کے سامنے رکھ دے، اور درخواست کرے کہ وہ اس آخری دعوت کو قبول کرے اور آج کے بعد اپنے آپ کو آزاد سمجھے ــــ! آئندہ کبھی حاضر نہ ہو اور تمام معاہدات کو منسوخ کیا جاتا ہے،

اس طرح عامل کی لاش بے حرمتی سے بچ جاتی ہے۔ اور دوسرے وہ خطرات بھی نہیں رہتے جو ہمزاد کے آزاد نہ کرنے کی صورت میں پیش آسکتے ہیں۔

تسخیرات

حصہ دوم

عادل شاہ زنجانی

عاملین سے استدعا

انسانوں سے بھری پُری اس دُنیا میں مذاہب و عقائد کا شمار
بھی ناممکن ہے — ! اور ہر شخص کو اپنا مذہب — اپنا عقیدہ اور
اپنا مسلک دل سے عزیز ہے اس لئے ہم نے اپنی اس
کتاب "تسخیراتِ ہمزاد" کے
عملیات علیحدہ علیحدہ لکھ دیئے
ہیں تاکہ ہر مذہب
ہر
عقیدے
اور
ہر مسلک کے لوگ آسانی کے ساتھ
کما حقہٗ استفادہ کر سکیں چنانچہ سب سے پہلے،
برادرانِ اسلام اس کے بعد ہندو بھائیوں اور سب سے آخر میں
ہر مذہب کے لوگوں کے لئے عملیات تسخیر ہمزاد لکھے ہیں تاکہ ہر شخص اپنے عقیدے
کے مطابق عمل کر سکے، ویسے ہر عمل ہر عقیدے کا انسان کر کے فائدہ اٹھا سکتا ہے
لیکن اس سے نہ صرف عقیدے کے متاثر ہونے کا خطرہ ہے بلکہ تسخیر میں تاخیر
بھی ہو سکتی ہے۔

دعاگو:- عامل شاہ زنجانی

فہرست عملیات ہمزاد

•

نورانی عملیات :-
صفحہ تا صفحہ

سفلی عملیات :-
صفحہ تا صفحہ

عمومی عملیات :-
صفحہ تا صفحہ

تسخیر ہمزاد بذریعہ جنتر منتر :-
صفحہ تا صفحہ

عملیات ہمزاد برائے خواتین :-
صفحہ تا صفحہ

نورانی عملیات

مخصوص برائے

اُمتِ محمدیؐ

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱ (نورانی)

لاالٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

یہ عمل ایک مسلمان عامل ہمزاد کے لئے نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ اس عمل کا عامل نیک سیرت، پاک باطن اور پاک نہاد ہونا چاہیئے۔ عمل شروع کرتے وقت بالکل پاک، صاف ہو کر تیار ہو جائے، ایک مقام اور ایک ہی وقت مقرر کر لے، ایک ہی کپڑا[1] بدن پر لپیٹے۔ مونگ یا ماش کی ایک دال گندم کی روٹی کے ساتھ کھائے دودھ اور گھی بھی استعمال کر سکتا ہے، یہ عمل چار ماہ تک کیا جاتا ہے،

روزہ نماز کی پابندی کے ساتھ خلاف شرعی معاملات سے اجتناب کرے۔!

عمل نوچندی جمعرات سے شروع کرے بشرطیکہ پہلی جمعرات کو ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ تاریخ نہ ہو، اگر ان تاریخوں میں پہلی جمعرات واقع ہو تو اگلی جمعرات کو نوچندی جمعرات تصور کرے،

سورج پشت کی طرف ہو، اور سایہ سامنے، اس وقت اپنا تصور گہرا، اور نگاہ دقیق اپنے سائے کی رگِ گلو پر کرے، اور کامل یکسوئی اور اعتماد کے ساتھ ایک سو گیارہ مرتبہ بغیر پلک جھپکائے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے، اس کے بعد دو منٹ تک آسمان پر دیکھے۔ وہاں بھی سایہ نظر آئے گا۔ پھر اپنی نگاہ

[1] کپڑا بغیر سلا ہو آدھا جسم پر لپیٹے اور آدھا اوڑھے۔ بالکل احرام کی طرح۔

زمین پر اپنے سائے کی گردن پہ لائے۔ اور حسبِ سابق ایک سو گیارہ مرتبہ:۔
لا اِلٰہَ اِلّا اَنتَ سُبحانَکَ اِنّی کُنتُ مِنَ الظّالمین پڑھے۔ یہ عمل سات مرتبہ بغیر پلک جھپکائے ایک ہی نشست کا ہے۔ گویا پورے عمل میں ۷۷۷ مرتبہ آیت مذکورہ پڑھی جائے گی۔ عمل کے خاتمہ پر پانچ منٹ تک آسمان پر دیکھنا بھی ضروری ہے،

یہ عمل چار ماہ میں منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے، عاملین کو باقی ہدایات پر عمل کرنے کے لئے گذشتہ ابواب ضرور پڑھ لینے چاہئیں ۔

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۲ (نورانی)

نصفِ شب سے قبل تقریباً گیارہ بجے عامل ان تمام شرائط شرعی کی پابندیوں کے ساتھ تیار ہو کر عمل پڑھے جن کا ذکر طہارتِ قلب و نفس اور پاکیزگی بدن کے سلسلے میں بارہا آچکا ہے۔ بغیر سلا کپڑا لے کر لطیف بدن پہ لپیٹے اور لطیف اوڑھنے کے کام میں لائے۔ مکان بالکل الگ تھلگ اور تاریک ہو! دورانِ عمل عامل کا یہ یقین پختہ ہو کہ اب ہمزاد سے ملاقات ہونیوالی ہے۔ وہ آنکھیں بند کر کے ایکہزار تین سو سات بار
قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد پڑھ کر یَا اَحَدُ سُبحَانَکَ رَبِّی الاَعلیٰ پڑھے اور اسی جگہ سو رہے،

کچھ ہی عرصہ باقاعدہ عمل کے بعد عامل کو آنکھیں بند کئے ہوئے روشنی نظر آنے لگے گی۔ اور یہ محسوس ہو گا کہ کمرہ روشنی سے جگمگا رہا ہے، مدت مقررہ پہ جو ڈھائی ماہ ہے ہمزاد سے ملاقات ہو گی۔ اُس وقت ہدایت کے مطابق عمل کرے ۔

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۴ (نورانی)

حسب ہدایت طہارتِ ظاہر و باطن کے ساتھ عامل معطر کئے ہوئے کسی علیحدہ مکان میں جائے، اور بغیر سلا ایک کپڑا اپنے بدن پر باندھے اور اوڑھے، جانب شمال منہ کر کے کھڑا ہو جائے، اس سے پہلے پشت پر ایک مٹی کے چراغ کا انتظام ہو جو چنبیلی کے تیل سے روشن ہو، یہ عمل بعد نماز عشاء شروع کرے، ایک ہی دال اور ایک ہی اناج جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے، استعمال کرے، اپنے سائے کی گردن پر نظر جمائے اور اس یقین و اعتقاد کے ساتھ عمل شروع کرے کہ ہمزاد سے ملاقات یقینی ہے، ۳۰۳ بار وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بغیر پلک جھپکائے پھر بغیر پلک جھپکائے ہی اپنی نظر چھت پر لے جائے اور وہاں دو منٹ تک نظر جمائے رہے، اگر سایہ نظر آئے نظر سائے کی گردن پر جمی رہے اس کے بعد پھر حسبِ سابق اپنی نظر اپنے سائے کی گردن پر جو سامنے ہو گا، جمائے،

تین مرتبہ عمل مذکورہ ہو گا۔ گویا عمل ۹۰۹ مرتبہ پڑھا جائے گا آخر میں چند منٹ تک اوپر دیکھے اور عمل ختم کر دے، انشاء اللہ کامیابی تین ماہ میں ہو جائے گی، باقی عمل اسی طرح ہے، جو سابقہ ابواب میں بطور ہدایات لکھ دیا گیا ہے، عاملین کو چاہیئے کہ عمل سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں، اور دوسروں کو بھی اپنے مفادات میں شریک سمجھیں +

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۴ (قرآنی)

کسی تالاب، دریا یا سمندر کا کنارا ہو لیکن ایسی جگہ ہو جہاں عام طور پر لوگوں کا گزر نہ ہوتا ہو۔ ماہ جیٹھ کی نوچندی جمعرات ہو۔ بمغرب کی نماز کنارے پر ادا کی جائے۔ اور قبلہ رخ ہو کر ایگیارہ دو سو مرتبہ "میحرلا نامۂ حتم الرحمٰن مسب" پڑھے جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا الٹا ہے یعنی یہ بسم اللہ معکوس ہے، ابتدائی چند روز ہی میں ہمزاد کی آمد آمد ہوگی۔ عمل کا تکملہ بارہ ایام میں ہوتا ہے۔ دوران عمل خوشبویات ضرور سلگائیں۔ پرہیز وہی ہے جو عام طور پر اس عمل میں ہوتا ہے، یعنی گوشت، شراب و دیگر منشیات، مباشرت اور دوسری فحش اور مکروہ حرکات کلام اور عمل وغیرہ۔ مسور کی دال ہرگز نہ کھانی چاہیئے۔ اگر کسی وجہ سے ہمزاد اس مرتبہ حاضر نہ ہو سکے، تو دل برداشتہ نہ ہوں۔ اگلے ماہ پھر شروع کریں، اور اپنی قوتِ متخیلہ کو پوری طرح کام میں لائیں، جن عاملین کی قوتِ متخیلہ کمزور ہوتی ہے۔ کئی بار عمل کر کے کامیابی حاصل کرنے کے قابل ہوتے ہیں،

عملیات ہمزاد میں یکسوئی، انہماک، عزم و ارادے کی پختگی یقین محکم اور قوتِ متخیلہ کا پرزور ہونا ضروری ہے،

ہمارے اس عمل میں گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی کا حصار کرنا ہے آپ کو دشمنوں سے بچانا ہے۔ اور احتیاطاً ہر عمل میں حصار کرنا اچھا ہے،

عمل تسخیر ہمزاد نمبرہ (نورانی)

بعد نماز عشاء عامل اپنا عمل شروع کرے، تاریخ وغیرہ مقرر نہیں ہے پہلے سے ایک قدِ آدم آئینہ کسی مقرر کردہ مکان میں جانبِ شمال دیوار کے ساتھ عموداً آویزاں کرے سامنے احرام باندھ کر کھڑا ہو جائے۔ اور اپنی گردن پر عکس میں نظر جمائے ہوئے ۷۰۰ مرتبہ "اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ حَقُّ الْیَقِیْنِ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْم" پڑھے، بعد فوراً اپنی آنکھیں بند کرے، دو منٹ بعد پھر آنکھیں کھول کر نظر اپنے عکس کے گلے پر جمالے اور ۷۰۰ بار وہی عمل پڑھے پھر آنکھیں بند کرکے حسبِ سابق تین منٹ تک اسی طرح ہمزاد سے ملاقات کا یقین پختہ کرے۔ جیسے پہلے کیا تھا۔ چند روز بعد ہمزاد کا سایہ نظر آنے لگے گا۔ اور تقریباً ۱/۲-۲ ماہ میں ہمزاد کی تسخیر عمل میں آجائے گی۔!

عمل کے دوران وقت کا خاص خیال رکھیں روزانہ عمل اسی وقت شروع کریں۔ جس وقت اول روز شروع کیا تھا۔

دورانِ عمل ہمزاد کے قریب میں آکر اس سے ہمکلام ہو جانا۔ اس کی دی ہوئی چیز لینے کا اقدام کرنا یا اُس کے کہنے میں آکر عمل ترک کر دینا خطرناک ہے لہذا اپنا کام مدت کے خاتمے تک جاری رکھنا ضروری ہے۔!

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۹ (نورانی)

ایک نہایت ہی پرجوش دریا کا کنارا ہو۔ دُور دُور تک آبادی کا نام و نشان تک نہ ہو۔!

نصف شب ہونے پہ عامل قبلہ رو ہو کر روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ:۔

"اللہ بادشاہ ہے محمدؐ ہے وزیر علی کارِ عاں دیوان وزیر"

پڑھے۔ یہ عمل ۱۲۰ روز کا ہے۔

دورانِ عمل اکثر عامل کو محسوس ہوگا کہ ہمزاد میرے ساتھ ہے مجھ سے ہمکلام ہے میرے سوال کا جواب دے رہا ہے۔ خوفناک شکل میں آکر ڈرا دھمکا رہا ہے اس موقعہ پر عامل کو ہرگز اس کی ان حرکات پہ التفات نہ کرنا چاہیئے۔ اور اس سے مرعوب ہو کر عمل کو قطعی نہ چھوڑے، بلکہ پہلے سے زیادہ اعتماد اور پختہ عزم و یقین کے ساتھ عمل پڑھتے رہنا چاہیئے حتیٰ کہ ہمزاد مجبور و بےبس ہو کر عامل کے سامنے اپنا سر جھکا دے عمل ہمزاد کے خاتمے پہ جب ہمزاد ظاہر ہو کر سامنے آجائے تو گزشتہ ابواب میں دی گئی تفصیل کے عین مطابق اس سے معاہدہ کرے، قول و قرار واضح طور پہ ہو جانا ضروری ہے۔ اور کوئی بات شبہ وغیرہ میں نہ رہ جانی چاہیئے۔ ورنہ ہمزاد بعد میں خود عامل کے لئے وبالِ جان بن جاتا ہے۔ اور بالآخر پریشان و پشیمان ہونا پڑتا ہے۔۔!

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۲ (نورانی)

عاملین تسخیر ہمزاد کے استفادے کی خاطر آئے دن ہم اس عمل کو زنجبالی جنتری اور آئینہ قسمت لاہور میں شائع کرتے رہے ہیں، جو اصحاب اب تک مستفید ہو چکے ہیں ان کے بے شمار تصدیقی خطوط ہمیں موصول ہوتے رہتے ہیں اب ہم اسے عام طور پر فائدہ اٹھانے کے لئے زیر نظر کتاب میں شائع کر رہے ہیں۔!

یہ عمل دراصل کئی طریقوں سے پڑھا جاتا ہے لہٰذا ہم بھی اسے کئی طریقوں سے پیش کرتے ہیں تاکہ ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق یہ عمل کر سکے۔!

الف

جلالی و جمالی پرہیز کے ساتھ بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ بار ۴۰ دن تک "عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَرْوَاحِ بِحَقِّ حَضْرَتْ سُلَیْمَانَ بِنْ دَاؤُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا یَا قَوْمَ ھَمْزَادْ حَاضِرْ شَوْ بِحَقِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔"

ایک خالی بوتل ساتھ رہے تاکہ جب ہمزاد حاضر ہو اسے اس میں داخل ہونے کا حکم دے،

ہمزاد جب بوتل میں اتر جائے فوراً اُس کا منہ بند کر دے، پھر اُس سے مطیع و فرمانبرداری کا قول لے۔ نیز اس سے روزانہ حاضر کرنے کا طریقہ دریافت کرے۔!

جب یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے، تو بوتل کا منہ کھول کر ہمزاد کو باہر نکال لے۔۔ اس کے بعد وہ عامل کے بلانے پر حاضر ہو گا۔ اور جو کام بتائے گا اسے ہمزاد آنِ واحد میں پورا کر دے گا۔!

ب

بعد نماز عشاء غسل کرے، خوشبو لگائے، اپنے پیچھے چراغ جلائے سائے کی گردن پر نظر جمائے، اور ۲۱ تسبیح یَا قَیُّوْمُ هَمْزَادِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ تعالیٰ احضرو! احضرو! احضرو پڑھے، اور اسی طرح عصر کے وقت کسی صحرائے لق و دق میں جا کر بلا تعداد بغیر پلک جھپکائے یہی عمل پڑھے، اور ہمیشہ یہی خیال رکھے، کہ ہمزاد سے ملاقات ہونے والی ہے، دورانِ عمل جب آنکھیں تھک جائیں تو بغیر پلک جھپکائے ہی نظر اُوپر لے جائیں اور چند منٹ بعد پھر اپنے سایہ پر واپس لے آئیں۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ ۲۱ دن میں کامیابی ہو گی،

ج

ایک پیالے میں روغن چنبیلی بھریں۔ روئی کی موٹی سی بتی ڈالیں۔ اور اپنی پشت کی جانب تقریباً دو فٹ کی بلندی پر روشن کر کے اپنے سائے پر نظر جمائیں اس عمل میں کوئی مہینہ، دن یا تاریخ مقرر نہیں ہے، البتہ عمل کے لئے ایک علیحدہ مکان کی ضرورت ہے، جس وقت اول شب یہ عمل قرآنی پڑھیں، روزانہ اس کی پابندی کی جائے،
ہر قسم کے گوشت یا گوشت سے بنی ہوئی اشیاء، دودھ، لسی، مکھن

گھی، دہی، پیاز، لہسن وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے، نیز جماع وغیرہ سے بھی اجتناب کریں

عمل ختم کرکے وہیں لیٹ جائیں۔ عمل کے دوران پوری طرح تسخیر ہمزاد کا تصور کریں۔ تین - نو - یا زیادہ سے زیادہ بارہ دن میں انشاءاللہ کامیابی ضرور ہوگی۔ روٹی صرف چینی اور پانی سے کھائیں تو بہتر ہے،

ایک بوتل (خالی) ساتھ رکھیں۔ جب ہمزاد حاضر ہو کر مخاطب ہو، تو اُسے سب سے پہلے بوتل میں داخل ہونے کا حکم دے دیں۔ جب ہمزاد بوتل میں چلا جائے کارک مضبوطی سے منہ بند کر دیں۔ اس کے بعد اس سے اس عہد نامے کی تکمیل کریں جو ہم نے جابجا اس کتاب میں لکھا ہے، عہد نامے کی تکمیل کے بعد اس سے حسبِ منشار کام لیں، عمل یہ ہے :-

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ الْاَرْوَاحِ بِحَقِّ حَضْرَتِ سُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا بِاَقْوَمِ ھَمْزَادِ حَاضِرْ شَوْ بِحَقِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط۔

سفلی عملیات

برائے

غیر مسلم حضرات

عمل تسخیرِ ہمزاد نمبر ۸ (سفلی)

غیر شکستہ و ناسفتہ بندر کی کھوپڑی حاصل کرکے عامل اس میں پیشاب کیا کرے، جب یہ پُر ہو جائے تو اس میں طلوع آفتاب سے قبل چوراہے کی مٹی اور اپنے بدن کا میل شامل کرے، اور اچھی طرح گوندھے اور اسے پُتلے کی شکل دے، جس کے باقاعدہ تمام اعضاء نمایاں ہوں۔ یہ پُتلا اتنا بڑا ہو، کہ کھوپڑی میں لیٹ سکے۔

پُتلے کو کھوپڑی میں لٹا کر اس میں اور پیشاب کرے، پھر اپنے کسی بھی حصّۂ جسم کا ایک قطرۂ خون نکال کر اس میں ڈال دے، اور ـــ چالیس روز تک بوقتِ صبح پُتلے کی پیشانی پر نظر جمائے ہوئے حسبِ ذیل منتر پڑھے، اور روزانہ گڑ اور گھی کا پنچوڑہ ڈالتا رہے، عمل بے ضرر ہے چالیسویں روز ہمزاد ظاہر ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے:۔

"ہنومان کیشو جنگل جرت دھرتی دیہوں دھار کے دھار
ببر باسو بھرت بجیت مرت چلیئے اُٹھ گورو تیری دہائی۔"

مسلمان عاملین اس قسم کے عملیات اپنی ذمہ داری پر کریں۔ ہم نے یہ عمل صرف غیر مسلم عاملین کے استفادے کے لئے پیش کیا ہے، جو ہمیں سفلی عملیات کے ماہرین سے دستیاب ہوا ہے۔ اس کے اور بھی سفلی عملیات پیش کئے جا رہے ہیں۔ ان سب کے لئے ہماری معروضات یہی ہیں،

دعاگو۔ عامل شاہ ربانی

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۹ (سفلی)

ذیل کا سفلی عمل تسخیر ہمزاد بالکل عام ہے۔ یہاں ہم بطور استفادہ عام سے عام زبان اور سہل طریقے سے پیش کرتے ہیں۔ اس کے عامل کو ایک ایسے شخص کی تلاش میں رہنا چاہیے جو یک شنبہ (اتوار) یا سہ شنبہ (منگل) کو مرے، اگر ممکن ہو تو حالتِ نزع میں یہ جملہ اس کے گوش گزار کرے کہ:۔

"تمہارا توشہ حاضر ہے"

جب وہ مر جائے تو اس کے پاس سے ذرا بھی نہ ٹلے۔ جب غسل دے دیا جائے تو وہ روئی حاصل کرے جو بوقت غسل اُس کے کانوں، ناک اور منہ میں اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ غسل کا پانی اندر نہ جانے پائے۔ سب کی نظر بچا کر مردے کے کان میں کہے کہ میں رات کو آؤں گا۔ روئی کو محفوظ کرے، پھر جنازے کے ساتھ قبرستان جائے تمام راستے "یَا بَاعِثُ" پڑھتا رہے،

واپسی میں کسی سے کلام کئے بغیر اپنے گھر آ جائے۔ اور دو موٹی موٹی روٹیاں اور ایک آٹے کا چراغ تیار کرے، اس میں گھی اور اس روئی کی بتیاں ڈالے جو مردے سے حاصل کی گئی تھیں۔ روٹیوں پر گھی اور گڑ رکھ لے، اور رات کو بارہ بجے قبرستان میں پہنچ کر اس قبر پر چراغ روشن کرے، چراغ کا رخ مغرب کی طرف ہونا چاہیے۔ اور عامل کو اس کی طرف منہ کرنا چاہیے اور پشت بجانب مغرب! اب عامل کو بغیر شمار کئے "یَا بَاعِثُ" پڑھنا چاہیے۔ تصور میں اس مردے کی شکل

رکھنی ضروری ہے۔ دو ہی گھنٹے بعد قبر شق ہوتی ہوئی محسوس ہو گی اور صاحب مزار سامنے آ جائے گا۔ اس سے خوف و اندیشہ نہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ دونوں روٹیاں اسے دکھا دینی چاہیئں۔!

مردے کے روٹی طلب کرنے پر عامل کو چاہیئے کہ اس سے وعدہ لے کہ وہ اس کے کام آئے گا۔ اور روٹیاں اس وقت تک نہیں دے جب تک کہ وہ وعدہ نہ کرلے اگر مردہ کاموں کی تفصیل معلوم کرے، تو اپنے کاموں کی ایک فہرست[1] اس کے سامنے بیان کرے، اور اس سے معاہدے کرتے وقت کوئی ایسی شرط نہ مانے کہ جسے پورا کرنا دشوار ہو،

---

[1] ہمزاد سے جو کام لئے جا سکتے ہیں ان کے بارے میں ہم پہلے ہی لکھ آئے ہیں۔
(عامل شاہ زنجانی)

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱ (سفلی)

عامل قمری مہینے کی ۱۰ تا ۱۷ تاریخ کو کسی ہندو مرنے والے کا خیال رکھے جو اچانک مر گیا ہو، کسی طویل علالت سے نہیں!

متوفی کو کفنانے سے قبل گہری نظر سے دیکھنا اور اس کا تصور مستحکم کر لینا عامل کا سب سے پہلا کام ہوگا۔

اس کے بعد عامل اس کی ارتھی کے ساتھ ساتھ شمشان بھومی تک جائے اس کی آخری رسومات میں شرکت کرے، اور ہمہ اوقات متوفی کا تصور دل و دماغ میں لاتا رہے!

جلتے ہوئے مردے سے آہستہ کے ساتھ کہے کہ میں آج رات تیرے پاس آؤں گا۔!

واپس آ کر ایک کٹورا دودھ یا کوئی پھل مہیا کرے، اور اسے لے کر رات کے وقت کافی چاندنی میں جلے ہوئے مردے کی چتا کے پاؤں کی طرف کھڑا ہو جائے اور بغور مردے کی گردن پر نظر جمائے، تصور اب بھی صاحب چتا کا ہو — ! یہ کام شروع کرنے سے قبل اپنے گرد چاقو یا لوہے کی چھڑی سے ایک حصار ضرور کھینچ لے، اور مردے کی گردن پر اس وقت تک نظر جمائے رکھے جب تک آنکھیں تھک نہ جائیں — ! منہ سے کہتا رہے" پیارے ہمزاد، پیارے ہمزاد جلد آ۔ اب مجھے مزید نہ ترسا! آنکھیں تھک جانے پر مع دودھ یا پھل واپس آ جائے! اور صبح کو

وہ دودھ یا پھل بچوں کو تقسیم کر دے،

دوسرے روز بھی وہی عمل کرے، اور وہی چیز ساتھ لے جائے جو روزِ اول لے گیا تھا۔ چیز کو دائیں ہاتھ پر رکھے، اور عمل کے وقت میں کچھ نہ کچھ اضافہ کرتا رہے۔ تاکہ مشق بڑھ جائے۔

نظر تھکنے لگے تو آسمان کی طرف تین منٹ بغیر پلک جھپکائے دیکھنے لگے ایک گھنٹے میں چار مرتبہ آسمان کی دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے!

چالیس دن ہونے پر ہمزاد سامنے آ جائے گا۔ وہ دودھ یا پھل طلب کرے گا۔ لیکن عامل کو یہ چیز اس وقت تک نہ دینی چاہیئے جب تک کہ وہ اپنی غلامی قبول کر کے عامل کی شرائط کے مطابق معاہدہ نہ کرے ـــ!

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱۱ (سفلی)

صرف بُرے ، ناپسندیدہ اور ظلم و ستم کے کام لینے والے عاملین کو چاہیئے کہ روئی کی بتی اور سرسوں کا تیل " کالی " کے مندر میں لے جا کر مورتی کے پاس رکھیں اور اُسے روشن کریں ۔!

شراب کی ایک بوتل اور بکرے کا ایک سر بھی ساتھ ہونا چاہیئے ، جو عامل " کالی کی نظر کر دے گا ۔ عامل کا گوشت کھانے اور شراب پینے کا عادی ہونا ضروری ہے ، پھر عامل " کالی " کے ماتھے پر سیندور کا ٹیکہ لگا دے اور اس کے گلے میں پھولوں کا ہار بھی ڈالے اور سامنے کھڑا ہو کر " کالی " کا مجسمہ اپنے دل و دماغ میں اچھی طرح سے بٹھالے اور یہ منتر پڑھے ،

" اونگ ہریںگ کلینگ شری کالکائے نمہ "

اس کے بعد روزانہ بغیر شراب اور گوشت کالی کے مندر میں آتا رہے اور مورتی کے سامنے کھڑا ہو کر پورے انہماک کے ساتھ منتر پڑھے ، منتر پڑھنے کی تعداد ایک ہزار مرتبہ ہے ،

ایک ہفتہ بعد جب دل و دماغ پر " کالی " کے مجسمے کا تصور اچھی طرح چھا جائے ، تو سمجھنا چاہیئے کہ کام حسبِ منشا اور تسلی بخش ہے ۔

دورانِ عمل ناغہ بالکل نہ کرے ، اکتالیس روز میں کامیابی ہو سکتی ہے اس وقت مندر میں سے ایک سایہ کی شکل میں " کالی " کا ہمزاد سامنے آکر

خود کو عامل کی سپردگی میں پیش کر دے گا۔

"کالی" کا یہ ہمزاد عامل کے کسی بنا، کام میں مددگار ثابت نہیں ہو گا۔ اس سے تو صرف ناپاک، شرمناک اور بے رحمی کے کام لئے جا سکیں گے،

اس عمل کے کرنے کے بعد کوئی شخص مسلمان باقی نہیں رہ سکتا۔ لہذا مسلمان کو یہ عمل کرنے سے پہلے اپنی عاقبت پر نظر ضرور کر لینی چاہیئے، یہ اسی کی ذمہ داری ہے —!

یہ عمل بھی ہندو عاملین تسخیر ہمزاد سے حاصل کردہ ہے، اور وہی اس کی صحت و عدم صحت کے ذمہ دار ہیں۔ اس سلسلہ میں ہمیں کوئی تجربہ — یا مشاہدہ نہیں ہوا۔ تاہم قیاس ہے کہ اتنی محنت کرنے کے بعد عامل خالی ہاتھ نہیں رہے گا —!

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۲ (سفلی)

یہ عمل بھی "عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱" کی طرح اُن عاملین کے استفادہ کے لیے لکھا جا رہا ہے، جو طبعاً بے رحم، خدا ناشناس اور شرمناک کرتوتوں کے حامل ہوتے ہیں۔ اور جن کی خواہش ہمہ اوقات مخلوقِ خدا کو گزند پہنچانے کی ہوا کرتی ہے،

عامل کو ہمہ اوقات ناپاک و نجس رہتے ہوئے اپنا عمل جاری رکھنا ہوگا۔ یہ عمل مختصر سے وقت میں کامیابی کی منزل کو پہنچا دیتا ہے،

عامل کافی تعداد میں ایک چوراہے کی مٹی لا کر جمع کرلے، اور اپنا عمل یک شنبہ (اتوار) یا سہ شنبہ (منگل) سے شروع کرے،

پہلے روز صبح کو ۱۰۰ مخروطہ اس مٹی کے تیار کرے، جو چوراہے سے لا کر اکٹھی کی گئی تھی۔ مخروطی شکل یہ ہے:۔

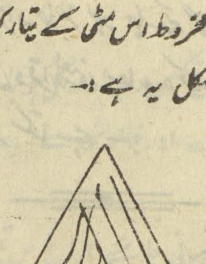

ہر مخروطہ آدھا یا پون انچ اونچا ہو۔ پھر شب کو ہر ضرورت سے فارغ ہو کر اپنے اس ویران اور خالی کمرے میں چلا جائے جو اپنے اس عمل کے لئے

پہلے سے مخصوص کیا گیا ہو،

کمرے میں پہنچ کر ایک چراغ سرسوں کے تیل کا روشن کرے، جس کی بتی بہت موٹی ہو،

عامل چراغ کی طرف پشت کر کے بیٹھ جائے اور اپنے سائے کی گردن پر نظر جما کر ایک ایک مخروط پر اکتالیس اکتالیس بار "اَدَ جِلْگَا" پڑھے،

عمل ختم کر کے وہیں سو جائے اور صبح ہوتے ہی کسی ویران کنوئیں میں جس میں پانی موجود ہو اور کسی نے اس میں سے پانی نہ نکالا ہو تمام مخروط ڈال دے، اور واپس آ جائے۔ اور رات کو عمل پڑھنے کے لیے پھر اکتالیس مخروط بنائے اور رات کو بتائے ہوئے عمل کو دہرائے اور صبح پھر اسی کنوئیں میں مخروط ڈال آئے۔

اسی طرح سے سات دن تک عمل کرتا رہے،

عمل کے خاتمے پر ہمزاد حاضر ہو جائے گا اس وقت اس سے سمجھا کر بتائے ہوئے طریقے پر قول و قرار یعنی معاہدہ کرے،

اس کے بعد عمل کر سکتا ہے۔!

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱۳ (سفلی)

حکیم میدک رد قصے کا بہترین عمل

حکیم میرک ردفص کا قول ہے کہ اپنے خون کا ایک قطرہ لے کر اپنے ماتھے پر قشقہ لگائے اور جمعرات کو زہرہ کی ساعت میں الف ننگا ہو کر "یا شیطانُہ یَا ھمزادُہ" کا ورد کرے۔ اور نظر اپنے سائے کی گردن پر جماتے ہُوئے، یہ خیال کرے کہ بس اب ہمزاد سے ملاقات ہونے ہی والی ہے، دوران عمل کسی سے مخاطبت نہ ہونی چاہیئے۔ ورنہ عمل ضائع ہو جائے گا عمل قبرستان یا شمشان بھومی میں کرنا ہو گا۔ خون کا ٹیکا پیشانی پر صرف پہلے ہی روز لگانا ہے مکمل تین چلے ہیں پر جب ایک مکروہ صورت سے ملاقات ہو اس سے معاہدے کی تکمیل کرے وہی ہمزاد ہو گا۔

دورانِ عمل جب چراغ کسی وجہ سے گل ہو جائے جو لشیت پر تقریباً دو وقت بلند ہو گا۔ عمل ترک کر دے، اور خاموشی سے اپنے گھر واپس چلا آئے۔ واپسی میں چراغ ساتھ لے آئے۔

چراغ کی بتی کافی موٹی ہونی چاہیئے چراغ میں تیل سرسوں کا ہو، عمل تین گھنٹے روز بلا ناغہ پڑھنا ہے،

یہ ہمزاد بھی نیک کاموں سے گریز کرے گا ---! اور برے کاموں سے خوش ہو گا +

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱۴ (سفلی)

چورا ہے کی مٹی کافی تعداد میں جمع کر لی جائے اور اس سے "۱۱۷۷۷" غلے بنائے جو بقدر نصف انچ قطر کے ہوں یہ تعداد عمل کے دوران بھی پوری کی جا سکتی ہے، ایک ہفتہ کا عمل ہے۔ روزانہ " ۱۶۸۱ " غلوں پر ایک ایک بار " آدِ جلُھا " پڑھے اور انہیں صبح ہوتے ہی کسی تاریک کنوئیں میں جس میں پانی تو ہو لیکن صبح ہی صبح کوئی نہ نکالتا ہو، ڈال دے۔!

راستے میں آتے اور جاتے وقت کسی سے گفتگو نہ کرے،

اپنا یہ عمل نوچندی منگل سے شروع کرے،

دورانِ عمل غالب نجس و ناپاک رہے۔ عمل ختم کر کے غسل کر سکتا ہے۔ عمل شروع کرنے سے ختم کرنے تک ہمہ اوقات ہمزاد کے تصوّر میں غرق رہے، ہمزاد کے ظاہر ہونے پر بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرے،۔! اور اس ہمزاد سے بھی تمام ایسے کام لے جو نیکی سے دور کر دیں۔ اور برائی کی طرف زیادہ سے زیادہ مائل کریں،

عمومی عملیات

تسخیر ہمزاد

(ہر مذہب کا عامل استفادہ کر سکتا ہے)

(عامل شاہ زنجانی)

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱۵ (عمومی)

تقریباً ۳ × ۲ = ۶ مربع فٹ کا آئینہ لا کر اپنے مخصوص کمرے کی شمالی دیوار پر اس طرح آویزاں کیا جائے، کہ عامل کھڑا ہو کر اپنا اوپر کا نصف جسم اس میں دیکھ سکے۔ اب عامل دونوں ابروؤں کے درمیان نظر جما کر اس یقین محکم کے ساتھ دیکھے اور خیال کرے کہ اب عنقریب ہی ہمزاد سے ملاقات ہونے والی ہے۔ عامل پلک جھپکنے نہ دے، آنکھیں تھک جائیں تو بغیر پلک جھپکائے اوپر چھت کی جانب دیکھنے لگے اور دو تین منٹ بعد ہی دوبارہ نگاہ واپس لے آئے، یہ مشق پندرہ روز تک ایک گھنٹہ روز جاری رہنے کے بعد سفید دھوئیں کی مانند ہمزاد کا ہیولیٰ سا نظر آنا شروع ہو جائے گا۔

اب مزید انہماک کے ساتھ مشق بڑھاتے رہنا چاہیئے۔ حتیٰ کہ ایک دن ہمزاد کا ہیولیٰ باقاعدہ متشکل اور مجسم صورت میں سامنے آجائے گا۔

ہمزاد کی حاضری کے بعد اس سے باقاعدہ معاہدہ اور قول و اقرار لینا عامل کی ہوشیاری پر موقوف ہے، ہم اس سلسلے میں آغاز ہی میں بڑی تفصیلات دے چکے ہیں۔ اس ہمزاد سے اخلاق کے ساتھ پیش آنا عامل کی ذمہ داری ہے، وہ اس سے تمام جائز کام لے سکتا ہے، گیا خبریں اور دوسرے اسرار سربستہ مثلاً چوری یا بیماری، مفرور کا پتہ لگانا وغیرہ سب ذراسی دیر میں معلوم ہو جاتے ہیں ؎

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱۶ (عمومی)

عامل ایک سنسان مقام مخصوص کرے جہاں کسی کا گزر نہ ہوتا ہو۔ اور پاک صاف ہو کر اپنے گرد ایک حصار کسی لوہے کی چیز سے کھینچ لے، اور نہایت خلوص و انہماک کے ساتھ بحالتِ پاکیزگی اپنے نام کا ورد کرے۔ دوران عمل نگاہ اپنے سائے کی گردن پر جمی رہے۔

عمل دن کو بارہ بجے شروع، جب نظر تھک جایا کرے چند منٹ کے لئے بغیر پلک جھپکائے آسمان کی طرف دیکھنے لگے، اس کے بعد پھر نگاہ واپس اپنے سائے کی گردن پر لے آئے۔

یہ عمل کامل توجہ، مکمل انہماک اور تصوّر آفرینی کے ساتھ ہونا شرط ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک یا دو چلے میں ہمزاد مسخر ہو کر سامنے آ جائے گا اب آپ اس سے تمام جائز کام لے سکتے ہیں۔ مثلاً بیمار کے بارے میں مفصل معلومات اور ادویہ کی تجویز بھی حاصل کر سکتے ہیں، یہ بھی معلوم ہو سکے گا، کہ مریض موت سے بچ بھی سکتا ہے یا نہیں، مشکل مسائل میں مشورہ بھی لے سکتے ہیں۔ بے موسم پھل یا کوئی اور دوسری ضروری اور بھاری سے بھاری چیزیں منگا سکتے ہیں۔ ہفت اقلیم کی خبریں آنِ واحد میں معلوم کرا سکتے ہیں پیغامات کی ترسیل کرا سکتے ہیں۔ غرض کہ ہر وہ کام جو عامل کے لئے مشکل ہو گا ہمزاد آنِ واحد میں کر دے گا!

عامل کو بھی لازم ہے کہ اس نعمتِ خداوندی سے استفادہ کرنے میں عام فلاح و بہبود اور بنی نوع انسان کی خدمت کا خیال رکھے تاکہ اُسے دُنیا کے ساتھ دین کی بھلائی بھی حاصل ہو سکے، وہی لوگ اچھے خیال کئے جاتے ہیں، جو اپنی راحتوں میں دوسروں کا خیال رکھتے ہوں۔ ورنہ خود غرضی تو انسان کی عزت و وقار اور تمام عظمتوں کو خاک میں ملا دیتی ہے۔

مصباح الرؤیا

حضرت منجم اعظم شاہ نخجانی کی لاثانی تصنیف

خواب انسان کی زندگی میں فطری قابلیتوں اور آیندہ آنے والے واقعات کا آئینہ دار ہے اور صحیح تعبیر ہی اس آئینہ کی نقاب کشائی کر سکتی ہے۔

نہایت ہی لاجواب کتاب ہے!

کاغذ طباعت نہایت نفیس اور عمدہ

سرورق رنگین و دل کش قیمت ۳/ روپے

مینیجر ادارہ آئینہ قسمت لاہور / کراچی

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱۷ (عمومی)

عامل بحساب ابجد قمری اپنے نام کے اعداد نکالے اور ان اعداد میں قانون کے گیارہ اعداد مزید شامل کرے، اب جو عدد حاصل ہو، اتنی ہی بار اپنے نام کے ساتھ لفظ "یا" کا اضافہ کر کے ورد کرے۔ اور نظر اپنے سائے کی گردن پر رکھے۔

یہ عمل رات کو بارہ بجے شروع کیا جاتا ہے۔ پشت پر چنبیلی کے تیل کا چراغ روشن کر کے تقریباً دو فٹ بلندی پر رکھنا چاہیئے۔ اندازاً گیارہ ماہ میں ہمزاد مسخر ہو کر سامنے آجائے گا۔ باقی عمل حسب ہدایات گوشتہ ہونا چاہیئے دوران عمل ناغہ ہرگز نہ ہونا چاہیئے۔ ورنہ عمل ضائع ہو جائے گا، اور تمام محنت پر پانی پھر جائے گا۔ اگر ایسی غلطی ہو جائے تو عمل از سر نو شروع کر دینا چاہیئے۔ ترک کرنا مناسب نہیں ہے۔!

اس ہمزاد سے بھی حسب معاہدہ پیش آنا چاہیئے۔ اور ہرگز معاہدے کی خلاف ورزی کر کے خود کو مصیبت میں نہ ڈالنا چاہیئے۔ بہتر یہی ہے کہ ہر قسم کے ہمزاد سے کام لیتے وقت اس سے مشورہ لے لیا جائے، کہ فلاں کام کرنا کیسا رہے گا۔؟

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱۸ (عمومی)

ایک کورا گھڑا نوچندی جمعرات کی شب کو چھٹی ساعت (تقریباً نصف شب) میں لے کر عامل کسی دریا پر چلا جائے اور پانی بھر کر فوراً خاموشی کے ساتھ واپس چلا آئے۔ آتے یا جاتے کسی سے ہم کلام نہ ہو۔!

مکان میں کسی مناسب جگہ اس پانی سے غسل کرے، یہ مکان بالکل خالی ہو۔ یعنی دوسرا کوئی شخص وہاں موجود نہ ہو۔ البتہ صاف اور پاکیزہ ضرور ہو خود بھی باطہارت اور خوشبو لگائے ہوئے ہو، کمرے میں خوشبو جلائی ہوئی ہو۔ اس کے بعد اپنے نام کے اعداد کے مساوی تعداد میں اپنا نام ورد کرے یہ عمل ۳۹ دن تک اسی طرح کرتا رہے۔ چالیسویں روز اپنے نام کا ورد تین گنا کرے۔ اسی اثنا میں عالم غنودگی طاری ہو جائے گی اور قبل از طلوع آفتاب ایک شخص غصہ میں بھرا ہوا سامنے آئے گا، جو ہمزاد ہو گا۔ عامل کو اس سے ہرگز نہ ڈرنا چاہیئے بلکہ اپنی تسبیح اٹھا کر ورد پھر شروع کر دینا چاہیئے۔

ورد پڑھتے پڑھتے ہمزاد کی حالت میں کئی تغیرات ہوں گے۔ کبھی ہنسے گا۔ اور کبھی روئے گا۔ آخر کار ایک نہایت ہی حسین شخص کی صورت اختیار کرے گا۔ اس وقت عامل کو اپنا عمل ختم کر کے کچھ شیرینی بچوں میں تقسیم کر دینی چاہیئے۔ کیونکہ عمل تمام ہو گیا۔

یہ ہمزاد ہمہ اوقات عامل کی نظر میں رہے گا۔ اور کوئی نہ کوئی کام طلب کرتا

رہے گا۔ عامل کے سوا کسی اور کو نظر نہیں آئے گا۔

اس سے کام طلب کرنے کے سلسلے میں جو تراکیب ہم پہلے بتا چکے ہیں، آزما کر اپنے آرام کرنے کا وقت نکال لینا چاہیئے۔ ورنہ وہ ہمیشہ کوئی نہ کوئی کام طلب کر کے عامل کو آرام نہیں کرنے دے گا۔ اور اس طرح اس کی زندگی تلخ ہو جائے گی۔ اور ہو سکتا ہے کہ جان بھی چلی جائے۔!

اس ہمزاد سے کسی غیر کی دولت نہ منگائی جائے۔ اگر منگوا کر اپنے کام میں لائی گئی تو عامل مصیبت میں مبتلا ہو جائے گا۔ کیونکہ یہ دولت حاصل کرنا جائز نہیں تھا۔

مصباح الفراست

المشہور دنیا والوں کے ہاتھ

حضرت منجم اعظم کی شہرہ آفاق تصنیف

آپ اس کی مدد سے کسی کا ہاتھ دیکھ کر معلوم کر سکتے ہیں کہ اس کا ماضی حال مستقبل کیا ہے بڑی مکمل کتاب ہے ولی اللہ کے ہاتھ سے لے کر تماربازوں کے ہاتھ تک تقریباً ۸۰ نقوش سے مزین ہے کاغذ کتابت اعلیٰ مجلد گردپوش

قیمت ۵۰/۳ روپے

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱۹ (عمومی)

عامل کسی چاند رات سے اپنا عمل اس طرح شروع کرے، کہ کسی بیابان یا ویران جگہ چلا جائے۔ اور نظر آنے والے نئے چاند پر نظر جماتے ہوئے اپنے نام کا ورد کرے، اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھے جب تک چاند غروب نہ ہو جائے۔

اگلے روز پھر یہی عمل کرے لیکن اس دن جتنی دیر چاند کی طرف نظر جمائے کبھی اس وقت میں کمی نہ کرے، گویا ایک گھنٹے سے تین گھنٹے روزانہ تک چاند پر نظر جمائے رکھے۔ چاند کی آخری تاریخوں میں جب چاند نظر نہ آئے روشن ترین ستارے پر نظر جمائے اور جب نیا چاند نظر آئے پھر اس پر ٹکٹکی باندھ کر نگاہ ڈالے، ایک ماہ سے تین ماہ تک کامیابی یقینی ہے۔ جب عمل اپنی تاثیر دکھائے گا تو ابتدا میں آسمان پر ایک پتلا نظر آئے گا جو بتدریج مجسم اور قریب سے قریب تر ہوتا چلا جائے گا حتیٰ کہ ایک دن مقابل آکر کھڑا ہو جائے گا۔ اس پتلے سے گفتگو ہونے لگے تو سمجھنا چاہیئے کہ عمل مکمل ہو گیا۔ اور اگر بات کا جواب نہیں دے تو کچھ عرصہ اور یہی عمل کرنا چاہیئے حتیٰ کہ ہمزاد پوری طرح پر مسخر ہو کر سامنے آئے،

دوران عمل بار بار اور جلدی پلک جھپکانا ممنوع ہے۔ اس طرح کامیابی کا امکان نہیں ہے، نیز جتنی مدت چاند پر نگاہ کرے آنکھوں کی قوت بڑھانے طور پر صرف کرے۔

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۲ (عمومی)

کسی غیر آباد یا ویران میدان میں پہلے سے ایک جگہ صاف اور ہموار کر کے عامل کو پہلے سے تیار رکھنا چاہیئے،

جب ماہ قمری کی سات تاریخ آئے پاک صاف ہو کر شب کی چوتھی ساعت میں وہاں پہنچ جائے۔ اور مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے یا آلتی پالتی مار کر بیٹھ جائے۔ اور کچھ دیر اپنی نگاہ اپنے سائے کی گردن پر جمائے رجب کچھ تکان محسوس کرے فوراً بغیر پلک جھپکائے آسمان کی طرف دیکھنے لگے۔ یہی عمل گھنٹہ سوا گھنٹہ جاری رکھے۔ اور روزانہ وقت مقررہ پر اس جگہ چلا جائے، اور اپنے عمل کا اعادہ کرے،

چند روز بعد دوران مشق یا وظیفہ جب آسمان پر نگاہ اٹھا کر دیکھے گا، اوپر بھی ویسا ہی سایہ نظر آئے گا۔

رفتہ رفتہ یہ سایہ متشکل ہوتا چلا جائے گا۔ اور ایک دن عامل کی شکل اختیار کر لے گا، جب ہمزاد گفتگو کرے اور اپنے آپ کو عامل کی سپردگی میں دے دے، تو اس وقت عامل اس سے معاہدہ کرنے کے لئے ان ہدایات پر عمل کرے جو بیشتر مقامات پر لکھی جا چکی ہیں ✦

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱۲ (عمومی)

عاملین تسخیر ہمزاد کے لیئے ہمارا یہ عمل انتہائی سود مند ہے اور اس کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ آسان بہت ہے۔

عامل ایک سرخ رنگ کا لنگوٹ باندھ کر قد آدم آئینہ کے سامنے سیدھا کھڑا ہو جائے، اور اپنے عکس پر اس طرح نظر گاڑے کہ پلک نہ جھپکنے پائے اور تصور یہ کسی بزرگ یا پیر وغیرہ کا کرتا رہے، نیز یہ نیت بھی مستحکم رہے کہ میں ہمزاد کو تسخیر کر رہا ہوں،

جب نظر کو قوت برداشت ۴۱ منٹ کی حاصل ہو جائے تو بیٹھ جائے اور اپنا تصور برقرار رکھے، ۴۱ دن میں کامیابی یقینی ہے، ہمزاد ظاہر ہو کر سامنے آ جائے گا۔ اس وقت بتائے ہوئے طریقوں کو کام میں لاتے ہوئے اس سے معاہدہ کر لے۔ اور اس معاہدے میں پوری طرح احتیاط سے کام لے، اور ہر بات صاف طور پر اس سے طے کرے، مبہم عہد و پیمان میں نقصان بہر صورت عامل کو ہوا کرتا ہے،

یہ موکل بڑا زبردست ہے، بالخصوص ہر قسم کے مقابلوں کو کامیاب کرانے میں لاجواب صلاحیتیں رکھتا ہے / ——— گوما پہلوان اس عمل سے بہت فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بڑے بڑے کھیلوں کے پروفیسر اس ہمزاد سے ہی کام لے کر لوگوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے ہیں +

عمل تسخیرِ ہمزاد نمبر ۲۲ (عمومی)

عاملین ہمزاد سے ہماری استدعا ہے، کہ اب جو عمل ہم پیش کر رہے ہیں وہ صرف ایسے حضرات کے لئے ہے، جو اپنے اعمال کا محاسبہ رکھنے پر قادر ہوں۔ اور کسی حالت میں بھی ناجائز خواہشات کے مطیع نہ ہوں!

عامل کو چاہیئے کہ صبح سورج نکلنے سے قبل منگل کو ایک گھنٹہ پہلے کسی صحرائے لق و دق میں پہنچ جائے۔ اور لوبان سلگا دے، پھر سورج نکلتے وقت بحالت برہنگی مشرق کی طرف نظر جما کر کھڑا ہو جائے۔ آفتاب نکلے تو اسے ٹکٹکی باندھ کر دیکھے۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رکھے، جب تک کہ سورج میں کافی تیزی نہ آ جائے اور نظر نہ ٹھہر سکے۔ جب نظر سورج پر سے ہٹے تو فوراً اپنا رخ پھیر لے اور اپنے سائے کی گردن کو گھنٹہ سوا گھنٹہ دیکھتا رہے،

تقریباً چالیس روز بعد روزانہ کوئی نہ کوئی گھوڑ سوار آ کر طرح طرح کے سوالات کرے گا عامل کو اس پر ہرگز التفات نہ کرنا چاہیئے۔ اور نہ اپنا عمل ترک کرنا چاہیئے، سوار خود بخود چلا جائے گا۔ آخر کار ایک شخص عامل کی اپنی ہی شکل کا نمودار ہو گا۔ اور پوچھے گا کہ تو کیا چاہتا ہے؟ اس وقت عامل کو چاہیئے اس سے کہے کہ میں جب تجھے اپنے نام سے بلاؤں حاضر ہوا کر، اور میرے کاموں میں میری مدد کیا کر۔ وہ اقرار کر کے چلا جائے گا۔ اس طرح یہ عمل پایۂ تکمیل کو پہنچ کر دین و دنیا کی منفعت پہنچا سکتا ہے +

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۳۴ (عمومی)

عامل ایک نہایت پاک صاف مکان کا انتظام کرے۔ اس مکان میں سوائے عامل کے کسی اور شخص کا گذر نہ ہونا چاہیئے۔ باقاعدہ قلعی کر کے اسے عمل کے قابل بنا لینا چاہیئے۔ خوشبویات بھی سُلگا لے، اور بالکل برہنہ ہو کر مغربی دیوار کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے۔ اپنے پیچھے چنبیلی کے تیل کا چراغ روشن کرے اتنا اونچا کہ عامل کا سایہ اس کے مقابل ہو۔

اب عامل کو اپنے سائے کی گردن پر مکمل توجہ کے ساتھ نظر گاڑ دینی چاہیئے اور ہمہ اوقات یہ خیال دلنشیں رکھنا چاہیئے کہ میں ہمزاد سے ملاقات کر رہا ہوں۔ اور نظر تھکنے لگے تو فوراً چھت کی طرف دیکھنا چاہیئے۔ لیکن پلک نہ جھپکنے پائے، دوران عمل عامل کو روشن دائرے یا مختلف رنگوں کی چیزیں نظر آنے لگیں گی عامل کو چاہیئے کہ اس پر التفات کئے بغیر اپنا عمل جاری رکھے۔ اور بلا خوف و خطر کامیابی کی طرف رواں دواں رہے۔

عمل قمری ماہ کی یکم تاریخ سے شروع کرنا چاہیئے اور اس وقت تک جاری رہے، جب تک کہ ہمزاد ظاہر ہو کر عامل کا مدعا نہ معلوم کرے،

جب ہمزاد ظاہر ہو گفتگو کا آغاز اپنی طرف سے ہرگز نہ کرے، بلکہ عمل جاری رکھے جب ہمزاد ہی اپنے حاضر کئے جانے کا سبب پوچھے تو بتائے کہ میں تجھے اپنے بس میں کرنا چاہتا ہوں" اس کے بعد معاہدہ کرے اور خاطر خواہ فائدہ اٹھائے ؎

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱۲ (عمومی)

عامل عمل شروع کرنے سے قبل اچھی طرح غور کرلے کہ آئندہ چھ ماہ تک بوندا باندی یا مطلع کے ابر آلود ہونے کا امکان تو نہیں ہے؟ کیونکہ یہ عمل دن میں کرنے کا ہے اور کامیابی کی توقع چھ ماہ بعد کی ہے۔ یہ عمل بوقتِ صبح چوتھی ساعت میں شروع کرنے کا ہے عامل کو چاہیئے کہ اپنے عمل کے لیئے کسی صحرائے لق و دق میں ایک ایسا مقام منتخب کرے جو بالکل صاف اور ہموار ہو۔ وہاں آفتاب کی طرف پشت کرکے اپنے سائے کی رگِ گلو پر نظر جما کر کھڑا ہو جائے بدن پر سوائے ایک لنگوٹے کے کوئی کپڑا نہ ہونا چاہیئے عامل اس عمل کے ساتھ ساتھ خیال یہ کرتا جائے کہ میں ہمزاد سے ملاقات کررہا ہوں پندرہ منٹ پر اپنے سائے کی گردن پہ بغیر پلک جھپکائے دیکھتا رہے، پھر وہ تین منٹ کے لئے اپنی نظر اسی عالم میں بغیر پلک جھپکائے آسمان کی طرف لے جائے، دلی توجہ اور کامل انہماک کے ساتھ تین چار بار اسی طرح پلک جھپکائے بغیر زمین پر اپنے سائے پر پندرہ منٹ اور آسمان پہ وہ تین منٹ نظر جما کر دیکھتا رہے۔ اور یہی خیال کرتا رہے کہ میں ہمزاد کو تسخیر کررہا ہوں۔ عمل کے آخری تین میں ہر بار پانچ منٹ آسمان پر دیکھے اور گھر چلا آئے۔ دوران عمل جب عامل کو آسمان پر اپنا سایہ نظر آنے لگے تو کوشش کرے کہ زور تخیل سے کام لے کر سائے کو آسمان سے زمین پر لائے اور اپنے پاس بلائے جب ہمزاد متشکل ہو کر سامنے آجائے اس سے خود کلام کا آغاز نہ کرے بلکہ جب ہمزاد ہی دریافت کرے کہ مجھے کیوں بلایا گیا ہے تو عامل کو چاہیئے اُسے بتا دے کہ وہ اسے قابو میں کرنا چاہتا ہے اسکے بعد وہ تمام حالات پیش آنے چاہئیں جو ہمزاد کی حاضری اور معاہدے کے سلسلے میں ہم پہلے اسباق میں لکھ چکے ہیں +

عمل تسخیر ہمزاد نمبرہ ۲ (عمومی)

ایک وسیع صحن کا کشادہ مکان لیا جائے یا سنسان مقام پر کوئی میدان حاصل کیا جائے اور ایک ایسے اتوار سے عمل شروع کیا جائے جو قمری ماہ کی پہلی تاریخ کو ہو، یعنی نوچندی اتوار کو!

عامل ایک چست لباس پہنے، لیکن سر برہنہ ہو۔ آفتاب چوتھی ساعت میں ہو، اس وقت عامل کو چاہیئے کہ وہ مجوزہ مقام پر مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور اپنی گردن کے سائے پر نظر جمائے،

بغیر پلک جھپکائے پندرہ منٹ تک نظر جمائے اور آسمان کی طرف دو تین منٹ کے لئے دیکھے۔ اس عمل کے دوران اپنا نام ورد کرتا رہے۔ اور تصور میں یہ رہے کہ اب ہمزاد حاضر ہو کر خود کو میری سپردگی میں دینے ہی والا ہے

اس عمل میں اگر ہوسکے تو روزانہ چند منٹوں کا اضافہ کرتا رہے، مشق جتنی بڑھے گی عمل اتنی ہی جلدی تکمیل کو پہنچے گا۔ یہ مشق ایک گھنٹے سے دو گھنٹے تک جاری رکھیں۔

علاوہ ازیں شام کو بھی سورج کی طرف پشت کر کے یہی عمل دہرایا جا سکتا ہے۔ بلکہ دن میں کئی بار بھی کیا جا سکتا ہے، اس طرح عمل کی تکمیل جلد سے جلد ممکن ہے!

دورانِ عمل نظروں کے سامنے ایک پُتلا سا آئے گا، یہ پُتلا پہلے تو آسمان

پر دور ساکت نظر آئے گا۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ قریب ہوتا جائے گا۔ حتیٰ کہ مقابل آ جائے گا۔ جب گفتگو کرنے لگے تو عامل کو بھی چاہیئے، کہ اس سے ہم کلام ہو۔ اور وہی عمل کرے، جس کا ذکر بار بار آ چکا ہے یعنی یہ ظاہر کرنا کہ میں تجھے تسخیر کرنا چاہتا ہوں۔ تجھ سے کام لینا چاہتا ہوں، وغیرہ مگر معاہدہ کرنے میں غفلت کا شکار ہرگز نہ ہونا چاہیئے۔ تکمیل معاہدہ کے سلسلے میں مفصل ہدایات پہلے بار بار بیان کی جا چکی ہیں۔!

ہمزاد "جسم لطیف" ہے۔ اس سے خوش خلقی کے ساتھ پیش آنا چاہیئے۔ اور وہی کام لینا چاہیئے۔ جو انسانیت کے شایانِ شان ہیں۔ نامناسب احکام دینا اور اس سے ناجائز کام لینا کسی طرح بھی مناسب نہیں۔!

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۲۶ (عمومی)

نئے چاند کا پہلا پنجشنبہ ہو۔ عامل ایک مٹی کے چراغ میں موٹی سی روئی کی بتی ڈالے، اور اس کمرے میں بیٹھ کر عمل شروع کرے، جو اس مطلب کے لئے پہلے سے تیار کیا گیا تھا۔

کمرے میں اچھی طرح سفیدی کرا کے خوشبویات جلائی گئی ہوں شب کی چوتھی ساعت سے عمل شروع کیا جائے،

مٹی کا چراغ جس میں سرسوں کا تیل ہو اپنی پشت پر جلا کر دو فٹ اونچا رکھا جائے۔

اب اپنے سائے کی گردن میں عامل نظر جما دے۔ اور بغیر پلک جھپکائے بیس پچیس منٹ دیکھتا رہے۔ جب نظر تھک جائے چھت کی طرف دیکھنے لگے۔ لیکن پلک نہ جھپکنے پائے۔ دو تین منٹ چھت پر دیکھنے کے بعد نظر پھر اپنے سائے کی گردن پر لے آئے۔ اس طرح ڈیڑھ گھنٹے تک مشق کرتا رہے۔

اس مشق کو چھ ماہ تک کرنے کے بعد عامل میں غضب کی مقناطیسیت پیدا ہو جائے گی۔ اور اب اپنے اس ہمزاد سے کام لے سکے گا جو بعد اختتام عمل اس کے سامنے حاضر ہو کر خود کو اس کی سپردگی میں دے دے گا۔:

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۲۷ (عمومی)

یہ عمل بھی عمل نمبر ۲۶ کی طرح کا ہے، اس میں ایک کوٹھڑی کام آتی ہے جس کی مغربی دیوار پہ قلعی کرائی گئی ہو۔ اس میں کسی دوسرے شخص کے داخلے کا امکان نہ ہو۔

ماہ قمری کی چودھویں شب کو عامل چوتھی ساعت میں عمل شروع کرے مٹی کا ایک بڑا چراغ غیر استعمال شدہ ڈیوٹ پر روشن کیا جائے جس میں بتی موٹی اور تیل چنبیلی کا ہو۔ عامل اپنے سائے کی طرف منہ کرکے بیٹھ جائے۔ اور اپنے سائے کی گردن پہ نظر جما کر یہ تصوّر کرے کہ اب ہمزاد سے ملاقات ہونے والی ہے،

زبان سے عامل کچھ نہ کہے دل میں ہمزاد کا خیال اچھی طرح رچا بسا لے۔ پندرہ منٹ کی کامل توجہ تک گردن پر نظریں جمانے کے بعد دو تین منٹ چھت پر بھی دیکھے۔ چند روز میں سایہ چھت پر نظر آئے گا۔ یہ عمل روزانہ ڈیڑھ گھنٹہ کرنے کا ہے۔

وہ سایہ جو پہلے چھت پر ساکت نظر آتا تھا کثرت عمل کے ساتھ ساتھ متحرک و متشکل ہوتا نظر آنے لگے گا۔

اب عامل کو چاہیے کہ اپنی قوتِ متخیلہ کو پوری طرح کام میں لائے اور اس سائے کو چھت سے زمین پر اُتارے،

ایک دن یہ سایہ بالکل حقیقت کا روپ دھار کر سامنے آجائے گا۔ اور عامل کے آگے ہاتھ بڑھائے گا۔ گویا کچھ طلب کر رہا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ چراغ کا باقیماندہ تیل اسے پینے کے لئے دے دے۔ اور ان عجائب و غرائب سے متاثر نہ ہو جو پیش آئیں،

تیل پی کر ہمزاد مسخر ہو جائے گا۔ عامل بتائے ہوئے طریقوں پر اس سے معاہدہ کر لے،

اس عمل کی کامیابی کا دارو مدار عامل کی قوتِ متخیلہ پر موقوف ہے۔ عمل میں ترقی روز بروز اور خود بخود ہی محسوس ہوتی رہے گی۔

ہو سکتا ہے کہ عامل دس پندرہ روز میں ہی ہمزاد کو اپنے قریب لانے میں کامیاب ہو جائے۔ عام طور پر اکیس سے چالیس ایام تک کامیابی حاصل ہونے کے لئے کافی ہوتے ہیں ۔۔۔

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۲۸ (عمومی)

وہ کمرہ جس میں نیلا رنگ کرایا جائے ہمارے اس عمل کے لیے موزوں ہوگا۔ دروازوں اور کھڑکیوں تک پر نیلے پردے یا نیلے شیشے موجود ہوں۔ اس کمرے کی چھت اور فرش پر بھی نیلا رنگ ہونا چاہیئے،

یہ عمل نو چندی جمعرات سے شروع کیا جائے، زمین پر آرام سے بیٹھ کر پشت پر اندازاً دو ڈھائی فٹ بلندی پر چنبیلی کے تیل کا چراغ روشن کیا جائے۔ اور اپنے سائے کی گردن پر نظر جما کر تصور کیا جائے کہ اب ہمزاد سے ملاقات ہونے ہی والی ہے،

یہ عمل ہمہ اوقات کیا جا سکتا ہے۔ دو دو تین تین گھنٹوں تک یہ عمل جاری رکھتے ہوئے آرام بھی کیا جا سکتا ہے۔

اس عمل کی کامیابی میں وقت کم لگنے کا دار و مدار قوتِ متخیلہ پر ہے، عامل جتنی پر زور قوتِ متخیلہ سے کام لے گا اتنی ہی جلدی کامیابی و کامرانی کی منازل طے کر کے ثمرات حاصل کرے گا۔

یہ عمل شب و روز خلوت میں رہتے ہوئے جاری رکھا جائے گا۔ خوراک میں صرف ہلکی غذا یا گھی دودھ وغیرہ ہونا چاہیئے۔ خوراک بہم پہنچانے والے کو ہدایت کر دی جائے کہ وہ خاموشی کے ساتھ خوراک رکھ کر واپس ہو جایا کرے۔! ہمزاد کی تسخیر ایک سنہرا خواب ہے لیکن حقیقت یہ ہے، کہ

ایک بڑا ہی ذمہ دارانہ کام ہے۔ اس کے حصول کے لیے آدمی اپنی جان کی بازی لگا دیتا ہے۔ لیکن کامیابی حاصل ہو جانے پر اُس کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ کیونکہ ہمزاد سے کام لینا اور دنیا کے ساتھ ساتھ عقبیٰ بھی کما لینا ایک مشکل کام ہے،

جو لوگ خود پر قابو نہیں رکھتے اور وہ حرص و ہوا میں قطعی گھر چکے ہیں اُنہیں بھول کر بھی ہمزاد ایسی خوفناک شے کو منہ نہ لگانا چاہیئے، ورنہ اکثر و بیشتر لینے کے دینے پڑ جاتے ہیں ——!

مصباح القیافہ

حضرت منجم اعظم قبلہ نے
مردم شناسی کے موضوع پر
تصنیف کیا ہے۔ بیشمار مثالی
تصاویر شامل اشاعت ہیں۔
چار رنگا دیدہ زیب سرورق
قیمت ۳/۵۰ روپے

ادارہ آئینہ قسمت لاہور

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۲۹ (عمومی)

عامل تنہا اپنے کمرے میں بالکل ننگا ہو کر جسم سیدھا کر کے بیٹھ جائے اور اپنی ناک کی نشست باندھ لے اور خیال کرے کہ نورانی قندیل روشن ہونے ہی والی ہے۔ اس وقت کمرے میں بالکل اندھیرا ہونا چاہیئے۔ اسی حالت اور خیال میں غرق کوئی ایک گھنٹہ تک عمل کرتا رہے۔ تقریباً ایک ہفتہ میں کچھ روشنی نظر آنے لگے گی۔ اس میں عامل کا اپنا عکس نظر آنے لگے اس عمل کو کرتے کرتے ایک دن ایسا آئے گا۔ جب اندھیرا کمرہ بالکل روشن و منور محسوس ہونے لگے گا۔ اور اس میں عامل کا اپنا ہمزاد موجود ہوگا۔ عامل کو خوشی میں دیوانہ نہ ہونا چاہیئے۔ بلکہ خود پر قابو پانے کی کوشش کرے، اور ہمزاد کی طرف قطعی التفات نہ کرے، نہ اس سے بولے، اور نہ عمل ترک کر کے اس کی طرف متوجہ ہو۔ بلکہ قوتِ ارادی کے ذریعے زیادہ سے زیادہ کامیابی کی منزل کو رواں دواں رہے،

جب ہمزاد بولے اُس وقت عمل ترک کر کے اُس کی بات کا جواب دے، عاملین تسخیر ہمزاد کو یہ امر بار بار یاد دلانے کے قابل ہے۔ کہ ہمزاد کے ساتھ معاہدہ کرنے میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ ہرگز اس کی چالبازیوں میں نہ آنا چاہیئے۔ اور معاہدے میں کوئی ایسی شرط شامل نہ ہونے دے۔ جو ناقص العمل ہو، یا عامل کے لئے پریشانی کا سبب بنے ——:

کیونکہ معاہدے کی ذرا سی بھی خلاف ورزی جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے، ہمزاد جب غضب ناک ہو جاتے ہیں۔ دُنیا میں آئے دن ایسی مثالیں پیش آتی رہتی ہیں، کہ جنہیں دیکھنے سے عبرت حاصل ہوتی ہے۔! خدا کسی پر بُرا وقت نہ لائے۔ اور بخیر و خوبی نیک اعمال کا ثر حاصل ہو۔!

حضرت منجم اعظم قبلہ نے تاریخ ولادت سے پیشگوئی کرنے کے رموز و اسرار طشت از بام کر دیتے ہیں:

آپ کی تاریخ ولادت

ولادت کے موضوع پر برصغیر پاک و ہند میں اس پایہ کی کتاب نہیں چھپی آپ بڑی آسانی سے اپنی یا سائل کی تاریخ ولادت دیکھ کر تمام عمر کے حالات معلوم کر سکتے ہیں قیمت ۵۰/۳ روپے

مینجر مکتبہ آئینہ قسمت

لاہور/کراچی

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۲۳ (عمومی)

عامل پنجشنبہ کی صبح تقریباً تیسری یا چوتھی ساعت میں ایک کنوئیں میں پاؤں لٹکا کر آرام سے بیٹھ جائے، اور جھک کر پانی میں اپنا عکس دیکھے۔ یہ عمل بغیر پلک جھپکائے روزانہ ایک گھنٹہ کرے۔

اکیسویں روز اس عمل کے کرنے کے بعد آئینہ سامنے رکھے اور اپنے عکس کے گلے پر نظر جمائے۔

شروع میں تھوڑی دیر نظر جمائے۔ اور بعد میں وقت میں اضافہ کرتا رہے حتیٰ کہ مشق ڈیڑھ گھنٹہ یا سوا گھنٹہ ہو جائے۔

توقع ہے کہ عمل کی تکمیل جلد ہی ہو جائے گی۔

ہمزاد کے سامنے آنے پر باقاعدہ معاہدہ مکمل کیا جائے، جس کا پہلے ذکر آچکا ہے۔

یہ ہمزاد نہ خطرناک ہے نہ گناہ پسند ہے۔ صرف نیک کاموں میں عاملین کی مدد کرتا ہے —— عاملین اس سے ہر قسم کی خفیہ اور ظاہر خبریں دنیا کے ہر حصے سے منگوا سکتے ہیں۔

خبروں کے علاوہ دیگر کام بھی سرانجام دے دیتے ہیں۔ مثلاً تشخیص امراض و اطباء وغیرہ، موسمی اور غیر موسمی پھل وغیرہ لانا +

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۳۱ (عمومی)

اب تک جو عملیات برائے تسخیر ہمزاد پیش کئے گئے ہیں، ان میں سے شاید ہی کوئی آزمودہ نہ ہو لیکن عملیات ۳۱ تا ۳۶ وہ عمومی عملیات ہیں، جنہیں سِفلی کہا جائے، تو بجا ہے۔ یہ عملیات ہمارے ماہنامہ "آئینہ قسمت" لاہور کیلئے بطور خاص ادارۂ فلکیات کا شانہ نجاتی نے مضمون "آپ کا ہمزاد" میں ترتیب دے کر شائقین سے خراج تحسین و عقیدت وصول کیا ہے۔ ان عملیات کو بجنسہ کتاب ہذا میں قارئین کے استفادے کے لیے پیش کیا جا رہا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

"ایک ایسے کمرے کا انتظام کریں جہاں آپ کے سوا کسی دوسرے شخص کا گذر نہ ہو، اور نہ ہی کوئی شئے آپ کے عمل میں حارج ہو سکے، متعلقہ کمرے کو صاف اور پاکیزہ کر کے قلعی کریں۔ پھر شب کو چوتھی ساعت میں خوشبو سلگا دیں۔ اور لنگوٹ کس کر باقی ملبوسات کو بدن سے اتار کر بحفاظت رکھ دیں۔ اب فرش پر ایک نہایت پاک صاف کپڑا بچھا دیں۔ اور قبلہ رو ہو بیٹھیں۔ پشت پر کچھ فاصلے سے دو ڈھائی فٹ کی بلندی پر سرسوں یا چنبیلی کے تیل کا چراغ روشن کریں اور دو زانو یا چہار زانو ہو کر اپنے سائے کی رگ گلو پر نظر جما لیں۔ پندرہ منٹ تک اس احساس کے ساتھ اسی جگہ قائم رہیں کہ بس اب ہمزاد سے ملاقات ہونے ہی والی ہے۔ اور اسی عالم میں بغیر پلک جھپکائے نظر چھت پر

مرتکز کر دیں۔ اور اسی انہماک کے ساتھ دو منٹ تک چھت پر دیکھتے رہیں۔ پھر آہستہ سے بغیر پلک جھپکائے ہی دوبارہ سائے کی گردن پر نظر حسب سابق پہنچا دیں۔

مذکورہ عمل گھنٹہ ڈیڑھ سوا گھنٹہ جاری رکھیں۔ یہ عمل پہلے روز کا ہوا آخر میں حرف پانچ منٹ اپنی گردن کے سائے پر نظر جمائیں۔ یہ عمل بلاخوف تردد اس دن تک جاری رکھیں کہ جب ہمزاد متشکل ہو کر آپ سے گفتگو کرنے پر مجبور نہ ہو جائے،

جب عمل پورا ہو جائے اور ہمزاد دریافت کرے کہ اسے کیوں حاضر کیا گیا ہے، تو عامل کو چاہیے کہے کہ "میں تمہیں اپنا مطیع و فرمانبردار بنانا چاہتا ہوں" وہ سبب پوچھے گا — عامل کو بتانا چاہیئے کہ "میں تجھ سے اپنے مشکل اور وقت طلب امور میں مدد لینا چاہتا ہوں۔ دنیا بھر کی خبریں منگانا چاہتا ہوں مریضوں کا احوال اور ان کا علاج دریافت کرنا چاہتا ہوں —! اپنے دشمنوں پر فتوحات چاہتا ہوں دفینوں کا سراغ لگانا چاہتا ہوں۔ لوگوں کے دلوں میں اپنی محبت پیدا کرانی چاہتا ہوں۔ صلح و جنگ کرانے میں مدد چاہتا ہوں" وغیرہ

ہمزاد اظہار رضامندی کر دے گا اور معاہدے کے لئے اپنی طرف سے شرائط پیش کرے گا۔ اس مرحلے پر عامل کو ہوشیاری کی سخت ضرورت ہے اسے کوئی ایسی شرط تسلیم نہیں کرنی چاہیئے۔ جسے پورا کرنا عامل کے بس کی بات نہ ہو۔! یہ عمل بلالحاظ ملک و قوم ہر شخص کر سکتا ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ چھ ماہ میں کامیابی یقینی ہے ؎

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۲۳ (عمومی)

اس عمل کے لئے بھی ویسا ہی مکان درکار ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے لیکن اس میں ایک قد آدم آئینے کی ضرورت ہے، یہ آئینہ کمرے کی شمالی دیوار پر بالکل سیدھا زاویہ قائمہ پر آویزاں کیا جائے،

اس اہتمام کے بعد خوشبویات سلگا دی جائیں. اور عامل برہنہ ہو کر آئینہ کے مقابل کھڑا ہو جائے اور آئینے میں نظر آنے والے اپنے عکس پر اس طرح نظریں جمائے، کہ "رگِ گلو" مرکوز ہو اور پہلے عمل میں بتائی گئی، مکمل توجہ کے ساتھ ایک گھنٹے تک نظر بالکل ساکت رکھے۔ اور عمل کے خاتمے پر پانچ منٹ کے لئے اپنی نظریں بغیر پلک جھپکائے چھت پر رکھے جائے۔ کچھ ہی دنوں میں ہمزاد پہلے سائے کی شکل میں نمودار ہو گا اور پھر رفتہ رفتہ یہی سایہ ایک دن متشکل ہو کر گفتگو کی طرف رجوع ہو گا۔

یہ عمل اندھیرے مکان میں دن میں کئی بار بھی کیا جا سکتا ہے، کامیابی انشاء اللہ تعالیٰ چار ماہ میں ہو جائے گی +

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۳۴ (عمومی)

یہ عمل حسبِ ذیل ساعات میں شروع کیا جائے پھر روزانہ ایک ہی وقت پر پابندیٔ مقام کے ساتھ اس کی مشق کی جائے،

یوم	ساعت موسم گرما	ساعت موسم سرما
پیر	شمس	مریخ
منگل	قمر	عطارد
بدھ	مریخ	مشتری
جمعرات	عطارد	زہرہ
جمعہ	مشتری	زحل
ہفتہ	زہرہ	شمس
اتوار	زحل	قمر

آبادی سے دور کسی سنسان میدان کو اپنے عمل کے لئے منتخب کر کے تھوڑی سی جگہ ہموار اور صاف کر لی جائے۔ اور یہ دیکھ لیا جائے کہ کہیں آس پاس ایسا درخت یا عمارت وغیرہ تو نہیں ہے، جس کا سایہ اس صاف جگہ پر پڑتا ہو۔۔۔!

جس دن عمل کرنا ہو، اوپر دی گئی ساعات کا خیال کرتے ہوئے عمل شروع کرے!

اس عمل یا مشق میں کچھ نہ کچھ اضافہ روزانہ کرتا رہے۔ مشق شروع کرنے کا طریقہ یہ ہے:

عامل صرف لنگوٹ کس کر مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے، اور اپنے سائے کی گردن پر نظر جمائے،

جب نظر کو کچھ تکان یا الجھن محسوس ہو آسمان کی طرف دیکھنے لگے، اور دو منٹ نظر جمانے کے بعد واپس پھر کر اپنے سائے کی گردن پر لے آئے

چند روز مشق کے بعد آسمان پر ہمزاد بصورت سایہ نظر آنے لگے گا۔ یہی سایہ رفتہ رفتہ متشکل ہوتا چلا جائے گا۔ دورانِ عمل یا مشق ہمہ اوقات خیال یہ رہے کہ میں ہمزاد کو تسخیر کر رہا ہوں،

باقی عمل اسی طرح کیا جائے گا جس طرح گذشتہ دو اعمال میں بیان کر چکا ہوں۔

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۱۳ (عملی)

آپ آئینہ تو ہمیشہ ہی دیکھتے ہیں لیکن اب کچھ روز اس طرح بھی دیکھیئے کہ ایک قد آدم آئینہ بمطابق عمل نمبر ۳۲ نوّے درجے کے زاویے پر آویزاں کرکے اس کے مقابل بحالتِ برہنہ کھڑے ہو جائیں، اور بڑے شوق اور اور اشتیاق کے ساتھ غور سے اپنے جسم کا ہر حصّہ دیکھیں۔ اور اس قدر توجہ اور انہماک رکھیں کہ آپ کا ایک ایک عضو آپ کی نظروں اور دل و دماغ میں اچھی طرح رچ بس جائے،

یہ مشق روزانہ پچیس تیس منٹ جاری رکھیں۔ اور اس کے ساتھ ہی آپ اپنے بستر پر لیٹ جائیں اور بدن ڈھیلا کر کے آئینے میں دیکھے ہوئے عکس کے تصوّر میں کھو جائیں، یقین تسخیر ہمزاد کا ہر وقت رہے، اس وقت بھی سوائے تسخیر ہمزاد کے کوئی خیال دل میں نہ لائیں جب آپ سونے لگے ہوں۔

جب کچھ دن ہو جائیں گے تو آپ کا خیال پختہ ہو جائے گا۔ اب اس مشق میں اضافہ کر کے ایک گھنٹہ کرلیں،

عنقریب ہی وقت آجائے گا جب ہمزاد دست بستہ حاضر ہو گا۔ آئینہ پاس ہو یا نہ ہو آپ کا ہمزاد خود آپ کے سراپا کے مطابق نظر آئے گا۔۔۔۔

یہ عمل حکیم میرک روفی کا ہے جو بالکل بے ضرر ہے۔۔۔

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۳۵ (عمومی)

میں نے قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر اپنے اس مضمون میں صرف وہ اعمالِ تسخیر ہمزاد پیش کرنے کا التزام رکھا ہے جن میں کوئی اسم، الفاظ، منتر یا سورت وغیرہ پڑھنے کی ضرورت نہیں،

میں سمجھتا ہوں کہ تسخیر ہمزاد کے لئے تصوّر آفرینی کی شدید طور پر ضرورت ہے اور یہی کلیہ مسمریزم وغیرہ کا بھی ہے۔ آپ کوئی عمل کیجئے اس میں خاطر خواہ کامیابی اس وقت نہیں ہوگی جب تک کہ آپ کا نورِ تصوّر سطحی ہو — غیر معمولی نہ ہو — صوفیا بھی جادۂ تصوّف میں اس وقت تک ناکام رہتے ہیں جب تک ان کا تصور بے جان ہو!

آئیے! آج کی صحبت میں مَیں ایک اور عمل اسی نوعیت کا پیش کرتا ہوں، آپ اپنی گلی میں یا کوچہ و بازار میں گھنٹہ سوا گھنٹہ روز بیٹھنے کا انتظام کر لیں اور ایک شخص کو جو روزانہ آپ کی نظروں کے سامنے بیٹھتا ہو اپنی خصوصی توجہ کا مرکز بنا لیں۔ اس پر ہمہ اوقات نظر جمانا یا کسی سے گفتگو کرنا منع نہیں ہے، محض توجہ درکار ہے جو خصوصی ہو۔ اس مشق میں اعتماد اور تصوّر میں استحکام بے حد ہونا چاہیئے۔ اور صرف یہی یقین پختہ رہنا چاہیئے کہ عنقریب ہی یہ شخص میرے پاس آکر ہم کلام ہوگا!

شدید تصوّر آفرینی، خیال کی پختگی اور ناقابلِ شکست اعتماد کا اثر

ایک دن یہ ہوگا کہ وہ شخص خود بخود آپ کی خدمت میں حاضر ہوگا اس مرحلے پر آپ کو سمجھ لینا چاہیئے کہ اب آپ کو مقناطیسی کشش حاصل کرنے میں بڑی حد تک کامیابی ہو گئی ہے، یہی مشق مستقبل میں آپ کو حیرت انگیز فوائد پہنچائے گی،

اگر آپ چاہیں تو اسے تسخیر ہمزاد کا نام دے لیں، ویسے یہ ایک قسم ہے مسمریزم یا ہپناٹزم کی — ! +

مصباح الاعداد

اگر آپ صرف اعداد ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹ سے پیشگوئی کرنے کے طریقے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو حضرت قبلہ شاہ زنجانی کی اعلیٰ ترین تصنیف سے استفادہ کریں۔ قیمت ۲/- روپے

مینجر ادارہ آئینہ قسمت

عمل تسخیرِ ہمزاد نمبر ۶ ۱۳ (عمومی)

مضمون کی طوالت کے پیش نظر سیکڑوں عملیات تسخیر ہمزاد چھوڑ کر بس چند ہی عملیات پیش کرنے پر اکتفا کر رہا ہوں اور اب یہ ایک عمل آخر میں اور پیش خدمت ہے۔ عقل مند حضرات یہ نکتہ بخوبی سمجھ لیں کہ باقی عملیات کی بھی بنیاد تصوّر آفرینی میں شدّت، طہارتِ قلب و نفس، پاکیزگیِ خیال۔ روحی اور بدنی قوتوں میں استمراریت وغیرہ ہے۔

آپ صبح سویرے باطہارت کسی ایسے تالاب پر جائیں جو آبادی سے دور ہو نیز اس پر عام طور پر لوگ نہ جاتے ہوں، وہاں پہنچ کر کپڑے اتار کر بحفاظت رکھ دیں۔ اور صرف لنگوٹ رہنے دیں۔ اس کے بعد کمر تک پانی میں اتر جائیں اور اپنے چہرے کے عکس پر نگاہ گاڑ دیں۔ جب خاصی دیر ہو جائے اور آنکھیں تھک جائیں تو دو منٹ کے لئے بغیر پلک جھپکائے آسمان کی طرف دیکھنے لگیں۔

چند روز بعد آپ کو ایک سایہ سا متحرک نظر آئے گا۔ آپ اسے اپنی قوتِ متخیلہ کی مدد سے ٹھہرانے کی سعی کیجئے۔ یہ کام بھی کچھ ہی عرصہ میں کامیابی کے ساتھ ہو جائے گا اور ایک دن آئے گا، جب آپ کا ہمزاد سامنے آکر آپ سے ہم کلام ہوگا۔ اس وقت بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کریں اور ہمزاد سے معاہدہ کرنے میں اس کی کوئی ایسی بات نہ مان لیں جو پوری نہ ہو سکے۔ البتہ آپ اُسے اپنی شرائط کا پابند کرنے میں کوتاہی نہ کریں۔!

معاہدے کی تکمیل کے بعد آپ رفاہِ عام کی خاطر نیک جذبات کے تحت اس سے بڑے بڑے کام لے سکتے ہیں۔

ہمزاد روئے زمین کا چکر پلک جھپکانے میں کاٹ سکتا ہے۔ درختوں پہاڑوں اور مضبوط ترین دھاتوں میں سے بلا تکلّف گزر جاتا ہے ہر جہت کی خبریں لانا اور دوسری پیش گوئیاں کرنا اس کے لئے آسان ہے، علاج المعالجہ اور اطبار ادویہ کے انتخاب کے سلسلے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ انسانی اجسام سے جو کام ناممکن ہیں انہیں یہ دَم مارنے میں سر انجام دے سکتا ہے۔ یہ لطیف ترین شخصیت آپ کا اپنا روحانی چولا ہے، جو عظیم ترین کارنامے پیش کرتا ہے اس کے ذریعے دین اور دنیا دونوں کمائے جا سکتے ہیں،

نیک نفسی شرطِ اوّل ہے۔

قارئینِ کرام

نورانی، سفلی اور عمومی / نواح کے عملیات برائے

تسخیرِ ہمزاد

گزشتہ صفحات میں آچکے ہیں، جن سے خاطر خواہ استفادہ آپ کی اپنی کوششوں پر منحصر ہے۔ آئندہ صفحات میں ہم ہنود عاملین تسخیر ہمزاد کے لیے بہترین اور مستند و مجرب نسخے پیش کرتے ہیں۔

دعاگو۔

عامل شاہ زنجانی

تسخیرِ ہمزاد

بذریعہ

جنتر

منتر

وغیرہ

خاص

برائے ہنود عاملین

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۳۳ (ہندو عاملین کے لیے)

عمل کی ابتدا نوچندی اتوار یا منگل کو کی جائے۔ عامل ایک بڑے سے گول دائرے پر سرسوں کے بارہ چراغ جلائے اور خود برہنہ ہو کر سارے بدن پر سیندور کے ٹیکے لگائے ہوئے دائرے میں چلا جائے۔ ہاتھ میں کافور کا سفوف رکھے۔ اور منتر پڑھتے اور اپنے سائے پر قدم رکھتے ہوئے ایک چراغ سے دوسرے چراغ تک جائے اور دوسرے سے تیسرے کے پاس، اسی طرح اپنے سائے کو پامال کرتے ہوئے چکر لگاتا رہے۔ دورانِ عمل ہر چراغ کی لَو میں تھوڑا سا کافور کا سفوف ڈالتا رہے، اور یہ منتر بھی جپتا رہے:۔

"دیا النگ ٹیکو اٹک سہائے اٹک ڈھنگ من پائے اچھا لو
چلت پھرت سنگ آئے جیت چھائے مرت جائے۔
میری شکست گورو کی بھگت۔"

اگر ایک چراغ بھی کسی نہ کسی وجہ سے گل ہو جائے تو عمل اسی وقت ختم کر دے، پورے عمل میں یہ احتیاط کرے کہ چراغ جسم سے بالکل نہ چھو سکے۔ صبح تمام چراغوں کا باقیماندہ تیل کسی خالی برتن میں جمع کر دے

مندرجہ بالا عمل سات شب کرنے کا ہے۔ آٹھویں شب ایک مسخرہ نظر آئے گا جو برہنہ ہو گا۔ اس کے آگے تمام جمع شدہ تیل رکھ دے تاکہ وہ

اسے اٹھا کر پی جائے۔

جب تک مسخرہ تیل نہ پیئے۔ اس سے کلام نہ کرے۔ ہاں جب وہ تیل پی چکے تو اُس سے کلام کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً وہ کہے گا:۔

مسخرہ:۔ مجھے کیوں بلایا ہے؟

عامل:۔ اپنے قابو میں کرنے کے لیے!

مسخرہ:۔ مجھے قابو میں کر کے تو کیا کرے گا؟

عامل:۔ اپنے بہت سے کاموں میں تجھ سے مدد لوں گا۔

مسخرہ:۔ مثلاً

عامل:۔ تجھ سے دیس بدیس کی خبریں منگواؤں گا۔ ہوا اور پانی میں بھیجوں گا۔ بیماروں کے لئے دوائیں اور پھل وغیرہ منگواؤں گا۔ اپنے پیغامات دوسروں تک اور دوسروں کے پیغامات خود تک منگواؤں گا۔ بھاری سے بھاری اشیاء بھی جہاں چاہوں گا تجھ سے اٹھوا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاؤں گا۔ پیچیدہ مسائل حل کراؤں گا۔ کتابیں اور کہانیاں وغیرہ سنوں گا۔ جہاں چاہوں گا، تجھ سے بارش اور ژالہ باری بھی کراؤں گا۔ عمارتیں تعمیر کراؤں گا۔ اور بھی بہت سے کام کراؤں گا۔

مسخرہ:۔ اچھا! میں تیرے ہر حکم پر عمل کروں گا مگر کیا تو مجھے پیٹ بھر کر کھانا بھی کھلائے گا؟

عامل:۔ میں اس کا ہرگز وعدہ نہیں کر سکتا۔ صرف دو روٹیاں دوں گا۔ بشرطیکہ مجھے میسر آئیں؟

مسخرہ :- اچھا کیا تو وعدہ کرتا ہے کہ ہر وقت پاک صاف رہے گا!

عامل :- میں اس کا بھی وعدہ نہیں کروں گا اس لیے کہ کوئی شخص ہر وقت پاک نہیں رہ سکتا۔

مسخرہ :- اچھا! تو مجھے کتنے عرصے کے لئے اپنے بس میں رکھے گا۔

عامل :- پانچ سال،

مسخرہ :- مجھے منظور ہے،

عامل :- اور اب تو وعدہ کر کہ ہر وقت بغیر بلائے میرے پاس نہیں آئے گا

مسخرہ :- میں وعدہ کرتا ہوں کہ صرف تیرے بلانے پر ہی آؤں گا۔

عامل :- اور یہ بھی وعدہ کر کہ مجھے کسی قسم کی زحمت اور تکلیف نہیں دے گا

مسخرہ :- مجھے یہ بھی منظور ہے،!

عامل :- اچھا! اب تو جا اور جب میں تجھے اپنا نام تین بار لے کر بلاؤں تو حاضر ہونا۔

مسخرہ :- اچھا! میں جاتا ہوں۔

نوٹ :-

عامل اور مسخرے ہمزاد کا یہ مکالمہ فرضی ہے، عام طور پر تسخیر ہمزاد میں یہی کچھ ہوتا ہے۔ اس لیے ہر قسم کے عاملین ہمزاد اس مکالمے پر اچھی طرح نظر رکھیں۔

(عامل شاہ زنجانی)

عمل تسخیر ہمزاد نمبر (۳۸)

(برائے ہندو عاملین)

سب سے پہلے عامل کو اپنا بدن کسرتی بنانا چاہیئے اور ہمہ اوقات خیالات نیک رکھنے چاہئیں، اس کے بعد کم از کم دس منٹ نظر بغیر پلک جھپکائے جمانے کی مہارت کرنی چاہیئے،

جب دس منٹ نظر جمانے کی مہارت ہو جائے تسخیر ہمزاد کی نیت سے بارہ بجے رات کسی مرگھٹ میں جا کر جلتے ہوئے مردے کی تلاش کرنا چاہیئے جب مردہ جلتا ہوا نظر آئے اسکے پیروں کی طرف کچھ فاصلے سے کھڑا ہو جائے اور کسی چاقو یا لوہے کی کیل وغیرہ سے اپنے گرد حصار بنالے، اور جلتے ہوئے مردے کے چہرے پر نظر ڈالتے ہوئے پڑھے :-

"ہری ادم تت ست"

مردے کا چہرہ صاف نظر نہ آتا ہو یا جل گیا ہو، یا جل چکا ہو تو اس کا فرضی تصور اپنے ذہن میں ضرور جمالے،

تقریباً دس منٹ تک مردے کے تصور بغیر پلک جھپکائے نظر جمانے اور منتر پڑھنے کے بعد ہمزاد دھوئیں کی شکل میں ظاہر ہو گا۔ اگر دس منٹ میں ہمزاد نظر نہ آئے تو مزید دو گھنٹے عمل کرتا رہے، ہمزاد یقیناً حاضر ہو کر اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھ دے گا۔ اگر ہمزاد ہاتھ نہ بڑھائے تو خود عامل منت سماجت کر کے ہاتھ

طلب کرے،

ہمزاد اسے اپنا ہاتھ دے دے تو اس سے کہے کہ اب تم جاؤ، اور جب طلب کروں تو آنا۔ وہ چلا جائے گا،

جب ہمزاد سے کام لینا ہو عامل آلتی پالتی مار کر بیٹھ جائے اور ہمزاد کا تصور کرے۔ اس کے سامنے آنے پر رسمی علیک سلیک کرے، پھر اُس سے مشورہ طلب کرے، کہ میں فلاں کام کرنا چاہتا ہوں، کیسا رہے گا؟

اگر ہمزاد کام کرنے سے روکے تو رُک جائے، ورنہ نقصان عظیم ہو گا، اگر اجازت دے دے تو وہ کام کرلے ؎

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۳۹
(ھندو عاملین کے لئے)

ایک نیک نفس عامل پاک دھوتی پہنے اور طلوع آفتاب سے دو گھنٹے قبل کچھ گڑ کی شکر اور سیاہ تل جدا جدا ہاتھوں میں رکھے اور ایک ایسے سنسان مقام پر کھڑا ہو جائے، جہاں پرندہ بھی پر نہ مار سکے، منہ مشرق کی طرف ہو، آنکھیں دس منٹ بند رکھے، اور دل میں خیال تسخیر ہمزاد کے علاوہ اور کچھ نہ ہو،

تین دن تک یہی عمل کرے، اور روزانہ وہی شکر اور تل لائے، اور واپس ساتھ بحفاظت لے جائے، دوران عمل اپنی شکل کا تصور کرتا رہے،

عمل میں چوتھے دن سے اسی عالم میں "اوم پہانگ، پرمینگ۔ اینگ ہیٹ سواہا" پڑھنے کا اضافہ کرے،

روزانہ ایک ہزار مرتبہ مندرجہ بالا منتر چالیس دن تک پڑھا جائے گا، آخری دن ہمزاد ایک دھوئیں کی شکل میں نظر آئے گا۔ اور کچھ طلب کرے گا عامل کو چاہیئے کہ کچھ تل اور شکر جو اس کے ساتھ ہوں گے اس کی طرف پھینک دے، اور اگر وہ مزید مانگے تو اس شرط پر آئندہ یہ خوراک دینے کا وعدہ کرے کہ وہ عامل کے ساتھ رہا کرے، ہمزاد عنقریب رضامند ہو جائے گا اس وقت اس سے اسے حاضر کرنے کا قاعدہ طے کر لینا چاہیئے اور ہمہ اوقات آدھا چھٹانک سیاہ تل اور گڑ کی شکر ساتھ رہنا چاہیئے مباشرت منشیات اور ہر قسم کے گوشت وغیرہ کا پرہیز رکھے،

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۸

(برائے ہندو عاملین)

" اوم نمو چڑھو شوبھا، بیر دھرتی چڑھ جانا۔ تپال چڑھ۔ مکھ پال چڑھ ہاگ ویر ہنومت پر چڑھا وجون سے پسلی چڑھو پسلی ہو یا چڑھ رہیا ہوں چھاتی چڑھ چھاتی ہے اکمیا کنٹھ چڑھ کنٹھ سے مکھ مکھ چڑھ، مکھ سے جبا سے چڑھ، کاں سے آنکھ چڑھ آنکھ سے لاٹ چڑھ۔ لاٹ سے نین چڑھ، سیس سے کہاں سے چوٹی چڑھ، ہنومان تر سنگھ بیر جل۔ بیر سدھ بیر میکھ کر بیر آگیا۔ بیر سون، سو بیر یہ چڑھو!"

مندرجہ بالا منتر ۱۰۸ مرتبہ ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر پڑھنا ہے جب سورج یا چاند گرہن کا موقع ہو۔ اس وقت گھی کا چراغ جلانا ضروری ہے چراغ میں تیل وغیرہ ہرگز نہ ڈالیں،

اس عمل سے دیوی یا دیوی کا ہمزاد حاضر ہوگا۔ اس سے عامل کو ہرگز نہ ڈرنا چاہیئے۔ اور جو کچھ مانگنا ہو اس سے مانگ لینا چاہیئے ✦

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۲۱
(ہندو عاملین کے لئے)

عامل پاک صاف ہو کر طلوع آفتاب سے قبل کسی مرگھٹ میں جائے۔ اور مشرق کی طرف منہ کر کے نکلتے ہوئے سورج سے آنکھیں چار کرے، یہ مشق بغیر پلک جھپکائے روزانہ بڑھاتا رہے۔ پلک جھپکنے پر عمل ترک کر دے،

جس دن عامل چھ ساعات تک پلک جھپکائے بغیر سورج سے آنکھیں جھپکانے کے قابل ہو جائے گا سورج اسے سفید ٹکیہ کی طرح نظر آنے لگے گا۔ اور اگر ایسا نہ ہو، تو غروب آفتاب سے قبل بھی گھنٹہ پون گھنٹہ سورج کی طرف ٹکٹکی لگا کر دیکھنا چاہیئے۔

سورج لازمی طور پر ایک سفید بُت کی شکل میں نمودار ہو گا۔ کچھ ہی عرصہ بعد اس میں تحریک پیدا ہو جائے گی۔ اور عامل کے پاس چلا آئے گا۔ اس وقت اس سے بتائے ہوئے طریقوں پر معاہدہ کرے! اس ہمزاد سے بھی نیک کام لینے چاہئیں، بُرے کاموں سے الٹا نقصان ہو گا۔

عمل تسخیرِ ہمزاد نمبر ۲۴
(برائے ھندو عاملین)

عامل اٹھویں ساعت (دن میں) کسی کھلے میدان میں جا کر مغرب کی طرف پشت کر کے کھڑا ہو جائے اور اپنے سائے کی گردن پر نظر جما کر پانچ منٹ تک یہ سوچ کر دیکھتا رہے کہ وہ ہمزاد کو تسخیر کر رہا ہے۔ اور زبان سے یہ منتر پڑھتا رہے:

"اُدم چھایا شافو سواہا"

پانچ منٹ بعد عامل یکایک آسمان کی طرف دیکھے۔

اکیسویں روز ہمزاد عامل کو دھوئیں کی شکل میں آسمان پر نظر آ جائے گا۔ اس وقت مناسب ہے کہ ہمزاد سے ہم کلام ہونے پر اس سے بات چیت کا آغاز کرے، اور وہ معاہدہ کرے جس کا ہر جگہ ذکر آتا رہا ہے۔

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۳۴

(برائے ہندو عاملین)

عامل پانچ چھ گز کپڑا بغیر سلا ہی دھوتی کی طرح لپیٹے یہ عمل نوچندی اتوار سے شروع کیا جائے۔ پاک صاف ہو کر خوشبو لگا کر کسی سنسان مقام پر جائے۔ اور دھوپ میں کھڑا ہو کر اپنے سائے کی گردن پر گہری نظر جمائے، اور بغیر پلک جھپکائے

"اوم ہر یَنگ، کلینگ شر ینگ سایہ پرش سواہا"

کا ورد کرے،

یہ ورد ۱۰۱ بار کرنے کے بعد اُوپر آسمان کی طرف دو منٹ تک دیکھے اور ہمزاد کا خیال ہمہ اوقات پختہ رکھے۔ پھر آسمان سے نظر ہٹا کر دوبارہ اپنی گردن کے سائے پر نظر جمائے، اور منتر کا ۱۰۱ مرتبہ دوبارہ ورد کرے۔ اس کے بعد نظر پھر آسمان پر لے جائے، اس طرح ۷ مرتبہ کرے، اور پھر عمل ختم کرنے سے پہلے پانچ منٹ مزید آسمان کی طرف دیکھے،

ہمزاد تقریباً چار ماہ میں تسخیر ہو جاتا ہے ——!

گندم کی روٹیاں اور مونگ کی دال کے علاوہ کوئی اور اناج کھانا نہیں ہوگا۔ البتہ گھی اور دودھ کا استعمال ممنوع نہیں ہے،

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۴

برائے ہندو عاملین

وہ ہندو عاملین تسخیر ہمزاد جو صرف تین ماہ میں ہمزاد قابو میں کرنا چاہتے ہیں عمل سے قبل اپنا یہ دستور بنالیں کہ وہ صرف ایک غذا استعمال کریں۔ ہمیشہ پاک صاف رہیں،

عمل نوچندی اتوار کی شب کو شروع کریں۔ علیحدہ مکان ہو جسے قلعی وغیرہ کرالی گئی ہو۔ رات کی تیسری ساعت میں ایک چراغ سرسوں کے تیل کا روشن کریں اور خود مشرق کی طرف منہ کرکے اس طرح بیٹھ جائیں کہ چراغ جو دو فٹ بلندی پر رکھا ہو، پشت پر ہو، اور سایہ سامنے۔! نظر اپنے سائے کی گردن پر ہو، اور پورے شوق و انہماک سے ایک سو اکیس مرتبہ۔ "اوم ملوآ گوسشں سرمندری سبا ہا۔" ——————

پڑھا جائے۔

اس کے بعد نظر چھت پر لے جائی جائے۔ وہاں ایک سایہ سا نظر آئے گا۔ اور اگر نہیں بھی آئے تو کوئی حرج نہیں۔ وہاں تین منٹ تک نظر جمائے رہنی چاہیئے۔ اس کے بعد نظر واپس اپنے سائے کی گردن پر لاکر جما لینی چاہیئے۔ اور وہی منتر جو اوپر دیا گیا ہے، پھر اسی تعداد میں پڑھا جانا چاہیئے، ہے!

بھی مشق روزانہ گیارہ مرتبہ کی جائے، جب یہ عمل ختم ہو جائے تو آخر میں پانچ سات منٹ آسمان پر نظر جما کر عمل ختم کر دیا جائے۔

یہ عمل تین ماہ میں عامل کو اس کی منزلِ مقصود کو پہنچا دے گا۔ جب ہمزاد سے ملاقات ہو، تو وہی طریقہ اختیار کرے، جو بار بار بتایا جا چکا ہے اس عمل میں بھی حسبِ ہدایت یکسوئی، طہارتِ نفس، قوتِ ارادی کا استحکام، مکمل اعتقاد اور پُر امید ہو کر یہ خیال کرتے ہوئے عمل جاری رکھنا ضروری ہے کہ اب ہمزاد سے ملاقات ہونے ہی والی ہے، — اور عنقریب ہی میں اُسے اپنا مطیع و فرمانبردار بنا لوں گا۔

کامیابی کے بعد ہمزاد سے اخلاق برتنا اور نیک کام لینا عامل کی پوری ذمہ داری میں شامل ہے +

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۵

(برائے ہندو عاملین)

ایک مکان ایسی حالت میں ہو کہ کوئی شئے وہاں عمل میں مداخلت کے لئے نہ پہنچ سکے۔ یہ عمل صرف دو ماہ پندرہ دن میں کامیابی کو پہنچا دیتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ دورانِ عمل صرف چاول گھی اور دودھ کا استعمال کرے، اور رات کو تیسری ساعت میں اندھیرا کر کے بالکل برہنہ ہو جائے۔ اور جانبِ شمال رُخ کر کے بالکل ساکت کھڑا ہو جائے اس طرف دروازہ ہو، تو بہت اچھا ہے۔! اس اندھیرے میں اپنی نگاہوں کا مرکز ناک کا سرا ہونا چاہیئے، کہ برائے نام روشنی بھی کمرے میں داخل نہ ہو۔

بیان کئے ہوئے عمل کے ساتھ ساتھ یہ خیال کرتے ہوئے کہ میں ہمزاد کو تسخیر کر رہا ہوں۔ اور تسخیر اب ہوا ہی چاہتی ہے۔ عامل یہ عمل ۱۱۱۱ مرتبہ پڑھے کانوں میں خواہ کیسی ہی آوازیں کیوں نہ آئیں ان پر دھیان ذرا بھی نہ دیں، بلکہ کامل توجہ تسخیر ہمزاد کی طرف ہو،

چند روز بعد ناک سے شعلے نکلتے نظر آئیں گے، عامل کو نہ شعلوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اور نہ شور و غل پر!

عمل تمام کرنے کے بعد عامل وہیں سو جائے۔ اور صبح طلوعِ آفتاب

سے قبل بیدار ہو کر چند منٹ آسمان پر دیکھ لیا کرے!

ڈھائی ماہ تک اسی طرح عمل کرنے پر عامل کو کامیابی ہو گی! دوران عمل صرف چند ہی روز میں عامل کو صبح آسمان پر نظر ڈالتے وقت ایک شکل نظر آئے گی، جو پہلے دھندلی ہو گی۔ بعد میں بتدریج صاف ہوتی چلی جائے گی۔ اور ایک دن عامل کو وہ شکل خود اپنی نظر آئے گی۔ جو حقیقت میں خود اس کا ہمزاد ہو گا۔

کثرت عمل سے کمرہ روشن و منور نظر آنے لگتا ہے۔ اس پر عامل کو متحیر ہونے کی ضرورت نہیں ہے،

ہمزاد سے کلام کرنے سے قبل بات کرنے میں خود عامل سبقت نہ کرے جب ہمزاد بات کرے، تو جواب دے اور مذکرہ معاہدہ کرے،

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۴۶

(برائے ہندو عاملین)

عامل اس چاند رات کا انتظار کرے، جو یک شنبہ کو واقع ہو، اپنے عمل کے لئے ایک سنسان مقام پہلے سے منتخب کر رکھے۔ وہاں گوبر سے لیپ دے۔ اور شب کو تیسری ساعت میں اپنے کپڑے اتار کر بالکل برہنہ ہو جائے۔ اور سیندور کے ٹیکے بھی بدن پر لگا لے، اور اپنے چاروں طرف کڑوے تیل کے چراغ روشن کر کے بیٹھ جائے،

یہ عمل بھی ہمارے عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۳۰ سے مطابقت رکھتا ہے عامل تھوڑی دیر بعد اٹھے اور مندرجہ ذیل منتر پڑھتے ہوئے ہر چراغ کی بتی کے منہ میں کافور کا سفوف ڈالے،

"دیا النگ ٹیگوانگ سہائے، انگ ڈھنگ من بہائے، چاہو
چلت پھرت سنگ آئے۔ جیت چاہئے مرت جائے، میری
شکست کرو سے بھگت"

کافور ڈالتے وقت کوئی چراغ جسم کے کسی حصے سے مس نہ ہونا چاہئے۔ دل میں ہمزاد کی تسخیر کا یقین کامل ہونا چاہیے۔ ذہن میں خود اپنی ہی شکل ہونی چاہیے۔ سب سے پہلے ہی بتی گل ہو جانے پر عمل ترک کر دے، اس طرح آٹھ رات تک یہ عمل کرتا رہے جب شب کو ہمزاد سامنے آئے

روزانہ کا جمع شدہ تیل اُسے پینے کے لیے دے دے، پھر جب وہ ہمکلام ہو اس سے معاہدہ کرے!

عامل روزانہ چراغوں کا تیل بدلتا رہے اور استعمال شدہ تیل ایک جگہ جمع کرتا رہے۔

زائچہ ولادت

جو حضرات اپنا زائچہ بنوانے کے خواہشمند ہوں۔ وہ اپنا اور اپنے والدین کا نام لکھیں

نیز

تاریخ ولادت اور اپنا فوٹو ارسال کریں

جن صاحبان کو اپنی تاریخ ولادت یاد نہیں وہ حضرت منجم اعظم قبلہ سے اپنی تاریخ ولادت متعین کرالیں

زندگی کا ایک سال کا زائچہ ـــــ دس روپے ۵۰ پیسے

پوری زندگی اہم واقعات کا زائچہ ـــ تیس روپے ۵۰ پیسے

ادارہ آئینہ قسمت لاہور/کراچی

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۴

برائے ہند و عاملین

عامل اتوار کو ایک شراب[1] کی بوتل بغل میں اس طرح دبائے کہ منہ آگے کی طرف ہو صبح کی چوتھی ساعت ہو، آبادی سے دور کسی سنسان مقام پر جو پہلے سے نظر میں ہو پہنچ جائے اور مغرب کی طرف منہ کرکے پڑھنا شروع کرے (سامنے تیس گز کے قریب ایک پیپل کا درخت ہونا پہلی شرط ہے) نظر اپنے سائے کی گردن پر ہو توجہ کے ساتھ جائے

" ضمہ ذات الشیاطین "

مندرجہ بالا ایک گھنٹہ تک ورد ہو، پھر پیپل پر نظر ڈالے، اس طرح چالیس یوم روزانہ عمل کرے، دل کتنا ہی چاہے مگر عامل یہ شراب خود ہرگز نہ پیئے بس یونہی بند کی بند واپس لے جائے اگر عامل نے یہ شراب پی لی تو اپنی تباہی و بربادی کا خود ذمہ دار ہے ایک دن پیپل پر اسے ہمزاد نظر آئے گا رفتہ رفتہ قریب آتا جائے گا۔ بالآخر عمل کے تمام ہونے پر سامنے آجائے گا۔ اس وقت عامل سیدھے ہاتھ سے بوتل کا کاگ کھولے اور اسی ہاتھ سے بوتل ہمزاد کے منہ سے لگا دے،

اس عمل کا عامل کسی اعتبار سے عبادت کا عادی نہ ہونا چاہیئے۔ اور نہ ہی اس عمل کے عامل کو ہمزاد سے کوئی نیک کام لینے کی ضرورت ہے بس یہ تو گناہوں سے خوش ہونے والا ہمزاد ہوتا ہے، اسے نیکی سے کیا تعلق؟

---

[1] دیسی ہو یا ولائتی،

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۴۸

(ہندو عاملین ہمزاد کے لئے)

عامل ایک بغیر سلا کپڑا بدن پر لپیٹے۔ اور قبلہ رو ہو کر دھوپ میں کھڑا رہے اور ۱۴۴ مرتبہ "ھرنی پار آئے الیول آتما" پڑھے۔ نظر اپنے سائے پر جمائے رکھے۔ اور دل میں یہ خیال رہے کہ میرا ہمزاد بس ابھی آ کر خود کو میری سپردگی میں دینے والا ہے،

نظر تھک جانے پر چند منٹ اوپر آسمان کی طرف دیکھنے لگے۔ اس کے بعد پھر نگاہ اپنے سائے کی گردن پر واپس لے آئے اور وہی عمل پھر ۱۴۴ مرتبہ پڑھے، اس طرح ۷ مرتبہ کرے،

اکتالیس دن میں کامیابی ہوتی ہے ہمزاد اس سے قبل ایک سائے کی شکل میں نظر آئے گا۔ جو بتدریج عمل کے ساتھ ساتھ متشکل ہوتا چلا جائے گا۔

جب ہمزاد ہم کلام ہو اس کا عامل جواب دے، اور عمل بھی ترک کر دے، توجہ ہٹانے والی دوسری باتوں پر ہرگز دھیان نہ دے،

ہمزاد سے پہلی ہی گفتگو میں معاہدے کی تکمیل کرے۔ اور اس سے حاضر ہونے کی ترکیب معلوم کرے ۔

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۹۴

برائے ہندو عاملین

عامل ایک قدِ آدم آئینہ کسی ویران مکان میں عموداً کھڑا کرے، اور خود بالکل برہنہ ہو کر اس کے سامنے آجائے اور اپنے عکس میں گردن پر نظر جمالے، اور تین سو مرتبہ:

"اُدم ہرینگ پر موائے سواہا"

پڑھے، اس کے بعد آنکھیں بند کرلے، اور اپنے عکس کا تصور کرے اور دھیان پوری طرح تسخیر ہمزاد پر لگادے، دو منٹ بعد آنکھیں کھول دے، اور پھر حسبِ سابق تین سو مرتبہ منتر پڑھتے ہوئے نظر اپنے عکس کی گردن پر جمائے رکھے۔ لیکن اس مرتبہ آنکھیں ذرا زیادہ دیر تک بند رکھے۔ اور اپنے عکس کے تصور کو زیادہ سے زیادہ مضبوط و مستحکم کرے، تیسری مرتبہ بھی آنکھیں کھول کر منتر تین سو تین مرتبہ ہی پڑھے لیکن آنکھیں بند کرکے اپنے عکس کے تصور میں کھو جانے کا وقت زیادہ کردے روزانہ اسی طرح عمل کرتا رہے کامیابی انشاء اللہ ۷۵ دن میں ہو جائے گی۔

اس عمل سے بھی تمام جائز کام لینا حق انسانیت اور کرشے کے مساوی ہوگا۔

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۵

برائے ہندو عاملین

ماہ ثابت کے پہلے شنبہ کو طلوع آفتاب کے فوراً بعد ہی گوبر سے لیپی ہوئی ایک محفوظ جگہ پہنچ جائے، اور اپنے ساتھ آگ اور گوگل کے سوا اور کچھ نہ لے جائے۔ غسل سے پاک ہونا ضروری ہے۔ اب آگ کے سامنے دو زانو ہو بیٹھے اور تھوڑی تھوڑی گوگل ڈالتا رہے اور نظر اس کے اٹھتے ہوئے دھوئیں پر جمائے رکھے۔ زبان سے بے تعداد مرتبہ :-

"لیمد یورع سمد یورع"

ادا کرتا رہے۔ تصور ہمزاد کا ہو۔

دورانِ عمل جب کوئی آواز زور سے پیدا ہو تمام گوگل آگ میں ڈال کر کھڑا ہو جائے۔ اور دھوئیں پر نظر رکھے — ! دھواں اگر مبہم سی ایک شکل اختیار کرے اور ہمزاد کی صورت میں آکر کلام بھی کرے تو بھی عامل اس کے دھوکے میں آکر جواب نہ دے، اور عمل پڑھتا رہے، اور اس دن کا انتظار کرے، کہ جب وہ بالکل انسانی شکل میں آکر خود کو عامل کی سپردگی میں نہ دے دے۔

عمل تسخیر ہمزاد نمبر۵

برائے ہندو عاملین

کسی نوچندی اتوار سے عمل شروع کیا جائے، عامل روزانہ سونے سے قبل :-

"اُدم منو نارائن آئینہ ہمزاد ۔ سوہاگرو بھگت کی"

۲۱ مرتبہ پڑھے ، اور پھر کسی سے بات چیت کئے بغیر سو رہے اور اپنی چارپائی کو چھوڑ کر کہیں چلا نہ جائے۔ البتہ چند منٹ کے لئے اگر پیشاب یا پاخانے کی حاجت ہو، تو جا سکتا ہے، لیکن فوراً بغیر کسی سے بات کئے ہی واپس لوٹ آئے اور سو جائے،

صبح ہوتے ہی طلوع آفتاب کے وقت یہی منتر پھر اکیس مرتبہ پڑھے اور اسی طرح غروب آفتاب کے وقت یہی عمل پڑھے ، اور ہمہ اوقات یہی تصور رہے کہ میں ہمزاد کو بس میں کر رہا ہوں ،

۲۱ روز عمل کرنے کے بعد صبح کو جس شخص سے جو بھی گفتگو یا کام کو کہے گا وہ شخص فوراً مان لے گا۔ اثنائے گفتگو میں اپنے ہمزاد کا خیال رکھیں۔ یہ معمولی سا اثر ہوگا۔ اس کے بعد جوں جوں وقت گزرتا جائے گا اس کی بات میں اثر ہوگا۔ اس عمل کے عاملین کو کام لیتے وقت کچھ جائز و ناجائز کا خیال بھی رکھنا ہوگا ۔

عملیات

برائے

خواتین ــــ!

آپ جانتے ہیں

کہ

ذکور و اناث

دونوں ہی

"جملہ علوم" سے دلچسپی رکھتے ہیں، اور ایسا کیوں نہ ہو؟ کاروانِ زندگی میں رواں دواں دونوں ہی دوش بدوش حالات کا مقابلہ کرتے ہیں، مرد اور عورت خواہ کسی حیثیت میں ہوں ایک دوسرے کے ہمدرد اور مونس و غمگسار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کی گرانبار ذمہ داریوں میں دونوں کا حصہ برابر ہے

صنفِ نازک

کو بالعموم کمزور و ناتواں سمجھا جاتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ جب عورت میں طوفانی جذبات بیدار ہو جاتے ہیں تو اس کی راہ میں آنے والی ہر مشکل پامال ہوتی چلی جاتی ہے۔ بالخصوص علومِ روحانیات میں عہدِ قدیم ہی سے خواتین کو لافانی شہرت حاصل رہی ہے،

لہذا

ہم اپنی اس کتاب میں تسخیرِ ہمزاد سے بہرہ اندوز ہونے والی خواتین سے حاصل کردہ تجربات کی روشنی میں، وہ اعمال درج کرتے ہیں جو آج کی ہر عورت کے لئے سود مند ہیں۔

——— دعاگو:۔ عامل شاہ زنجانی

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۵

(برائے عام خواتین)

عاملہ ہر نجاست سے پاک ہو کر آبادی سے دور کسی سنسان مقام پر اپنے عمل کے لیے جگہ متعین کرے / اسے پاک صاف اور ہموار کرنے کے بعد خوشبوئیات جلا دے۔ اس وقت پہلی ساعت (مغرب کے فوراً بعد) ہو۔ احرام (بغیر سلا ہوا کپڑا) اپنے جسم پر باندھ لے، اور مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑی ہو جائے اس وقت اس کی نگاہ اپنے سائے کی گردن پر جمی ہونی چاہیئے پلک قطعی نہ جھپکائے جس وقت نظر تھکنے لگے آسمان کی طرف دیکھے، اور چند منٹ آسمان پر دیکھنے کے بعد نظر دوبارہ اپنے سائے کی گردن پر لگا دے اسی طرح ایک گھنٹہ یا سوا سو منٹ روزانہ کرے، تمام عمل کے دوران اسکا یہ عقیدہ راسخ ہو، کہ عنقریب ہی اس کا ہمزاد حاضر ہو کر خود کو اس کی سپردگی میں دے دے گا دورانِ عمل اگر ایامِ حیض کا آغاز ہو جائے تو عمل ترک نہ کرے جاری رکھے۔ البتہ آغاز ایسے زمانے میں نہ کرے جب کہ عاملہ اس حالت میں مبتلا ہو۔!

کچھ عرصہ عمل کرنے کے بعد سایہ دھندلا ہو جائے گا اور اس کی جگہ رفتہ رفتہ روشنی سی محسوس ہونے لگے گی۔ اور ایک دن وہ پورے طور پر متشکل ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ بعض اوقات آنکھوں کے سامنے کچھ ستارے یا گول دائرے سے متحرک نظر آنے لگیں گے۔ آوازیں بھی آتی ہوئی محسوس

ہونے لگیں گی لیکن عاملہ کو ان تمام صورتوں کو یکسر نظر انداز کرکے اپنا عمل جاری رکھنا چاہیئے۔ ذراسی غلطی ہلاکت یا دیگر آفات میں دھکیل دینے کا موجب ہو سکتی ہے۔

سائے سے جو خود عاملہ کا ہمزاد ہوگا، گفتگو منع ہے، عمل کی مدت پوری ہونے کے بعد جب وہ مخاطب ہو کر پوچھے کہ اسے کس لیے بلایا گیا ہے، تو عاملہ کو نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ بتانا چاہیئے کہ وہ اسے تسخیر کرنا چاہتی ہے۔ وہ تسخیر کا سبب دریافت کرے گا تو عاملہ بتائے کہ میں تجھ سے اپنے بہت سے جائز کاموں میں مدد لوں گی۔ مثلاً مریضوں کے امراض، ان کی تشخیص اور دوا کی فراہمی اور ضروری معالجے میں مدد۔ —— گریختہ کی خبر منگواؤں گی —— جہاں چاہوں گی بھیج کر وہاں کے حالات معلوم کراؤں گی۔ بارش کراؤں گی۔ بغیر موسم پھل پھول اور میوہ جات منگواؤں گی۔ تیری مدد سے کند ذہن اور غبی لوگوں کو سبق یاد کراؤں گی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھاری سے بھاری شئے منتقل کراؤں گی۔ پیشگوئیوں میں تجھ سے مدد لوں گی۔ دفینوں کا پتہ چلاؤں گی۔ غرضیکہ اور بھی بہت سے کام کراؤں گی۔

ہمزاد رضامندی ظاہر کرے گا۔ اور پوچھے گا کہ کیا تو مجھے پیٹ بھر کر کھانا دے گی —— عاملہ کو اس موقع پر فوراً منع کر دینا چاہیئے اس لئے کہ ہمزاد کا پیٹ کوئی انسان نہیں بھر سکتا۔ صرف دو روٹیوں کا اس حالت میں وعدہ کرے کہ جب خود عاملہ کو میسر آسکیں۔ اسی طرح ہمہ اوقات پاک رہنے کا وعدہ ہرگز نہ کرے، اس لئے کہ ہمہ اوقات کوئی شخص پاک حالت میں نہیں رہ سکتا۔

عامل خواتین ہمزاد سے جو معاہدہ کریں، اس میں یہ بات ضرور اپنی طرف سے منوا لیں کہ ہمزاد ہمہ اوقات عاملہ کے سامنے نہ رہے، اور نہ ہر وقت کام طلب کرے، نیز معاہدہ تمام عمر کا نہ کرے، چند سال کا کرے اور اس عرصہ کے لئے بھی یہ طے کرے، کہ اگر عاملہ کی موت واقع ہو جائے تو اس کی لاش مسخ نہ کرے اور نہ کوئی روحانی صدمہ پہنچائے۔

غرضیکہ معاہدے میں پوری طرح محتاط رہے، اس سلسلے کی مزید ہدایات ہم کتاب کی ابتداء میں بڑی تفصیل سے پیش کر چکے ہیں۔ خواتین انہیں بھی پڑھ لیں، اور ایسا کوئی کام نہ کریں، جس کی وجہ سے بعد میں پچھتانہ پڑے، یہ عمل ایک ماہ کا ہے۔ عمل سے فارغ ہو کر اپنے کپڑے پہن لیا کرے،

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۳۵

(برائے خواتین)

عاملہ کو اس عمل کا آغاز کرنے سے قبل نظر جمانے کی کافی مشق کر لینی چاہئے کیونکہ اس عمل میں نظر کا انتہائی طاقتور ہونا ضروری ہے۔ عاملہ عمل شروع کرتے وقت پاک صاف ہو جائے۔ اور ایک گھنٹہ قبل اس سنسان مقام پر پہنچ جائے، جو پہلے ہی سے عمل کے لئے متعین کیا ہوا ہو، اب عاملہ غروب ہوتے ہوئے آفتاب سے آنکھیں چار کرتے ہوئے یہ خیال کرے، کہ وہ ہمزاد کو تسخیر کر رہی ہے، اور عنقریب ہی ہمزاد تابع ہو جائے گا۔ پلک ہرگز نہ جھپکائے اور قوت ارادی کے ذریعے خود پر زیادہ سے زیادہ قابو باقی رہے، نیز ہر پندرہ بیس منٹ بعد پانچ منٹ کے لئے آسمان پر نظر جمائے کچھ دن بعد آفتاب کی سرخی سفیدی میں تبدیل ہو جائے گی اور یہی سپیدی رفتہ رفتہ سیاہی اختیار کر لے گی۔ یہی سیاہی کبھی گھٹتی بڑھتی رہے گی، کبھی انسانی سر یا دھڑ کی شکل اختیار کر لے گی۔ اور کبھی ظاہر اور کبھی غائب ہوتی رہے گی۔ تقریباً ایک ماہ بعد یہی حالات پرسکون ہو جائیں گے، اور انسانی ڈھانچہ سامنے آنا شروع ہو جائے گا، اس وقت تک عاملہ کو کسی بھی حالت سے متاثر نہ ہونا چاہیئے اور نہ ہی بھیانک آوازوں سے ڈرنا چاہیئے،

عمل چالیس روز تک ضروری جاری رکھنا چاہیئے، ویسے ہمزاد سے ہم کلام اس وقت ہونا چاہیئے جب وہ گفتگو کا آغاز اپنی طرف سے کرے،

جب ہمزاد ہمکلام ہو اس کے سوالات کے جوابات بھی اسی کے مطابق دے، لیکن جواب دینے میں کوئی خلاف اصول بات منہ سے ہرگز نہ نکالے، بہتر یہی ہے کہ ہماری ان ہدایات کے مطابق سوال و جواب کرے جو ہم نے احتیاطاً بے شمار جگہوں پر لکھ دی ہیں۔

عامل کے لئے مناسب ہے کہ ہماری اس کتاب کو تمام و کمال پڑھے پھر تسخیر ہمزاد کی طرف رجوع کرے ورنہ نقصان اٹھائے گی +

انوارِ نجانیہ کا ضیا افروز صحیفہ

فلکیاتی مطبوعات میں قابل قدر اضافہ

"مصباح الرمل"

علم الرمل سینہ بسینہ چلانے والوں کے لئے کھلا چیلنج اور تشنگانِ علوم فلکیات کے لئے اعتماد اور اطمینان کا دلکش مرقع ہے۔ قیمت تین روپیہ ۵۰ پیسے

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۵
(برائے عام خواتین)

عاملہ سب سے پہلے کسی ایسی شئے کا انتخاب کرے جو وہ روزانہ مہیا کر سکے۔ یا وہی شئے کم از کم اس وقت تک خراب نہ ہو، جب تک کہ عمل کی مدت ختم نہ ہو جائے۔ مثلاً تباشے بمصری یا کوئی اور کھانے کی چیز، اور اپنا عمل شروع کرنے کے لئے اس مقام پر چلی جائے جو اس مقصد کے لئے پہلے سے متعین کیا ہوا ہو، یہ مقام بالکل سنسان ہو، رات کا وقت ہو چاندنی کھلی ہوئی ہو، اُس وقت عاملہ اپنے دائیں ہاتھ میں وہ شئے رکھے اور ہاتھ پھیلا دے، اور اپنے سائے کی گردن پر نگاہ جماتے ہوئے اپنے ہمزاد اور اس کی تسخیر کا خیال پیدا کرے،

آنکھیں بوجھل ہو جائیں یا تھک جائیں تو نظر پلک جھپکائے ہی آسمان پر گاڑ دے اور چند منٹ بعد پھر اپنے سائے کی گردن پر دیکھنے لگے۔

کچھ عرصہ بعد آسمان پر سایہ سا نظر آئے گا۔ نیز اس کے اپنے سائے میں بھی حرکت محسوس ہوگی۔ عاملہ اس کی طرف التفات کئے بغیر اپنا عمل جاری رکھے۔

تصور آفرینی، جوشِ عمل، انہماک اور کامل توجہ کے نتیجہ میں جب ہمزاد سامنے آکر کھانے کی چیز طلب کرے تو اُس سے اس بات کا اقرار لے کہ جب اُسے بلایا جائے تو حاضر ہو، اور جو کام اُسے بتایا جائے اُسے سرانجام دے

وہ اسی طرح معاہدہ کرے گا۔ جس طرح ہم پہلے لکھ آئے ہیں، معاہدے میں کسی قسم کا ابہام، شک یا گنجلک پن ہرگز نہ ہونا چاہیئے۔ جو بات ہو بالکل صاف صاف ہو،

جب معاہدہ ہو جائے تو وہ شے ہمزاد کو دے دے، اور معاہدے کے مطابق اُسے حاضر کر کے اپنے ضروری اور نیک کام کرائے،

معاہدے کی پابندی بڑی ضروری ہے، اگر اس میں ذرا بھی لغزش ہو گئی تو ہمزاد تباہ کر دے گا ــــــ!

ہمزاد سے یہ اقرار بڑا ضروری ہے کہ وہ ہمہ اوقات سامنے نہ رہے صرف بلانے پر حاضر ہو ــــ! ورنہ وہ ہمہ اوقات سامنے رہے گا ہمہ اوقات کام کا تقاضا کرے گا، اور عامل کے لیے جینا مشکل ہو جائے گا۔

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۵۵

(برائے عام خواتین)

عام طور پر عاملین تسخیر ہمزاد کو ہدایت ہوتی ہے کہ وہ کسی سنسان مقام پر جا کر اپنا عمل شروع کیا کریں لیکن ہمارے اس عمل میں عاملہ کو کہیں باہر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ عاملہ اپنے لئے علیحدہ کمرے کا انتظام کرے، یا نہ کرے، صبح سویرے چارپائی سے اٹھتے وقت آفتاب اس کی نظروں کے سامنے ہو، اور وہ لیٹے ہی لیٹے سورج سے آنکھیں چار کر سکے، پندرہ منٹ تک سورج کی طرف دیکھنے کے بعد اپنے پیروں پر نگاہ ڈالے، پانچ منٹ بعد نظر پھر سورج پر جما لے، اسطرح ایک گھنٹہ تک کرتی رہے، کچھ عرصہ بعد عاملہ کو آسمان پر پہلے سیاہ اور پھر سفید دھبہ سا نظر آئے گا جو روز بروز پھیلتا چلا جائے گا۔ یہ دھبہ اسے اپنے پیروں پر بھی نظر آنے لگے گا۔ اس عمل کے سلسلے میں اپنے متعلقین کو یہ ہدایت ضرور کر دینی چاہیئے کہ کوئی شخص اس کے اس عمل میں دخل انداز نہ ہو۔ نیز کسی قسم کا شور و غل یا کوئی ایسی حرکت نہ کرے جس سے اسکی تصور آفرینی اور انہماک عمل میں خلل واقع ہو، دوران عمل یقین و اعتماد سے کام لیتے ہوئے یہی تصور کرے کہ اب ہمزاد سے ملاقات ہوا ہی چاہتی ہے متذکرہ دھبے انسانی شکل میں تبدیل ہونا شروع ہو جائیں گے، اور ایکدن (تقریباً ایک ماہ میں) خوفناک آوازوں کا بارشتہ واردوں کے تخاطب کا اضافہ ہوگا، عاملہ کو بغیر التفات اپنا عمل جاری رکھنا چاہیئے۔ جب ہمزاد ظاہر ہو کر ہمکلام ہو اس سے معاہدہ کرے، اور اپنی اس کامیابی سے بنی نوع انسان کو بھی فیض

پہنچائے۔ ہمزاد سے بدسلوکی ہر عامل و عاملہ کو نقصان پہنچاتی ہے اس لئے ہمیشہ اپنے ہمزاد سے خوش خلقی سے پیش آنا چاہیئے۔ عاملین کو گوشت مباشرت اور دوسرے دوسرے لذائذ دنیوی ترک کر دینے چاہئیں جو ان عملیات میں بطور پرہیز دیئے گئے ہیں۔

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۵۶

(برائے غیر مسلم خواتین)

غیر مسلم عاملہ ایک ایسے کمرے کا انتخاب کرے جہاں کسی اور کے آنے کا امکان نہ ہو۔ رات کی تیسری ساعت میں کمرے میں داخل ہو کر ایک چراغ تقریباً ۲ فٹ کی بلندی پر جلائے اور بالکل مادر زاد برہنہ ہو کر چراغ کی طرف پشت کرکے بیٹھ جائے چراغ میں گھی یا تیل کافی مقدار میں ہو، اور اس کی بتی کافی موٹی ہو۔ اس انتظام کے بعد اپنی نظر اپنے پورے سائے پر جماتے ہوئے ۷ مرتبہ پڑھے "جگرہ مبائے نمہ اگو ٹیئے نمہ" پھر نظر چھت کی طرف لے جا کر سات مرتبہ یہی منتر پڑھے اس کے بعد نظر پھر اپنے سائے کی گردن پر جما کر اپنے منتر کا اعادہ کرے اس طرح چار مرتبہ کرے اور پورے عمل میں ۱۰۰۸ مرتبہ متذکرہ بالا منتر پورا کرے۔

یہ عمل روزانہ اسی طرح اور ایک وقت شروع کیا جائے گا۔ عمل ختم کرکے اسی جگہ سو رہے کسی قسم کی آواز یا خوفناک شکلوں کا خوف دل میں نہ لائے۔ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت اپنے ہمزاد کا تصور کرتی رہے حتیٰ کہ تقریباً ایک ماہ بعد ہمزاد مسخر ہو کر ظاہر ہو جائے اور معاہدے پر آمادہ ہو۔

اس عمل میں عاملہ کو پوری طرح باطہارت اور پاک صاف رہنا چاہیئے۔ ! بہت زیادہ ملاقاتیں بھی نہیں کرنی چاہیئں نہ کسی کو دھوکا یا فریب دینا چاہیئے نہ فحش کلامی روا رکھنی چاہیئے۔ غرضیکہ نہایت نیک نیتی اور پارسائی سے وقت گزارنا چاہیئے۔ اتفاقاً اگر کسی عامل یا عاملہ سے معاہدے میں غلطی ہو جائے اور وہ ہمزاد سے یہ وعدہ لینے میں ناکام رہ جائے کہ ہمزاد صرف بلانے پر ہی آئے، اور ہر وقت کام طلب نہ کرے تو — ایسے موقع پر ہمزاد کو مذہبی کتابیں پڑھنے یا سنانے پر مقرر کر دیا جائے، یا مہین اجناس کا کافی ذخیرہ دے دیا جائے، کہ ہر قسم کا اناج علیٰحدہ کرے، یا کوئی ایسا کام دے دیا جائے جس میں تسلسل و تواتر قائم رہے

(عامل شاہ زنجانی)

عمل تسخیر ہمزاد نمبر ۵

(برائے غیر مسلم خواتین)

عاملہ ایک قدِ آدم آئینے کے سامنے برہنہ کھڑی ہو جو کمرے کی شمالی دیوار پر زاویہ قائمہ پہ آویزاں ہو۔ اور اپنے ہمزاد کا تصوّر کرتے ہوئے اپنی گردن کے عکس پر نظر جمائے، اس کے ساتھ ہی تین سو (۳۰۰) مرتبہ پڑھے ۔

"اوم ہر ینگ پرموہ وائے سواہا"

پھر دو منٹ کے لیے اپنی نظر چھت پہ لے جائے اس کے بعد واپس اپنے عکس کی گردن پر نظر جمائے ۔ اور پھر تین سو مرتبہ یہی منتر پڑھے، اور اس کے بعد پھر چھت پہ دو منٹ تک نظریں جمائے، تیسری مرتبہ بھی اس عمل کا اعادہ کرے، اور عمل ختم کر دے، اس طرح ڈھائی ماہ تک کرتی رہے، اور ہمہ اوقات یہی سوچتی رہے کہ اب ہمزاد سے ملاقات ہونے والی ہے،

عمل کی مدت پوری ہونے پہ ہمزاد ظاہر ہو جائے گا۔ اور عاملہ کے معاہدے کے بعد اس کے تمام کاموں میں مدد دے گا۔ عاملہ کو بھی لازم ہے کہ وہ رفاہ عام کی روش اختیار کرے، خلاف مذہب اور معاشرے اور انسانیت کے خلاف کوئی کام نہ کرے، نیک نیتّی سے کام لیتی رہے خدا اور اس کے بندوں کا خیال اس کے دل میں ہمیشہ جاگزیں رہے، ورنہ دُنیا میں لوگوں کو بڑی بڑی قوتیں حاصل ہو چکی ہیں۔ ان میں سے بعض نے نیکی میں نام پیدا کیا ہے اور بعض نے بدی میں،

اِس دُنیا میں راون جیسا طاقتور راجہ ہو گزرا ہے جس کے غرور نے اُس کی دُنیا اور عاقبت دونوں خراب کر دیں۔ اور اِسی دُنیا میں رام چندر اور کرشن جیسے نیک لوگ بھی پیدا ہو چکے ہیں۔ جن کا نام عزت و تکریم کے ساتھ ہمیشہ لیا جاتا رہے گا

اِن عملیات تسخیر ہمزاد کے لکھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ بلا امتیاز مذہب و ملّت جو عاملین اِن سے جائز فائدہ اُٹھائیں اُنہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔۔!

تمت بالخیر

دعاگو

عامل شاہ زنجانی

تعلیمی پرنٹنگ پریس لاہور